Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Pages-12 ● 123:شمارہ ● 12:جلد ● KOLKATA ● Thursday, 8th May 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● ۱۴۴۶ھ بمطابق ۹ ذیقعدہ ● جمعرات، ۸ مئی ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

آپریشن سیندور
پاکستان کو دندانِ شکن جواب

نئی دہلی، 7 مئی (یو این آئی) پہلگام میں بے رحمانہ دہشت گردانہ حملہ کرنے والے دہشت گردوں کو چن چن کر مارنے کے حکومت کے عزم کو پورا کرنے کے لیے، ہندوستانی مسلح افواج نے منگل کی دیر رات پاکستان اور مقبوضہ کشمیر میں 25 منٹ تک تابڑ توڑ حملے کر کے دہشت گردوں کے 9 ٹھکانوں کو مکمل طور پر تباہ کر دیا، اس طرح دہشت گردوں کے نیٹ ورک کی کمر توڑ دی گئی ہے۔

خارجہ سکریٹری وکرم مسری، آرمی کرنل صوفیہ قریشی اور فضائیہ کے ونگ کمانڈر ویومیکا سنگھ نے بدھ کو یہاں نیشنل میڈیا سینٹر میں ملک کو 6 اور 7 مئی کی رات 1.05 سے 1.30 بجے تک جاری رہے آپریشن سندور کے بارے میں بتایا۔ انہوں نے بتایا کہ پاکستان کئی دہائیوں سے دہشت گردانہ حملوں کو بڑھاوا دے رہا ہے اور دہشت گردانہ حملوں میں اب تک 350 عام لوگ اور 600 سکیورٹی اہلکار مارے جا چکے ہیں۔ آپریشن سندور میں جن نو مقامات کو نشانہ بنایا گیا ان میں سے چار پاکستان میں اور پانچ مقبوضہ کشمیر میں ہیں۔ ان مقامات پر دہشت گرد تنظیموں لشکر طیبہ اور جیش محمد کے ہیڈ کوارٹر، بھرتی کے مراکز، تربیتی مراکز اور لانچ پیڈ ہیں۔ مسٹر مسری نے کہا کہ گزشتہ رات کی سرحد پار کی گئی کارروائی نپی تلی، غیر اشتعال انگیز اور ذمہ دارانہ تھی، جس کا مقصد دہشت گردوں کے بنیادی ڈھانچے کو نیس و نابود کرنا اور دہشت گردوں کو اس طرح کی مزید کارروائیوں سے معذور کرنا تھا۔ اس کارروائی میں کسی پاکستانی فوجی اڈے کو نشانہ نہیں بنایا گیا۔ اس میں کسی بے گناہ کی جان نہیں گئی اور نہ ہی ان کی املاک کو نقصان پہنچا۔ انہوں نے کہا کہ یہ کارروائی اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی طرف سے 25 اپریل کو پہلگام حملے کے حوالے سے جاری کردہ بیان کی روح کے مطابق ہے۔

مسٹر مسری نے کہا "پاکستان میں مقیم دہشت گرد ماڈیولز پر ہماری انٹیلی جنس نگرانی نے اشارہ دیا ہے کہ ہندوستان پر آگے بھی حملے ہو سکتے ہیں اور اس لیے ان کو روکنا اور ان کا مقابلہ کرنا کافی ضروری سمجھا گیا۔ آج صبح ہندوستان نے اس طرح کے سرحد پار حملوں کو روکنے اور جواب دینے کا اپنا (باقی صفحہ 4 پر)

ہائر سکنڈری امتحان کے نتائج برآمد، اضلاع نے پھر شہر کو پیچھے چھوڑا

روپائن پال اور توشار دیب ناتھ اول اور دوئم مقام پر آئے

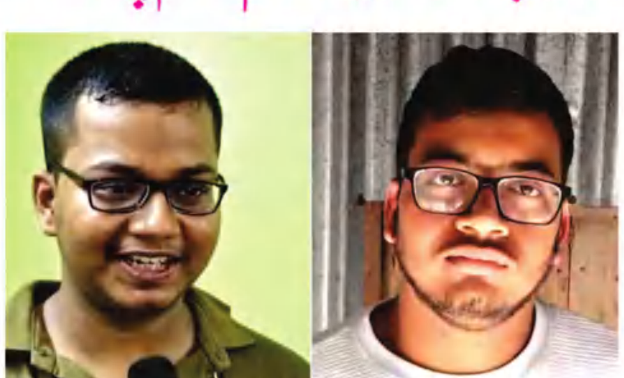

کولکاتا 7 مئی: ہائر سکنڈری +2 کے نتائج کا آج اعلان کر دیا گیا جس میں ریاست بھر میں روپائن پال نے اول مارکس لاکر ٹاپ کیا ہے۔ وہ بردھمان کے بردھمان سی ایم ایس ہائی اسکول کا طالب علم تھا۔ اس نے کل ملاکر 497 مارکس حاصل کئے۔ اس نتیجے کے سامنے آتے ہی پورے بردھمان ضلع میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے۔ مارکس کے اعتبار سے دوسرے نمبر پر توشار دیب ناتھ نے بازی مار لی۔ وہ کوچ بہار کے بکری ہائی ہائی اسکول کا طالب علم تھا۔ اس نے کل ملاکر 496 مارکس حاصل کئے۔ اس کے گھر میں بھی بیحد خوشیاں منائی گئیں۔ اس کے والد سڑک پر سبزی فروخت کرتے ہیں اول نمبر پر آنے والے روپائن پال بچپن ہی سے پڑھنے لکھنے میں بیحد پابند تھے اور اس امتحان کے اختتام پر اس کے دل میں خوشی کی لہر تھی کیونکہ اسے پوری امید تھی کہ وہ اس امتحان میں اچھے مارکس کے ساتھ کامیابی حاصل کرے گا۔ اس نے (باقی صفحہ 4 پر)

آپریشن سندور: مسعود اظہر کے خاندان کے دس افراد ہلاک

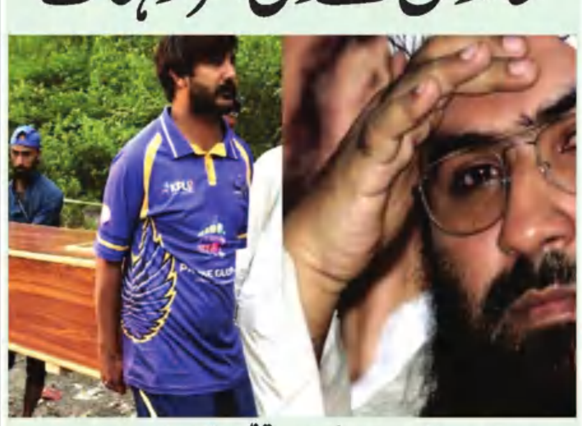

اسلام آباد، 7 مئی (یو این آئی) کالعدم تنظیم جیش محمد کے سربراہ مولانا مسعود اظہر کے خاندان کے دس افراد اور چار قریبی ساتھی ہندوستان کی فوجی کارروائی میں ہلاک ہو گئے۔ یہ افراد بہاول پور کی مسجد سبحان اللہ کے پاس ہی رہائش پزیر تھے جب میزائل اور راکٹ کے ذریعہ اس کو نشانہ بنایا گیا، کیونکہ حکومت ہند کو یہ اطلاع ملی تھی کہ اس عبادت گاہ کو دہشت گرد اپنی پناہ گاہ کے طور پر استعمال کر رہے ہیں۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹوں کے مطابق مسعود اظہر نے کہا کہ مرنے والوں میں انکی بڑی بہن اور انکے شوہر کے علاوہ بھانجہ اور اسکی اہلیہ اور خاندان کے پانچ بچے بھی شامل ہیں۔ جیش محمد کے سربراہ کے قریبی ساتھی اور انکی والدہ بھی (باقی صفحہ 4 پر)

اسرائیلی فوج کا اسکول میں پناہ گاہ پر حملہ، 31 فلسطینی شہید

غزہ، 7 مئی (یو این آئی) غزہ کی سول ڈیفنس ایجنسی کا کہنا ہے کہ جنگ سے تباہ حال فلسطینی علاقے میں سکول میں قائم بے گھر افراد کی پناہ گاہ پر اسرائیلی فوج نے حملہ کیا ہے، جس کے نتیجے میں 31 معصوم فلسطینی شہید جبکہ درجنوں زخمی ہو گئے۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق بے گھر ہونے والے افراد کی پناہ گاہ پر اسرائیلی حملوں میں 31 افراد ہلاک اور درجنوں زخمی ہوئے۔ اسرائیل کا کہنا ہے کہ انہوں نے حماس کے مزاحمت کاروں کو نشانہ بنایا ہے۔ غزہ کے شہری دفاع کے میڈیا افسر احمد رضوان کے مطابق غزہ کی پٹی کے وسط میں بوریج پناہ گزین کیمپ میں بے گھر (باقی صفحہ 4 پر)

آپریشن سندور پہلگام حملے کا جواب، فوج پر فخر ہے: شاہ

نئی دہلی، 7 مئی (یو این آئی) وزیر داخلہ امت شاہ نے بدھ کو پہلگام دہشت گردانہ حملے کا سٹیک جواب دینے کے لئے اپنی مسلح افواج کی کارروائی پر فخر کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان دہشت گردی کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کے لئے پرعزم ہے۔ مسٹر شاہ نے ایکس پر کہا ''ہمیں اپنی مسلح (باقی صفحہ 4 پر)

ہندوستانی فورسز نے سرحد پار دہشت گردوں کے کیمپوں پر درست حملہ کیا

نئی دہلی، 7 مئی (یو این آئی) ہندوستانی مسلح افواج نے منگل کی رات پاکستان اور پاکستان کے زیر قبضہ جموں وکشمیر میں دہشت گردوں کے ٹھکانوں کو نشانہ بناتے ہوئے 'آپریشن سندور' شروع کیا جہاں سے ہندوستان کے خلاف دہشت گردانہ حملوں کی منصوبہ بندی اور ہدایت کی گئی تھی۔ دیر رات وزارت دفاع نے بتایا کہ فورسز نے کل نو (09) مقامات کو نشانہ بنایا۔ وزارت نے کہا کہ فورسز کی کارروائی مرکوز، عین مطابق اور غیر متشدد نوعیت رہی ہے۔ کسی پاکستانی ملٹری اسٹیبلشمنٹ کو نشانہ نہیں بنایا گیا۔ ہندوستان نے اہداف کے انتخاب اور ان پر عملدرآمد کے انداز میں کافی تحمل کا مظاہرہ کیا ہے۔ یہ کارروائی پہلگام میں وحشیانہ دہشت گردانہ حملے کے بعد کی گئی ہے جس میں 25 ہندوستانی اور ایک نیپالی شہری ہلاک (باقی صفحہ 4 پر)

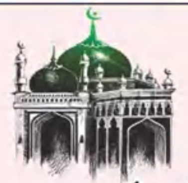

حَیَّ عَلَی الصَّلاۃ
الصَّلاۃُ خَیرٌ مِنَ النَّوم
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
08/ مئی 2025

فجر	3 بج کر 33 منٹ
طلوع آفتاب	5 بج کر 00 منٹ
ظہر	11 بج کر 33 منٹ
عصر	4 بج کر 08 منٹ
مغرب	6 بج کر 10 منٹ
عشاء	7 بج کر 26 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

امیت شاہ کے دفتر سے میٹنگ کے بعد وزیراعلیٰ نے کہا
''گھبرانے کی کوئی ضرورت نہیں ہے''

کولکاتا:7 مئی (عوامی نیوز سروس) پاک بھارت جنگ کے ماحول کے درمیان مرکز نے ریاستوں میں فرضی مشقوں کا حکم دے دیا۔ جب سرگرمی اپنے عروج پر تھی، ہندوستانی فوج نے منگل کی رات 'آپریشن سندور' شروع کیا۔ اس کے بعد بدھ کی شام وزیراعلیٰ ممتا بنرجی نبانو سے میٹنگ میں شریک ہوئیں۔ انہوں نے ریاست کے لوگوں کو یقین دلایا۔ انہوں نے یہ بھی پیغام دیا کہ گھبرائیں نہیں۔ اس کے علاوہ وزیراعلیٰ نے کہا، "آج سہ پہر، وزارت داخلہ نے سرحدی علاقوں کے کچھ وزرائے اعلیٰ کے ساتھ میٹنگ کی، میں یہ نہیں بتاؤں گی کہ یہاں کیا بات چیت ہوئی، ہم نے آج بھی اس پر تبادلہ خیال کیا، ہم سب مل کر دہشت گردی کے خلاف جنگ لڑیں گے۔ اس وقت ہمارے درمیان کوئی تقسیم نہیں ہونی چاہیے۔ ہم سب ملک کے لیے ہیں، نگرانی جاری رہے گی۔ گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے۔ گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے، اگر پہلے معلومات ہوگی تو ہم لوگوں کو بتائیں گے۔ اس کے بعد وزیراعلیٰ نے بڑا پیغام دیتے ہوئے کہا کہ اس وقت کوئی بھی گمراہ کن خبریں نہ پھیلائے۔ انہوں نے کہا، آپ کو تمام خبروں پر یقین کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ اور اگر کوئی گمراہ کرے گا تو اس کے خلاف کارروائی کی جائے گی، میٹنگ میں بتایا گیا ہے، یہ وقت ٹی آر پی بڑھانے کا نہیں ہے، یہ وقت ملک کی حفاظت کا ہے، فوجیوں کو ملک کی حفاظت کے لیے کندھے سے کندھا ملا کر کھڑا ہونا ہوگا۔ ہم یہ کام عام شہریوں کی طرح کریں گے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ "آپ خود نہیں کہیں گے کہ یہ جگہ متاثر ہو سکتی ہے، مختلف محکموں کے مختلف لوگ ہیں جو اس کا جائزہ لیں گے، ہم ایک نمبر دیں گے، اگر آپ کو کچھ نظر آئے تو آپ وہاں میسج کر سکتے ہیں۔ اتر کنیہ میں کنٹرول روم بھی کھول دیا گیا ہے۔

'بچے گھر پر رہیں' ممتا نے ریاست کے نجی اسکولوں سے گرمیوں کی تعطیلات دینے کی اپیل کی

کولکاتا: 7 مئی (عوامی نیوز سروس) ریاست کے سرکاری اسکولوں میں موسم گرما کی تعطیلات اپریل کے آخر میں ختم ہوگئیں۔ تاہم پرائیویٹ سکول اب بھی کھلے ہیں۔ وہاں کلاس چل رہی ہے۔ رابندر جینتی کے بعد 9 مئی کو اسکول بند کردیئے جائیں۔ وزیراعلیٰ ممتا بنرجی نے بدھ کو نبانو میں ایک پریس کانفرنس میں یہ درخواست کی۔ انہوں نے کہا کہ میں کوئی تحریری ہدایات نہیں بھیج رہی، یہ ہماری درخواست ہے، ہم نے سرکاری اسکولوں کو چھٹیاں دی ہیں، اگر پرائیویٹ اسکول بھی چھٹیاں دیں تو بہتر ہوگا کہ آپ اپنی چھٹیاں رابندر جینتی سے شروع کردیں۔ بچوں کو گھر پر رہنے دیں۔ واضح رہے کہ بارش کبھی کبھار ہوتی ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ درجہ حرارت اتنا نہیں گر رہا ہے۔ ہوا میں پانی کے بخارات کی مقدار بتدریج بڑھ رہی ہے۔ جس کے باعث گرمی کے ساتھ نمی کی وجہ سے ہونے والی تکلیف میں بھی اضافہ ہو رہا ہے۔ بہت پسینہ آرہا ہے۔ جمعرات سے درجہ حرارت 3-4 ڈگری تک بڑھ سکتا ہے۔ محکمہ موسمیات نے وارننگ جاری کی ہے کہ جمعہ سے پیر تک گرمی کی لہر جاری رہے گی۔ بانکوڑہ، پرولیا اور بیر بھوم میں ہیٹ ویو کی وارننگ جاری کی گئی ہے۔ ہفتہ کو بانکوڑہ، پرولیا، مغربی مدنا پور، مغربی بردوان، بیر بھوم اور جھارگرام میں گرمی کی لہر کے حالات۔ یہی غیر آرام دہ موسم اتوار کو بھی جاری رہے گا۔ جس کی وجہ سے بچوں کو اسکول جانے میں دشواری کا سامنا ہے۔ اسی کو مدنظر رکھتے ہوئے وزیراعلیٰ نے غالباً نجی اسکولوں کو بند کرنے کی درخواست کی ہے۔ اس سے پہلے، ممتا بنرجی نے اسی وجہ سے 30 اپریل سے ریاست کے سرکاری اسکولوں میں گرمیوں کی تعطیلات کا اعلان کیا تھا۔ اس کے مطابق اسکول اب بھی بند ہیں۔ تاہم یہ واضح نہیں ہے کہ سرکاری اسکولوں میں کلاسیں کب دوبارہ شروع ہوں گی۔

☆☆☆

''کیا صرف نام پوچھ کر کسی پر قاتلانہ حملہ یا قتل کرنا اب معمول بن گیا ہے؟''
بیلگچھیا کے محمد سلیم پر مذہب کے نام پر بزدلانہ وار، حالت تشویشناک

کولکاتا:7 مئی (نور عالم) کولکاتا کے بیلگچھیا علاقے میں ایک اور دل دہلا دینے والا واقعہ سامنے آیا ہے جہاں صرف نام پوچھ کر ایک شخص کو بے رحمی سے پیٹ دیا گیا۔ 33 سالہ محمد سلیم، جو بیلگچھیا میں رہائش پذیر ہیں، پیر کی شب تقریباً 12:30 بجے پاتیک پاڑہ موڑ کے قریب تقریباً 15 افراد کے گروپ نے انہیں مذہب کی بنیاد پر نشانہ بنایا۔ سلیم کے مطابق حملہ آوروں نے سلیم سے ان کا نام پوچھا، اور جیسے ہی انہوں نے اپنا نام بتایا، ان پر لاٹھیوں اور لوہے کے رڈ سے حملہ کر دیا گیا۔ سلیم کو شدید زخمی حالت میں پہلے آر جی کار اسپتال لے جایا گیا، لیکن سر اور آنکھوں پر گہری چوٹوں کی وجہ سے انہیں فوراً ایک نجی اسپتال میں منتقل کیا گیا۔ ڈاکٹروں کے مطابق سلیم کے سر کی بائیں جانب کی ہڈیاں ٹوٹ چکی ہیں اور ان کی ایک آنکھ شدید متاثر ہے، جس کے بچنے کے امکانات ابھی غیر یقینی ہیں۔ اس افسوسناک واقعے کے بعد سلیم کے اہل خانہ صدمے میں ہیں۔ ان کی ماں کا کہنا ہے، "کیا مسلمان ہونا اب جرم بن گیا ہے؟ ہمارا بیٹا صرف اپنے کام سے گھر لوٹ رہا تھا، لیکن اسے صرف اس کے نام پر مارا گیا۔" یہ پہلا واقعہ نہیں ہے۔ محض 10 دن قبل، اسی علاقے میں ایک اور ڈیلیوری بوائے پر حملہ ہوا تھا۔ لگاتار ایسے واقعات علاقے میں خوف کا ماحول پیدا کر رہے ہیں۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ "ہمیں اب اس طرح کے واقعات کے بعد دیر رات سفر کرنا گھر سے باہر نکلنا خطرے سے خالی نہیں لگ رہا ہے۔" پولیس نے اس معاملے میں ایک نوجوان کو گرفتار کیا ہے، جب کہ ایک اور سے تفتیش جاری ہے۔ تاہم، مقامی لوگوں کا مطالبہ ہے کہ صرف گرفتاری کافی نہیں، بلکہ علاقے میں امن اور بھائی چارے کو بحال رکھنے کے لیے سخت اقدامات کیے جائیں۔ اب سوال یہ ہے کیا ہماری شناخت، ہمارا نام، ہماری سلامتی کے لیے خطرہ بن چکے ہیں؟ جب تک ہم بطور معاشرہ ظلم کے خلاف آواز نہیں اٹھائیں گے، سلیم جیسے بے شمار لوگ خاموشی سے کچلے جاتے رہیں گے۔

☆☆☆☆

ہائر سکنڈری میں رشڑا انجمن کا 78 فیصد جبکہ ادبی سوسائٹی کا 84 فیصد رزلٹ ہوا

ہگلی: 7 مئی (ساجد پرویز) ہائر سکنڈری کا نتیجہ کا اعلان آج کیا گیا ضلع ہگلی کے انکس میں واقع دی ادبی سوسائٹی ہائی مدرسہ (ہائر سکنڈری) کا نتیجہ 83.94 یعنی تقریباً 84 فیصد ہوا۔ اس اسکول سے 218 طلبہ نے امتحان میں بیٹھے تھے جن میں سے 183 کامیاب ہوئے جبکہ 35 طلبہ ناکام ہو گئے ثانیہ ناز 469 نمبر لا کر اسکول میں سرفہرست رہی جبکہ دیگر ٹاپ ٹین میں سلمہ خاتون، فرحت پروین، سامیہ خاتون، منتشا آرزو، سہیل رضا، نازیہ تبسم، پروین آرا، ساجدہ خاتون، شاہینہ پروین نے ٹاپ ٹین جگہ بنانے میں کامیاب رہی۔ لڑکوں کے بنسبت لڑکیاں میدان مارلی ہے۔ اور اس طرح دیکھا جائے تو لڑکے اکثر درسگاہوں میں پیچھے چل رہے ہیں۔ اس طرح ضلع ہگلی کے ہی رشڑا انجمن کی بات کی جائے تو یہاں کا نتیجہ 78 فیصد ہوا اور یہاں بھی لڑکے پیچھے رہے۔ یہاں 93 میں سے 73 طلبہ کامیاب ہوئے اور 20 ناکام ہوگی اور شاید 20 وہی ناکام ہو ہونگے جنہوں نے گزشتہ اپنے مدھیامک کے امتحان میں نہایت ہی کم نمبروں سے کامیابی حاصل کیئے ہونگے۔ اس اسکول کے فرح ناز 440 نمبر لا کر اسکول ٹاپر رہی جبکہ دیگر امتیازی نمبروں سے کامیاب ہونے والوں میں نصرہ خاتون، زویا ناز، فرخندہ خاتون، شہانہ انجم، ثانیہ پروین اور محمد علی رضا شامل ہیں۔

ابھیجیت گنگولی نے کس بنیاد پر کہا کہ پیسے کے بدلے نوکری دی گئی؟ ریاستی حکومت نے ہائی کورٹ سے پوچھا

کولکاتا: 7 مئی (عوامی جنیوز سروس) پرائمری ایجوکیشن بورڈ نے پرائمری اسکول کی نوکری منسوخی کے معاملے میں اس وقت کے سابق جسٹس ابھیجیت گنگوپادھیائے کے ٹرائل کے طریقہ کار کے بارے میں ڈویژن بنچ میں آواز اٹھائی ہے۔ پرائمری ایجوکیشن بورڈ کے وکیل ایڈووکیٹ جنرل کشور دتہ نے سوال کیا کہ اس وقت کے جج کس بنیاد پر اس نتیجے پر پہنچے کہ نوکری پیسے کے عوض بیچی گئی؟ یہی نہیں بلکہ جن کے پاس پیسے ہیں انہوں نے نوکریاں خریدی ہیں؟ ایڈووکیٹ جنرل سے سوال۔ اس دن جسٹس تپوبرتا چکرورتی نے پوچھا کہ یہ بدعنوانی کا معاملہ ہے، کیا جج کا اپنا خیال نہیں ہو سکتا؟ ایڈووکیٹ جنرل نے دلائل دیتے ہوئے کہا، "کچھ سمجھ میں آگئی ہوگی۔ لیکن انہوں نے پہلے ہی فیصلہ کر لیا تھا کہ کیا ہدایات دی جائیں گی۔ اس کے نتیجے میں، انہوں نے اس سمت میں کیس چلایا۔" انہوں نے یہ بھی کہا، "اس وقت کے جسٹس ابھیجیت گنگوپادھیائے نے نوکری حاصل کرنے والوں کو طلب کیا اور ان سے پوچھ گچھ کی۔ کیا ایسا کیا جا سکتا ہے؟" اس کے ساتھ ہی عدالت نے دلیل دی، "اس وقت کے جسٹس ابھیجیت گنگوپادھیائے نے اپنے حکم میں کہا تھا کہ عدالت میں یہ ثابت ہو چکا ہے کہ قابلیت ٹیسٹ نہیں لیا گیا تھا۔ یہ کیسے ثابت ہوا؟ کس نے ثابت کیا؟ ہمارے پاس دستاویزات ہیں کہ اہلیت ٹیسٹ لیا گیا تھا۔

مغربی بنگال اردو اکاڈمی کی طرف سے اردو سمر کیمپ 14 مئی سے
8 سے 18 سال کے بچے چار مختلف اداروں میں اردو کی بہترین تعلیم حاصل کر سکتے ہیں

کولکاتا 7 مئی: اس وقت جبکہ تمام اسکولوں میں گرمی کی چھٹی ہونے والی ہے ایسے میں مغربی بنگال اردو اکاڈمی کی طرف سے اردو اسکولوں کے بچے بچیوں کے لئے اردو کی تعلیم اور اس میں مہارت حاصل کرنے کے لئے بہترین انتظامات کیئے ہیں اور اس سمر کیمپ میں اردو زبان میں مہارت اور اس میں بہترین معلومات حاصل کرنے کا بہترین ذریعہ فراہم کیا ہے جس میں 8 سے 18 سال کے بچوں کے لئے ہفتے میں تین دنوں کے لئے اردو کلاس کا اہتمام کیا ہے جو دن کے 11 بجے سے 1 بجے تک چلے گا اور اس فری اردو کوچنگ کلاس 14 مئی سے 16 جون تک چلیں گے۔ جس میں صرف رجسٹریشن فیس کے طور پر 100 روپے لئے جائیں گے اور کورس فیس بالکل مفت ہوگا جس میں ایک پیسے بھی نہیں لئے جائیں گے۔ اس میں جو تعلیم دی جائے گی اس میں اردو زبان میں مہارت، کتابت، پینٹنگ، آرٹ اور کرافٹ اور دلچسپ گیمز ہوں گے۔ یہ اردو سمر کیمپ چار اسکولوں میں کرائے جائیں گے جس میں ایک مغربی بنگال اردو اکاڈمی۔ دوسرا اسلامیہ ہائی اسکول (44 ہرے کرشنا کونار روڈ، بنیا پوکھر، کولکاتا 16)، ابوالحسن ہائی اسکول (37 مولانا شوکت علی اسٹریٹ، بڑا بازار، ترہٹی، کولکاتا 73)، اور بیل گچھیا اردو ہائی اسکول (1/2/4، جیون کرشنا گھوش روڈ، بیل گچھیا، کولکاتا-37)، مغربی بنگال اردو اکاڈمی کی طرف سے سینیئر رکن جناب شوکت علی نے بتایا کہ آج ہی سے آن لائن رجسٹر کرانا شروع کردیں۔ اس کے لئے اکاڈمی کی سکریٹری محترمہ نزہت زینب صاحبہ خصوصی توجہ دے رہی ہیں۔ مزید اطلاعات کیلئے فون کر کے معلومات حاصل کریں: 9088800768۔

☆☆☆☆

اگر دھماکہ ہوتا تو تین شہر اڑ جاتے
نلہٹی میں بھاری مقدار میں دھماکہ خیز مواد برآمد

سیوڑی: 7 مئی (عوامی نیوز سروس) بیر بھوم کے نلہٹی میں بڑی مقدار میں دھماکہ خیز مواد برآمد۔ اگر یہ دھماکے ایک ساتھ ہوتے تو خوفناک صورتحال ہو سکتی تھی۔ پولیس حکام کا اندازہ ہے کہ ضلع کے تین قصبوں، سیوری، رامپورہاٹ اور بولپور کو عملی طور پر اڑا دیا گیا ہوگا۔

اتنا دھماکہ خیز مواد کیوں ذخیرہ کیا گیا؟ کہاں سمگل کیا گیا؟ سوالات اٹھائے جا رہے ہیں کہ پولیس کی توجہ کے بغیر بھاری مقدار میں دھماکہ خیز مواد کیسے ذخیرہ کر لیا گیا۔ اس واقعہ سے علاقے میں کھلبلی مچ گئی۔

پولیس ذرائع کے مطابق، ایک خفیہ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے، بیر بھوم ضلع پولیس کی انفورسمنٹ برانچ نے بدھ کی دوپہر جھارکھنڈ کی سرحد پر پیسینالا علاقے میں چھاپہ مارا۔ دو گوداموں کی تلاشی کے دوران بھاری مقدار میں دھماکہ خیز مواد برآمد کر لیا گیا۔ یہ دیکھ کر اہلکاروں کی بھی آنکھیں کھل گئیں۔ معلوم ہوا ہے کہ تھانہ نلہٹی سے 20 کلو میٹر دور میڈونا پرائمری سکول کے بالمقابل دو گوداموں سے دھماکہ خیز مواد برآمد ہوا ہے۔

پہلے گودام کی دیوار توڑ کر جلیٹن، ڈیٹونیٹر اور امونیم نائٹریٹ برآمد کیا گیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق جلیٹن کے 26 پیکٹ تھے۔ ان میں سے 200 دھماکہ خیز مواد ہر پیکٹ سے ملا۔ تین ڈیٹونیٹر پیکٹ قبضے میں لے لیے گئے۔ ہر پیکٹ میں 1500 ڈیٹونیٹر ملے۔ امونیم نائٹریٹ کے 31 پیکٹ پکڑے گئے۔ ہر پیکٹ کا وزن 50 کلو ہے۔ 200 میٹر دور دوسرے گودام سے دس پیکٹ جلیٹن، ایک پیکٹ ڈیٹونیٹر اور امونیم نائٹریٹ کے 27 پیکٹ برآمد ہوئے۔ اندازہ لگایا گیا ہے کہ یہ دھماکہ خیز مواد بیر بھوم، جھارکھنڈ اور مرشد آباد میں سمگل کیا گیا تھا۔ مبینہ طور پر اس واقعہ سے شہ عالم عرف بکی نام کا ایک شخص جو نلہٹی تھانہ کا رہنے والا ہے، جڑا ہوا ہے۔ اس دکاندار پر پہلے بھی دھماکہ خیز مواد ذخیرہ کرنے کا الزام لگایا گیا ہے۔ گزشتہ جنوری میں رام پورہاٹ تھانہ علاقے سے بڑی مقدار میں دھماکہ خیز مواد برآمد کیا گیا تھا۔ اسے گرفتار بھی کر لیا گیا۔ انفورسمنٹ ڈیپارٹمنٹ کے ڈی ایس پی سوپن چکرورتی نے کہا کہ ہم نے دو گوداموں سے بڑی مقدار میں دھماکہ خیز مواد برآمد کیا ہے۔ دونوں گودام کافی فاصلے پر واقع تھے، انہیں سیل کر دیا گیا تھا۔ یہ جاننے کے لیے تحقیقات جاری ہیں کہ ان گوداموں کو کون چلا رہا تھا۔ ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس امندیپ نے کہا، "ہم نے چھاپہ مارا اور بڑی تعداد میں دھماکہ خیز مواد برآمد کیا۔" دھماکہ خیز مواد کی برآمدگی کے بعد بی جے پی نے این آئی اے سے تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔ پولیس نے واقعے کی تفتیش شروع کر دی ہے۔

چترنجن لوکوموٹیوب ورکس
کھلای-ٹنڈر نوٹس

کھلا ٹنڈر نوٹس نمبر:-ای ایل/ایس ای-42/ 2025-26/ 01، بتاریخ: 30.04.2025 ڈپٹی چیف الیکٹریکل انجینئر/ دیکھ ریکھ/ سی ایل ڈبلو/ چترنجن نے صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے ای-ٹنڈرس مطلوب ہیں بذریعہ انڈین ریلویز ای-پروکیورمنٹ سسٹم (www.ireps.gov.in) برائے کاموں کی انجام دہی برائے مندرجہ کام جو درج ذیل میں ہیں۔ یہ ٹنڈرس اپ لوڈ کئے جا سکتے ہیں نشاندہی کردہ ویب سائٹ پر 15.00 بجے اس تاریخ کو جس میں کام کی نشاندہی کئے گئے ہیں۔ ٹنڈروں کو فوراً کھولا جائے گا 15.00 بجے کے بعد اسی دن (کھلنے کی تاریخ میں) **شمار نمبر: [1]-ٹنڈر نمبر: ای ایل/ایس ای-42/ 2025-25/01، کام کی نوعیت:** آسٹیشن برائے سی ٹی وی سسٹم سی ایل ڈبلو میں۔ **ٹنڈر کے بند ہونے کی تاریخ/کھلنے کی تاریخ** 28.05.2025-**تخمینی ویلو (روپے)** ، 2,01,67,460.00/- روپے-**زر بیعانہ/بولی سیکورٹی (روپے)**، 2,50,800/- روپے-**مدت تکمیل**: 4 مہینے- **پیشکش کی میعاد**: 60 دن-**ٹنڈر کے دستاویزات کی لاگت**: نل۔ برائے ڈاؤن لوڈنگ IREPS پورٹل سے اور 10,000.00/- روپے۔ حصولیابی بذریعہ ڈپٹی سی ای ای/ایم۔ 1-بولی لگانے والے ضروری ہے اپ لوڈ کریں سبھی ضروری تعلیمی اسناد کے دستاویزات اور اسکین شدہ کاپیاں برائے پی اے این/جی ایس ٹی آئی این آئی آر ای پی ایس پورٹل میں۔ 2-بولی لگانے والے کیلئے ضروری ہے کہ درجہ III ڈیجیٹل دستخط سرٹیفکیٹ (ڈی ایس سی) ای-ٹنڈر میں شمولیت کیلئے۔ 3-کام کا مقصد جو لوگوکو گیکس بشمول جی ایس ٹی، پی اوسی ڈبلو (بلڈنگ اور دیگر تعمیری ورکروں کی بہبودگی کے انکم ٹیکس اور دیگر اسٹیچری ٹیکس جیسے ٹی ریگولیشن۔ وضاحت برائے اسی نوعیت کے کام جو ہوں گے اسی سلسلے میں 1-**سپلائی، تنصیب، ٹسٹنگ اور کمیشننگ برائے آئی پیرائی ویڈیو نگرانی سسٹم (سی سی ٹی وی نیٹ ورک) کے استعمال سے او ایف سی بیک بون یعنیو نیٹ ورکنگ سسٹم جیسے جی ای پی او این/جی پی او این**۔ 4-برائے تفصیلی اطلاعات ٹنڈر کے دستاویزات اور ٹنڈر نوٹس میں، دیکھیں ریلوے ویب سائٹ: www.ireps.gov.in۔
ڈپٹی سی ای ای (ایم)/سی ایل ڈبلو/سی آر جے
PR6/022
Visit us on: www.facebook.com/clwrailways

پوربی ریلوے

ٹنڈر نوٹس نمبر: ایس جی-ٹنڈر/ڈی ایس ٹی ای/ایس ٹی اے ایچ/542، بتاریخ: 06.05.2025، ای-ٹنڈر مطلوب ہے بذریعہ سینئر ڈویژنل سگنل اور ٹیلی کام انجینئر، پوربی ریلوے، ایس اینڈ ٹی، آر ایم ایس بلڈنگ، قیصر اسٹریٹ، سیالدہ، کولکاتا-700014 کو برائے مندرجہ کام: **'ای' ٹنڈر نمبر-ایس ڈی ایس ٹی ای/ایس آئی جی/ٹی/ 25-26/05/آر آر ایس کے، ایس ایف، کام کا نام مع محل وقوع**: سگنلنگ ورک آئی سی ڈبلو بائیک پاڑا میں درمیان ٹھاکر گرا اور چاند پاڑا کنسٹرکشن برائے روڈ انڈر برج (آر یو بی) بشمول بھی دیگر متعلقہ کام۔ **ٹنڈر ویلو**: 15,23,868.59/- روپے۔ **ٹنڈر کے دستاویزات کی لاگت**: نل۔ **زر بیعانہ جو کہ جمع کرانا ہوگا**: 30,500.00/- روپے۔ **کام کی مدت تکمیل**: 6 (چھ) مہینے۔ **ٹنڈر داخل کرنے کی شروعاتی تاریخ**: 20.05.2025۔ **ٹنڈر داخل کرنے کی آخری تاریخ**: 30.06.2025 کو 14.00 بجے تک۔ **ٹنڈر بولی کھلنے کی تاریخ**: 03.06.2025 کو 14.30 بجے۔ **تفصیلات حاصل کئے جاسکتے ہیں**: www.ireps.gov.in، **دستاویزات جو جمع کرانے ضروری ہوں گے**: سب ذیل فی ٹنڈر کے دستاویزات۔
(SDAH-43/2025-26)
ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے
www.er.indianrailways.gov.in / www.ireps.gov.in
Follow us at : @EasternRailway
@easternrailwayheadquarter

پودار کورٹ میں خوفناک آگ بھڑک اٹھی
آگ کیسے لگی اس بارے میں تفتیش جاری

کولکاتا: 7 مئی (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میں ایک اور خوفناک آگ۔ وسطی کولکاتا کے دفتر ضلع کے نام سے مشہور پودار کورٹ علاقے میں آگ لگ گئی۔ آگ کچھ ہی دیر میں پھیل گئی۔ لمحے میں علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ آگ پر قابو پانے کے لیے فائر بریگیڈ کی آٹھ گاڑیوں نے تیزی سے کام شروع کر دیا۔ پورے علاقے کو گھیرے میں لے لیا گیا ہے۔ تاہم آج کی آگ میں کسی جانی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔ حال ہی میں کولکاتا کے باربازار کے ایک ہوٹل میں آگ لگ گئی۔ اس واقعے میں کل 14 افراد ہلاک ہوئے تھے۔

پولس اور فائر ڈپارٹمنٹ کے ذرائع کے مطابق پودار کورٹ میں واقع دفتر کی عمارت میں آج بدھ کو دوپہر 12 بجے کے قریب آگ لگ گئی۔ اس عمارت کے نچلے حصے میں الیکٹرانکس کی کئی دکانیں ہیں۔ ان کی ایک دکان میں آگ دیکھی گئی۔ تھوڑی ہی دیر میں علاقہ دھوئیں میں ڈھک گیا۔ آگ لگنے کی خبر پھیلتے ہی چاروں طرف خوف و ہراس پھیل گیا۔ مقامی لوگوں نے پہلے آگ بجھانے کی کوشش کی۔ لیکن یہ آگ بڑھتی ہی چلی گئی۔ پودار کورٹ میں متعدد دفاتر اور دکانیں ہیں۔ دن کے مصروف اوقات میں سینکڑوں لوگ دفاتر میں کام کر رہے تھے۔ لالبازار پودار کورٹ سے پتھر کی دوری پر ہے۔ پولیس اور فائر بریگیڈ فوری طور پر جائے وقوعہ پر پہنچ گئے۔ عدالت کو خالی کرا لیا گیا۔ دفتر کے تمام ملازمین کو نیچے لایا گیا۔ عام لوگوں کو محفوظ فاصلے پر منتقل کیا گیا۔

فائر فائٹرز نے الیکٹرانکس کی دکان میں لگی آگ کو بجھانا شروع کر دیا۔ کل آٹھ انجن پہنچے اور آگ پر قابو پانے کے لیے کام کیا۔ کئی کوششوں کے بعد آگ پر قابو پا لیا گیا۔ ابتدائی طور پر خیال کیا جا رہا ہے کہ آگ شارٹ سرکٹ کے باعث لگی۔ خیال کیا جا رہا ہے کہ آگ دکان کے اے سی سے لگی ہوگی۔ آگ پر مکمل قابو پانے کے بعد تحقیقات شروع کی جائیں گی۔ یہ بھی کہا گیا ہے۔ نقصان کی حد تک معلوم نہیں ہو سکا۔ آگ میں کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ہے۔

حال ہی میں، کولکاتا کے باربازار کے ایک ہوٹل میں آگ لگ گئی۔ اس واقعے میں کل 14 افراد ہلاک ہوئے تھے۔ کولکتہ میں گزشتہ چند دنوں میں کئی مقامات پر آگ بھڑک اٹھی ہے۔ جیسے ہی یہ سب ختم ہوا، پودار کورٹ میں آگ لگ گئی۔

☆☆☆☆

پولیس نے 12 بنگلہ دیشی دراندازوں کو گرفتار کیا

ندیا: 7 مئی (عوامی نیوز سروس) پولیس نے خصوصی آپریشن میں 12 بنگلہ دیشی دراندازوں کو گرفتار کر لیا۔ ضلعی پولیس بھارتی حدود میں غیر قانونی دراندازی کے خلاف ایک اور آپریشن کر رہی ہے۔ اس بار پولیس نے دو بچوں سمیت 12 بنگلہ دیشی دراندازوں کو گرفتار کیا۔ گرفتار افراد کے خلاف غیر قانونی داخلے کا معاملہ درج کیا گیا تھا اور انہیں بدھ کو ندیا کی راناگھاٹ سب ڈسٹرکٹ کورٹ میں پیش کیا گیا تھا۔ پولیس ذرائع کے مطابق وہ بنگلہ دیشی 3-4 سال قبل ہندوستانی حدود میں داخل ہوئے تھے۔ اس کے بعد انہوں نے مغربی علاقے میں مختلف مقامات پر پناہ لی۔ پھر وہ ہندوستانی دلالوں کی مدد سے غیر قانونی طور پر بنگلہ دیش واپس جانے کے لیے ندیا کے ہنسکھلی تھانے کے علاقے میں داخل ہوئے۔ جب پولیس کو اس خبر کا علم ہوا تو ہنسکھلی پولیس اسٹیشن کی ایک خصوصی ٹیم نے موقع پر چھاپہ مار کر 12 بنگلہ دیشی دراندازوں کو گرفتار کر لیا۔

دوسری جانب پولیس دراندازوں کی مدد کرنے والے تمام بھارتی دلالوں کی گرفتاری کے لیے مہم چلا رہی ہے۔ گزشتہ چند مہینوں میں دراندازوں کی گرفتاریوں کی تعداد 400 کے قریب پہنچ چکی ہے، اس کے باوجود بھارت میں غیر قانونی داخلے میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ ریاستی حکومت سمیت سرحدی علاقوں میں رہنے والے لوگ بار بار بارڈر پر بی ایس ایف کی نگرانی پر سوال اٹھا رہے ہیں کہ اس طرح کی دراندازی کیسے ہو رہی ہے۔

ضلعی پولیس نے مطلع کیا ہے کہ بی ایس ایف کی نگرانی سے بچ کر کتنے ہی بنگلہ دیشی دراندازی کریں، کسی کو بھی نہیں بخشا جائے گا، مسلسل چھاپوں کے ذریعے سب کو گرفتار کیا جائے گا، یہی نہیں بلکہ دراندازوں کی مدد کرنے والے تمام ہندوستانی دلالوں کو بھی چن چن کر گرفتار کیا جائے گا۔ ہندوستانی فوج پہلے ہی پاکستان کو جواب دے چکی ہے، اور بی ایس ایف نے نادیہ میں ہندوستان-بنگلہ دیش سرحد پر نگرانی بڑھا دی ہے۔

دوسری جانب ضلعی پولیس سرحد سے ملحقہ تھانوں کی حدود میں بھی نگرانی کر رہی ہے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ ایسی صورتحال میں دراندازی کو روکنے کے لیے بی ایس ایف اور ضلعی پولیس مزید کیا قدم اٹھاتی ہے۔

شاہ-ممتا اور دیگر وزرائے اعلیٰ کی ہنگامی ورچوئل میٹنگ

کولکاتا ، 7رمئی: (عوامی نیوز سروس) بھارتی فورسز نے منگل کی نصف شب پہلگاؤں حملے کا جوابی کارروائی کی۔ آپریشن سندور کے بعد پاک بھارت سرحد پر کشیدگی بڑھ گئی۔ اس ماحول میں مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے ہندستان کی سرحد سے ملحق 10 ریاستوں کے وزرائے اعلیٰ کے ساتھ ہنگامی میٹنگ کی۔ اس تقریب میں وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی دیگر ریاستوں کے وزرائے اعلیٰ بھی عملی طور پر موجود تھے۔ امیت شاہ نے بنیادی طور پر ان ریاستوں کے وزرائے اعلیٰ سے ملاقات کی ہے جن کی سرحدیں نیپال اور پاکستان سے ملتی ہیں۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کے علاوہ چیف سکریٹری منوج پنت اور ریاستی پولس کے ڈی جی راجیو کمار بھی نبانہ سے میٹنگ میں موجود تھے۔ مغربی بنگال کے علاوہ جموں و کشمیر، پنجاب، راجستھان، گجرات، اتراکھنڈ، اتر پردیش، بہار اور سکم کے وزرائے اعلیٰ، ڈی جی اور چیف سکریٹریز بھی موجود تھے۔ آپریشن سندور کے بعد پاکستانی فوج نے سرحدی علاقوں میں مسلسل گولہ باری شروع کردی ہے۔ اس ماحول میں امت شاہ نے سرحدی علاقوں سے عام شہریوں کو جلد از جلد نکالنے کا حکم دیا ہے۔ سرحدی علاقوں کے مکینوں کی حفاظت بھارت کی اولین ترجیح ہے۔ امت شاہ نے میٹنگ میں یہ بات کہی۔ اس درمیان وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے کہا کہ آپ پر زیادہ ذمہ داریاں ہیں۔ ساتھ ہی میڈیا سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا کہ سوچ سمجھ کر خبر پیش کرنے کی التجا کرتی ہوں۔ ہم نے انتظامیہ سے بھی اس پر بات کی ہے۔ ہم کندھے سے کندھا ملا کر لڑیں گے۔ گھبرانے کی کوئی وجہ نہیں ہے۔ اگر مجھے پہلے سے معلوم ہوا تو میں آپ کو بتا دوں گی۔ جو بھی گمراہ کن پروپیگنڈہ کرے گا اس کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ یہ ٹی آر پی بڑھانے کا وقت نہیں ہے۔ فوجیوں کے ساتھ ہماری بھی ذمہ داریاں ہیں۔ اگر آپ کے پاس کوئی خبر ہے تو ہمیں بتائیں۔ تمام چھٹیاں منسوخ کر دی گئی ہیں۔ انگلش میڈیم سکولوں کو چھٹی دینے کی درخواست کی گئی ہے۔ رابندر جینتی پر چھٹی دی گئی ہے۔ ایگرو مارکیٹنگ پر کل 5:30 پر میٹنگ۔ تاکہ اب قیمت نہ بڑھے۔ رازداری کی وجوہات کی بناء پر چیف سکریٹری کو نوڈل فالوور بنایا گیا ہے۔ آپ کو خوفزدہ ہوئے بغیر حالات کو پرسکون طریقے سے سنبھالنے کی ضرورت ہے۔ اگرچہ یہاں ڈرنے کی کوئی بات نہیں ہے، ہم سرحد پر ہیں، اس لیے ہم زیادہ محتاط ہیں۔

ہائی کورٹ کی اپر پرائمری میں تقرری پر روک

کولکاتا ، 7رمئی: (عوامی نیوز سروس) ابھی اپر پرائمری میں سپر نمبرری آفیسر کے عہدہ پر کوئی تقرری نہیں کی جاسکتی ہے۔ کلکتہ ہائی کورٹ نے حکم دیا ہے۔ جسٹس بسواجیت باسو نے بدھ کو اپر پرائمری کیس میں اعلیٰ عہدہ پر تقرری پر روک لگا دی۔ ریاست نے اپر پرائمری سطح پر فزیکل ایجوکیشن اور ووکیشنل ایجوکیشن کے مضامین میں ویٹنگ لسٹ سے بھرتی کرنے کی کوشش کرتے ہوئے اضافی آسامیاں پیدا کیں۔ دسمبر 2022 میں ہائی کورٹ نے اعلیٰ عہدوں کی تخلیق پر عبوری روک لگا دی تھی۔ سپریم کورٹ نے 26,000 ملازمتوں کی منسوخی کے معاملے میں اعلیٰ عہدوں پر ریاست کے فیصلے میں مداخلت نہیں کی۔ ریاست نے اس حکم کا حوالہ دیتے ہوئے ہائی کورٹ میں اپیل کی۔ لیکن بدھ کے روز عدالت نے سپر نمبرری پوسٹ پر اسٹے کو برقرار رکھا۔

سرکاری افسران کی چھٹیاں منسوخ

کولکاتا، 7رمئی: (عوامی نیوز سروس) بھارتی فوج کا پاکستان میں دہشت گردوں کے ٹھکانے پر کامیاب مشن انجام دیا گیا۔ بھارت کے آپریشن سندور کے بعد سرحدی علاقوں میں الرٹ جاری کر دیا گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے ابھرتی ہوئی صورتحال کے پیش نظر ریاست کے تمام سرکاری افسران کی چھٹیاں منسوخ کر دی ہیں۔ ممتا نے بدھ کی شام ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ ہم اپنی ذمہ داری ان لوگوں کے ساتھ کندھے سے کندھا ملا کر پوری کریں گے جو ملک کی حفاظت کر رہے ہیں۔ واضح ہو کہ وزیر داخلہ امت شاہ نے بدھ کی سہ پہر سرحدی ریاستوں کے وزرائے اعلیٰ کے ساتھ میٹنگ کی۔ میٹنگ میں وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی عملی طور پر موجود تھیں۔ اس میٹنگ کے بعد ممتا نے کہا کہ آج وزیر داخلہ کے ساتھ میٹنگ ہوئی۔ ہماری ذمہ داری اور فرض ہے کہ ہم ہر چیز کو خوفزدہ ہوئے بغیر اور ٹھنڈے دماغ سے قابو میں رکھیں۔ چونکہ بہت سی ریاستیں سرحدی علاقوں میں ہیں، اس لیے سب کو مل جل کر چلنا ہے۔ ہمیں امن قائم رکھنا ہے۔ بدھ سے کئی ریاستوں میں فرضی مشقیں شروع ہوگئی ہیں۔ ممتا نے ریاست کے لوگوں کو کسی بھی وجہ سے نہ گھبرانے کا پیغام دیا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہمارے درمیان کوئی تفریق نہ ہو۔ سب سے رابطہ رہے گا، گھبرانے کی کوئی وجہ نہیں ہے۔ کسی کو گھبرانا نہیں چاہیے۔ یہ وقت ملک کی حفاظت کا ہے۔ ہنگامی حالات کے پیش نظر چھٹیاں منسوخ کر دی گئی ہیں۔ پولیس، ایس پی، ڈی ایم، بی ڈی او سبھی کو وارننگ دے دی گئی ہے۔ پولس کو چیکنگ بڑھانے کا کہا گیا ہے۔ چوکسی بھی بڑھادی گئی ہے۔

طلبہ بدھ کو کولکاتا کے ایک اسکول میں ملک گیر سول ڈیفنس ماک ڈرل کے ایک حصے کے طور پر ہنگامی نقلی مشق میں حصہ لیتے ہوئے۔

سپریم کورٹ سماعت کرے گی، ہائی کورٹ سے نوکری منسوخی کے حکم پر توہین عدالت کا کیس خارج

کولکاتا، 7رمئی: (عوامی نیوز سروس) ایس ایس سی کی منسوخی سے متعلق 26,000 کیس سپریم کورٹ میں زیر التوا ہیں۔ اس لیے کلکتہ ہائی کورٹ نے ایس ایس سی کی نوکریوں کی منسوخی سے متعلق توہین عدالت کی عرضی کو قبول نہیں کیا۔ جسٹس دیبانگشو بساک اور جسٹس محمد سبک راشدی کی ڈویژن بنچ نے آج کیس کو خارج کر دیا۔ واضح ہو کہ 3 اپریل کو بھرتی کرپشن کیس میں سپریم کورٹ کے حکم کے بعد تقریباً 26 ہزار تدریسی اور غیر تدریسی ملازمین کی نوکریاں ختم کر دی گئیں۔ 2016 کی بھرتی کے عمل کے پورے پینل کو منسوخ کر دیا گیا تھا۔ سپریم کورٹ نے ایس ایس سی کو بھی فوری طور پر بھرتی کا عمل شروع کرنے کی ہدایت کی۔ اس کے بعد، مغربی بنگال بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن نے ایک درخواست دائر کی جس میں کہا گیا ہے کہ جن اساتذہ کی شناخت نااہل کے طور پر نہیں کی گئی ہے، انہیں نئے بھرتی کا عمل مکمل ہونے اور موجودہ تعلیمی سال کے ختم ہونے تک کام جاری رکھنے کی اجازت دی جائے۔ اس درخواست کی بنیاد پر سپریم کورٹ نے حکم دیا کہ نئی بھرتی کا عمل اس سال 31 دسمبر تک مکمل کیا جائے۔ سپریم کورٹ نے یہ بھی حکم دیا کہ اہل اساتذہ جن کی ملازمتیں اس دن تک ختم کردی گئی ہیں وہ کام پر واپس آسکیں گے۔ ہائی کورٹ میں کیس دائر کیا گیا جس میں سوال کیا گیا کہ 26 ہزار نوکریوں کی منسوخی کے کیس میں سپریم کورٹ کے احکامات پر عمل کیوں نہیں کیا جا رہا ہے۔ مدعیان نے دعویٰ کیا کہ ہائی کورٹ اور سپریم کورٹ کے احکامات کے بعد بھی ایس ایس سی یا محکمہ اسکول ایجوکیشن نے کارروائی نہیں کی۔ اس کے پیش نظر ایس ایس سی اور بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن کو ایک دن کے اندر وضاحت فراہم کرنے کو کہا گیا تھا۔ قبل ازیں سماعت میں جسٹس بساک نے کہا کہ عدالتی حکم کی تعمیل کرتے ہوئے داغدار اساتذہ کی تنخواہیں واپس کی جائیں، ساتھ ہی داغدار اور نااہل اساتذہ کے او ایم آر کی اشاعت بھی کی جائے۔ اگلی سماعت پر ریاست نے نیا بیان دینے کی درخواست کی۔ دو ججوں کی بنچ نے ریاست کو نئے قانونی دلائل پیش کرنے کا وقت دیا۔ جسٹس دیبانگشو بساک اور جسٹس محمد سبک راشدی کی ڈویژن بنچ نے اسی دن کیس کو خارج کر دیا۔ اس کے نتیجے میں ریاستی حکومت کو عارضی راحت ملی۔

اچانک اسکولوں میں گرمیوں کی چھٹیاں مختصر: نبانہ

کولکاتا، 7رمئی: (عوامی نیوز سروس) نبانہ نے اچانک اسکولوں میں گرمیوں کی چھٹیاں مختصر کر دیں۔ کولکاتا سے اضلاع گرمی میں جل رہے ہیں۔ موسم بہار کی کوئی میٹھی ہوا نہیں ہے، لیکن اس کے بجائے، دھوپ کیسبب گھر کے اندر رہنا مشکل ہے۔ گرمیوں کی چھٹیاں اچانک مختصر کردی گئی ہیں۔ آپ کو کتنے دن کی چھٹی ملے گی؟۔ تادم تحریر اس کی وضاحت نہیں کی گئی ہے۔ مئی کے بعد بمشکل ایک ہفتہ ہوا ہے۔ لیکن اس دوران بنگال میں موسم نے اپنا کردار ادا کرنا شروع کر دیا ہے۔

بس حادثات کو کم کرنے کیلئے یاتری ساتھی

ڈرائیور ایپ رواں ہفتے لانچ ہونے کا امکان

کولکاتا ،7رمئی: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا کی سڑکوں پر بسوں کے حادثات اکثر ہوتے رہتے ہیں۔ پولس کی رپورٹ کے مطابق کولکاتا شہر میں 2022 اور 2023 میں بالترتیب 21 اور 24 افراد نجی بس حادثات میں ہلاک ہوئے۔ اور یہ تعداد 2024 میں بس حادثات میں مرنے والوں کی تعداد 67 سے تجاوز کر گئی۔ حال ہی میں شہر میں کئی بس حادثات بھی ہوئے ہیں۔ اس صورتحال میں ریاستی ٹرانسپورٹ ڈپارٹمنٹ نے پہلے ہی کولکاتا شہر میں بس حادثات کو کم کرنے کے لیے ایک ایپ متعارف کرانے کا اعلان کیا تھا۔ یہ ایپ رواں ہفتے لانچ ہونے جا رہی ہے۔ ذرائع کے مطابق کسی قسم کی پریشانی نہ ہونے کی صورت میں یہ ایپ اگلے ہفتے کو لانچ کر دی جائے گی۔ میری بس کہاں ہے۔ ایپ کو ذہن میں رکھتے ہوئے ایک نئی ایپ متعارف کرائی جا رہی ہے جس کا نام مسافر ساتھی ڈرائیور ہے۔ عام طور پر دیکھا گیا ہے کہ کولکاتا میں بس حادثات ہوتے ہیں۔ زیادہ تر معاملات میں اس کی ایک وجہ حد سے زیادہ رفتار ہے۔ اس ایپ کی مدد سے محکمہ ٹرانسپورٹ اور پولیس بس کی رفتار پر نظر رکھ سکیں گے۔ محکمہ ٹرانسپورٹیشن کے ذرائع کے مطابق اس ایپ کے لانچ ہونے کے بعد ڈرائیور بس کا سفر شروع کرنے سے پہلے اس ایپ میں لاگ ان ہوگا۔ اس کے بعد پولس اور محکمہ ٹرانسپورٹ اس ایپ کے ذریعے بسوں کی رفتار پر نظر رکھے گا۔ جس طرح پولس کو براہ راست پتہ چل سکے گا کہ آیا بس تیز ہے یا نہیں، وہ یہ بھی جان سکے گی کہ بس کی رفتار اچانک کم ہوجاتی ہے۔ عام طور پر جب کوئی حادثہ ہوتا ہے تو بس کی رفتار غیر معمولی طور پر کم ہوجاتی ہے۔ اس صورت میں یہ سمجھنا آسان ہوجائے گا کہ بس کی رفتار اچانک کہاں کم ہوجاتی ہے۔ پولس ذرائع کے مطابق ابتدائی طور پر 10 سرکاری اور 10 نجی بسوں کو اس ایپ کے تحت لایا گیا ہے۔ آہستہ آہستہ کولکاتا کے ساتھ ساتھ مضافاتی علاقوں میں پرائیویٹ بسوں کو بھی اس ایپ کے دائرے میں لایا جائے گا۔ سرکاری بس ڈرائیوروں کے علاوہ پرائیویٹ بس ڈرائیوروں کو بھی تربیت دی گئی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ پٹولی اور مدھیم گرام کے روٹس 45 اور 223 پر پرائیویٹ بس ڈرائیوروں نے یہ ٹریننگ حاصل کی ہے۔ پرائیویٹ بس مالکان کی تنظیموں نے حکومت کے اس اقدام کا خیر مقدم کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ بس کے حادثات کم ہوں گے تو سب کو فائدہ ہوگا۔ اس لیے ریاستی حکومت اس میں تعاون کرے گی۔ نئی ایپ کو لانچ کرنے میں محکمہ ٹرانسپورٹ کی مدد کی گئی ہے۔

آسنسول ایچ ایم ایس کا لیبر قانون کے خلاف احتجاج

آسنسول: 7رمئی، (عوامی نیوز سروس): ایچ ایم ایس (ہند مزدور سبھا) منظور شدہ کوئلیری یا مزدور کانگریس کی جانب سے آسنسول میں سی ایم پی ڈی آئی کے دفتر کے سامنے احتجاج کیا گیا اس سلسلے میں تنظیم کے قائدین نے کہا کہ مرکزی حکومت کے مزدور مخالف لیبر قوانین کے نفاذ کے خلاف تحریک چل رہی ہے سابق وزیر اعظم اندرا گاندھی نے کوئلے کی کانوں کو قومیا دیا تھا اس کے علاوہ کوئلے کی کانوں میں کام کرنے والے مزدوروں کو بہت سی سہولتیں اور حقوق فراہم کیے گئے۔ لیکن موجودہ مرکزی حکومت ان تمام سہولیات کو منسوخ کرنا چاہتی ہے اور مزدور مخالف قوانین لانا چاہتی ہے اور چار لیبر قوانین کو نافذ کرنا چاہتی ہے انہوں نے کہا ہماری تنظیم اس سب کے خلاف یہ تحریک چلا رہی ہے۔ اگر اس لیبر لا کو نافذ کر دیا گیا تو آنے والے دنوں میں مزدوروں کو کوئی حق نہیں ملے گا مزدوروں کا استحصال دوبارہ شروع ہو جائے گا بالکل اسی طرح جب بارودی سرنگیں نجی ہاتھوں میں تھیں انہوں نے کہا کہ اگر حکومت اپنے فیصلے پر قائم رہی تو آئندہ 20 مئی کو ملک بھر میں ہڑتال کی جائے گی۔

12-13 گھنٹے پڑھائی کرتا تھا: اچ ایس ٹاپر روپیان پال، ڈاکٹر بننے کی آرزو

کولکاتا، 7رمئی: (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال اچ ایس ٹاپر روپیان پال کا کہنا ہے کہ وہ دن میں 12-13 گھنٹے پڑھائی کرتا تھا اور مستقبل میں ڈاکٹر بننے کی آرو ہے تا کہ انسانیت کی خدمت کرسکوں۔ واضح ہو کہ مغربی بنگال ہائر سکنڈری کونسل کا نتیجہ شائع آج شائع ہوا۔ جس میں ٹاپر روپائن پال جبکہ لڑکیوں میں سرفہرست سریجیتا گھوشال 494 (98.8%) ہیں۔ خیال رہے کہ بردوان سی ایم ایس ہائی اسکول کا روپیان پال اس سال مغربی بنگال کے ہائر سکنڈری امتحان میں ٹاپر ہے، جس نے 497 (99.4%) اسکور کیا ہے۔ جس لمحے یہ خبر بریک ہوئی کہ روپیان اس سال کا ٹاپر ہے، اس کی رہائش گاہ پر اس کے اسکول کے اساتذہ اور پڑوسیوں نے اسے اور اس کے والدین کو مبارکباد دینے پہنچے۔ روپیان پال نے میڈیا کو بتایا کہ میں نے سوچا تھا کہ میں رینک لاؤں گا، لیکن کبھی نہیں سوچا تھا کہ میں ٹاپر رہوں گا۔ میں ہر روز تقریباً 12-13 گھنٹے پڑھتا تھا اور بنیادی مقصد تصورات کو واضح رکھنا تھا۔ میں ڈاکٹر بنا چاہتا ہوں، اس لیے میری بنیادی توجہ تھی۔ بچپن سے، میں سائنس کی طرف راغب تھا، اور میں نے کچھ مسابقتی امتحانات دیے ہیں۔ پڑھائی کے علاوہ روپیان کو ایڈونچر اور جاسوسی ناول پڑھنا پسند ہے۔ اسے سفر کا شوق ہے لیکن پچھلے دو برسوں سے وہ اپنی پڑھائی پر توجہ دے رہا تھا۔ ان کے والد رابندر ناتھ پال نے میڈیا کو بتایا کہ ہم بہت خوش ہیں۔ وہ ڈاکٹر بنا چاہتا ہے۔ ہم دونوں سرکاری اسکول کے اساتذہ ہیں، اس لیے اس نے ہمیشہ اپنا شیڈول بنایا اور اس کے مطابق پڑھائی کی۔ ہم اس کی زیادہ پڑھائی نہیں دیکھ سکے۔ دوسری جانب تشار دیبناتھ، جو بکشیر ہاٹ ہائی اسکول سے ہیں اور 496 (99.2%) اسکور کر کے دوسرے نمبر پر ہیں، ان کا مستقبل میں ایک سائنسدان بننے کا مقصد ہے۔ انہوں نے انڈین میڈیا کو بتایا کہ دسویں جماعت تک میں نے سوچا تھا کہ میں ڈاکٹر بنوں گا، لیکن اب میں سائنسدان بنا چاہتا ہوں۔ تشار کے مطابق اس نے اپنے اساتذہ سے ٹیوشن لی اور 6-7 گھنٹے سیلف اسٹڈی پر صرف کیا۔ اس کے علاوہ وہ اپنے فارغ وقت میں کرکٹ دیکھ کر لطف اندوز ہوتا ہوں۔ تشار کے والد تپن دیبناتھ نے کہا کہ ہمیں معلوم تھا کہ وہ اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرے گا۔ وہ ہماری توقعات پر پورا اترا ہے۔ اب یہ اس پر منحصر ہے کہ وہ کیا کرنا چاہتا ہے۔ بانکوڑہ ضلع کے سونکھی گرلز ہائی اسکول کی سریجیتا گھوشال نے 494 (98.8%) نمبر حاصل کیے اور اس سال کی پہلی لڑکی ٹاپر ہے، جو چوتھے نمبر پر ہے۔ میڈیا سے بات کرتے ہوئے اس نے کہا کہ میں یقین نہیں کرسکتی تھی کہ میں نے اتنا اچھا اسکور کیا ہے۔ میرے اساتذہ اور دوستوں نے مجھے مطلع کرنے کے لیے فون کیا تھا۔ میں تصورات پر توجہ دے رہی تھی، میرا کوئی مقررہ معمول نہیں تھا - زیادہ سے زیادہ میں 7-9 گھنٹے پڑھتی تھی، لیکن اس سے زیادہ نہیں۔ میں انجینئر بنا چاہتی ہوں۔ بچپن سے ہی میرے بہت سے خواب تھے، لیکن وہ بدل رہے ہیں۔ سریجیتا کا فارغ وقت فون پر سیریز دیکھنے، بیڈمنٹن کھیلنے، یا دوستوں کے ساتھ وقت گزارنا ہے، حالانکہ اب وہ مسابقتی امتحانات پر توجہ مرکوز کر رہی ہے جو بالکل قریب ہیں۔ سریجیتا کے والد بھگت داس گھوشال نے کہا کہ وہ ہماری اکلوتی اولاد ہے۔ میں بہت خوش ہوں، ہم چاہتے ہیں کہ وہ ایک اچھا انسان بنے، لیکن کیریئر کے لحاظ سے وہ انجینئر بنا چاہتی ہے۔ ہم اس کے خوابوں کی حمایت کرتے ہیں۔

نوجوان کا کٹا ہوا ہاتھ دوبارہ جوڑنے کا ایس ایس کے ایم کا اہم کارنامہ

کولکاتا ،7رمئی: (عوامی نیوز سروس) ایک بار پھر، ریاست کے سرکاری اسپتالوں کے ڈاکٹروں نے عملی طور پر ناممکن کو حاصل کر لیا ہے۔ مناسب طریقے سے محفوظ نہ ہونے کے باوجود، سنہری گھڑی گزر جانے کے بعد بھی انہوں نے ایک نوجوان کا کٹا ہوا ہاتھ دوبارہ جوڑ دیا۔ کولکتہ کے ایس ایس کے ایم اسپتال میں تقریباً ڈیڑھ ماہ تک زیر علاج رہنے کے بعد، نوجوان کل (منگل-6 مئی 2025) اپنے گھر واپس آیا۔ تاہم اسے مزید کئی سرجریز سے گزرنا پڑے گا۔ میڈیا میں سامنے آنے والی معلومات کا کہنا ہے کہ جس نوجوان کا ہاتھ کٹا تھا اس کا نام کوشک گھوش ہے۔ 41 سالہ کوشک بردوان کے چیچٹی کا رہنے والا ہے۔ وہ مختلف قسم کی مشینری کی مرمت کر کے روزی کماتا ہے۔ واضح ہو کہ کوشک 21 مارچ (2025) کو کام پر گیا تھا۔ وہ اپنے علاقے میں ایک آئل ریفائنری میں کنویں کی مرمت کر رہا تھا۔ کوشک کے دائیں ہاتھ میں اسٹیل کا کڑا تھا۔ یہ اس کی کلائی تک نیچے آیا اور شافٹ پر نٹ اور بولٹ سے اچانک پھنس گیا۔ نتیجے کے طور پر، کوشک کا ہاتھ ایک ہی کھینچ میں اندر داخل ہوگیا اور فوراً کہنی کے نیچے سے کٹ گیا۔ کٹا ہوا ہاتھ وہیں گر پڑا۔ اگر ایسا کوئی واقعہ ہو جائے تو بہت سے لوگ بے ہوش ہو سکتے ہیں۔ لیکن، کوشک اب بھی ذہنی طور پر بہت ست اور مستحکم تھا۔ اس نے سنا تھا کہ اگر وہ جلدی سے اسپتال پہنچ جائے تو اس کا کٹا ہوا ہاتھ دوبارہ جوڑا جاسکتا ہے۔ چنانچہ اس نے کٹے ہوئے ہاتھ کو ایک تھیلے میں ڈال کر اپنی کہنی کے گرد کپڑے سے لپیٹ لیا اور مقامی بلاک پرائمری ہیلتھ سنٹر پہنچا۔ آئل مل کا مالک کوشک کو اپنی موٹر سائیکل کے پیچھے وہاں لے گیا۔ کوشک کو فوری طور پر ہیلتھ سنٹر سے کولکاتا کے ایک اسپتال میں ریفر کر دیا گیا۔ اسی دن کوشک اور سووک اپنے بھائی سووک کے ساتھ پہلے کولکاتا میڈیکل اور پھر SSKM کے ٹراما کیئر پہنچے۔ جہاں بنیادی طور پر دو مسائل تھے۔ سب سے پہلے، کٹے ہوئے اعضاء کو دوبارہ جسم سے جوڑنے کا عمل واقعے کے 6 سے 8 گھنٹے کے اندر شروع ہونا چاہیے۔ لیکن، کوشک کے معاملے میں، زیادہ تر وقت گزر گیا۔ دوم، کٹے ہوئے حصوں کو صحیح طریقے سے جوڑنا ضروری ہے۔ کوشک کو اس عمل کا علم نہیں تھا۔ اس لیے آپریشن ایک بہت بڑا خطرہ تھا۔ اس کی اطلاع کوشک اور اس کے گھر والوں کو دی گئی۔ پھر، خطرہ مول لیتے ہوئے، ایس ایس کے ایم کے پلاسٹک سرجری کے شعبہ کے ایک استاد اور ڈاکٹر، تبور بنرجی کی قیادت میں ڈاکٹروں کی ایک ٹیم نے کٹے ہوئے ہاتھ کو دوبارہ جوڑنے کے لیے تقریباً 9 گھنٹے تک سرجری کی۔ شریانیں، رگیں، اعصاب، ہڈیاں سب جڑے ہوئے ہیں۔ اس کے بعد کوشک کو سات دن تک آئی ٹی یو میں رکھا گیا۔ لیکن، اس وقت ہاتھ کی حالت اچانک انفیکشن کی وجہ سے خراب ہونے لگی۔ اینٹی بائیوٹکس کی زیادہ مقدار سے انفیکشن کو روکا جاتا ہے۔ بعد ازاں، 14 اپریل کو، تقریباً چھ گھنٹے تک جاری رہنے والی ایک اور سرجری کی گئی، جس میں کوشک کی بائیں ران سے ٹشو، گوشت اور جلد کو لے کر اس کے دائیں ہاتھ میں ٹرانسپلانٹ کیا گیا۔ کوشک کے دائیں ہاتھ کے کٹے ہوئے حصے سے خون بہنا شروع ہو چکا ہے۔ یعنی یہ بچ گیا ہے۔ تاہم، ہاتھ کو معمول کے مطابق کام کرنے میں وقت لگے گا۔ اس سے پہلے چند اور معمولی سرجریوں کی ضرورت ہوگی۔

شہری دفاع اور دیگر لوگ بدھ کو کولکاتا کے سیالدہ ڈی آر ایم آفس اسپورٹس گراؤنڈ میں ایک موک ڈرل میں شامل ہوتے ہوئے دیکھے جاسکتے ہیں۔

آئندہ اسمبلی انتخابات کے دوران مدارس میں کوئی بوتھ نہیں بنانے کی کمیشن سے شوبھندو کا مطالبہ

کولکاتا ،7رمئی: (عوامی نیوز سروس) آئندہ اسمبلی انتخابات میں ریاست کے کسی بھی مدرسہ میں بوتھ قائم کرنے کی اجازت نہ دی جائے۔ اس کے ساتھ ہی ان تمام جگہوں پر اضافی بوتھ بنانے کی ضرورت ہوگی جہاں اکثریتی طبقہ کو بوتھ تک جانے کے لیے اقلیتی محلوں سے گزرنا پڑتا ہے۔ ریاستی اپوزیشن لیڈر شوبھندو ادھیکاری نے ریاست کے چیف الیکٹورل آفیسر سے ملاقات کے بعد یہ مطالبہ کیا۔ دوپہر میں چیف الیکٹورل آفیسر سے ملاقات کے بعد نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ موتھاباڑی، شمشیر گنج اور دھولیان کو دیکھنے کے بعد، ریاست کے اقلیت اور اکثریت محلوں سے ووٹ ڈالنے کے لیے جانا محفوظ محسوس نہیں کرتے۔ شوبھندو بابو نے کہا کہ 2026 کے انتخابات کے لیے کسی بھی مدرسہ میں کوئی بوتھ قائم نہیں کیا جائے۔ کیونکہ اکثریت ووٹر محفوظ نہیں ہیں۔ تمام مقامات جہاں مدارس میں بوتھ ہیں انہیں تبدیل کرنے کی ضرورت ہے۔ دھولیان، شمشیر گنج اور موتھاباڑی کو دیکھنے کے بعد، اکثریتی ووٹر جب اقلیتی علاقوں میں واقع مدارس میں ووٹ ڈالنے جائیں گے تو وہ سیکورٹی کی کمی محسوس کریں گے۔ مخلوط علاقوں میں، اگر مخلوط محلوں سے ہوتے ہوئے پولنگ اسٹیشن جائیں گے تو ان پر حملہ ہوسکتا ہے۔ اس قسم کا واقعہ 2021 اور 2024 کے انتخابات میں ہوا تھا۔ موتھاباڑی اور شمشیر گنج کا دورہ کرنے کے بعد، ہم نے اضافی بوتھ بنانے کا مطالبہ کیا تا کہ اکثریتی برادری کو ووٹ ڈالنے کے لیے اقلیتی محلوں سے نہ جانا پڑے۔ اسی کے ساتھ ہی شوبھندو نے کمیشن سے شکایت کی ہے کہ ریاست میں بوتھ لیول افسران کو غیر قانونی طور پر تبدیل کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اے آئی پی اے سی کے مطابق بی ڈی او اور ایس ڈی او کے ایک حصے کو بوتھ لیول آفیسرز سے تبدیل کیا جا رہا ہے۔ جو کہ قومی الیکشن کمیشن کی منظوری کے بغیر نہیں ہوسکتا۔ مستقل ملازم کے علاوہ کوئی بھی بی ایل او نہیں ہوسکتا۔ میں نے مشرقی مدنا پور ضلع میں ایگرہ میونسپلٹی کے بی ایل او کی فہرست کمیشن کو پیش کی ہے۔ یہاں، معاونین اور آشا کارکنوں کو بی ایل او کی ذمہ داری دی گئی ہے۔ یہ کنٹریکٹ پر تقرریاں ہیں۔ چیف الیکٹورل آفیسر نے کہا کہ کمیشن کی ہدایات کے بغیر بی ایل او کو تبدیل نہیں کیا جا سکتا۔ اور اگر ایگرہ میں جو کچھ ہوا اس کے الزامات درست ہیں تو چیف الیکٹورل آفیسر نے کہا ہے کہ وہ نظم وضبط کی خلاف ورزی کے الزامات پر کارروائی کریں گے۔

کولکاتا، بیر بھوم، دیگر اضلاع میں 8 مئی سے ہیٹ ویو کی پیش گوئی

کولکاتا، 7رمئی: (عوامی نیوز سروس) آئی ایم ڈی نے کولکاتا، بیر بھوم، دیگر اضلاع میں 8 مئی سے ہیٹ ویو کی پیش گوئی کی ہے۔ درجہ حرارت 40°C سے اوپر جانے کا امکان ہے۔ درجہ حرارت اور نمی نمایاں طور پر بڑھ سکتی ہے۔ سب سے زیادہ متاثر ہونے والے اضلاع میں مغربی بردوان، پرولیا، بانکوڑہ اور بیر بھوم شامل ہیں۔ آئی ایم ڈی ایڈوائزری کے مطابق ان مقامات پر زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 40 ڈگری سیلسیس یا اس سے زیادہ تک جاسکتا ہے۔ کولکاتا میں ہندستان کے محکمہ موسمیات نے کہا کہ 8 مئی سے جنوبی بنگال کے کئی اضلاع میں ہیٹ ویو آنے کی توقع ہے، اور یہ حالت 12 مئی تک جاری رہے گی۔ آئی ایم ڈی کی پیشن گوئی کے مطابق، درجہ حرارت اور نمی میں نمایاں اضافہ ہو سکتا ہے۔ علاقے میں زیادہ نمی بھی متوقع ہے۔ ساحلی علاقوں میں، سب سے زیادہ رشتہ دار نمی 80 سے 90 فیصد کے درمیان ہوسکتی ہے، لیکن اندرونی علاقوں میں، یہ 70 سے 80 فیصد کے درمیان ہوسکتی ہے۔ یہ اندازہ لگایا جاتا ہے کہ یہ عناصر مل کر کام کرنے سے گرم اور ناخوشگوار موسم پیدا ہوگا، جس سے گرمی سے متعلق بیماریوں کے امکانات بڑھ جائیں گے۔ آنے والی ہیٹ ویو آبادی کے کمزور طبقوں کو بری طرح متاثر کر سکتی ہے، بشمول شیر خوار، بوڑھے، دائمی بیماریوں میں مبتلا افراد، اور وہ لوگ جو طویل عرصے تک سورج کی روشنی میں رہتے ہیں جیسے کہ تعمیراتی کارکن، کسان اور ٹریفک اہلکار۔ گرمی کی تھکن، درد، ہیٹ اسٹروک، پانی کی کمی، اور گرمی سے متعلقہ ریاستوں جیسے ہیٹ سینٹرل ریجن میں گرمی کی تھکن، درد، ہیٹ اسٹروک کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ عوام کو مشورہ دیا ہے کہ وہ اپنی سفارش کے حصے کے طور پر مناسب حفاظتی اقدامات کریں۔ لوگوں سے گزارش کی جاتی ہے کہ وہ صبح 11 بجے سے شام 4 بجے کے درمیان باہر جانے سے گریز کریں، جو کہ گرمی کے زیادہ ہونے کے اوقات ہیں۔

سنٹرل ریزرو پولیس فورس کی ایک خصوصی ٹیم ہندوستان کیبلز کے احاطے کا دورہ

آسنسول: 7 مئی، (عوامی نیوز سروس):سنٹرل ریزرو پولیس فورس (سی آر پی) کی ایک خصوصی ٹیم نے بدھ کی صبح بارہ بونی اسمبلی کے سلان پور بلاک میں واقع ہندوستان کیبلز کے احاطے کا دورہ کیا ڈی آئی جی رینک کے ایک افسر کی قیادت میں چار ارکان کے اس گروپ نے پوری فیکٹری کا دورہ کیا تاہم انہوں نے صحافیوں سے گریز کیا اور کوئی تبصرہ نہیں کیا جس سے علاقے کے لوگوں کے ذہنوں میں الجھن اور سوالات نے جنم لیا طویل عرصے سے بند ہندستان کیبلز کے اس دورے نے مقامی لوگوں کے ذہنوں میں نئی امید جگائی ہے پورن سمیتی کے صدر سبھاش مہاجن نے کہا، "ہر بار ووٹنگ کے موسم میں مرکزی تنظیمیں یہاں آنے کے لیے آتی ہیں لیکن ہمارا ایک ہی مطالبہ ہیاس جگہ پر نئی صنعتیں لگائی جائیں اس صنعت سے علاقے کے عام لوگوں کے لیے روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے ہندوستان کیبلز، جو کبھی انڈسٹری کا ایک اہم نام تھا کئی سالوں سے پیداوار سے باہر ہے پھر بھی جب بھی کسی دورے کی خبر پھیلی، مقامی باشندوں کے ذہنوں میں امید کی کرن جگمگا اٹھی علاقے کے نوجوان نئی صنعتوں کا خواب دیکھتے ہیں جس سے انہیں روزگار کے مواقع مل سکتے ہیں لیکن بار بار معائنہ کرنے کے باوجود واضح نتائج نہ آنے کی وجہ سے لوگوں کو مایوسی ہوتی ہے ایک مقامی باشندے کا کہنا ہے کہ میں جب بھی سنتا ہوں کہ کوئی دورہ پر آیا ہے مجھے لگتا ہے کہ شاید اس بار کچھ ہو جائے گا لیکن ہر بار میری امید ختم ہو جاتی ہے پھر بھی ہم ہمت نہیں ہارتے اہل علاقہ کا یہ انتظار اور خواہش ایک تاریک خواب کی طرح ہے جانچ کے بعد کیا کارروائی کی جائے گی اس بارے میں ابھی تک کوئی واضح اطلاع نہیں ملی ہیاگرچہ مقامی لوگ پریشان ہیں کہ ہندوستان کیبلز کا مستقبل کیا ہے لیکن وہ اب بھی پر امید ہیں وہ نئے صنعتی امکانات اور روزگار کے مواقع کے منتظر ہیں حکومت اور متعلقہ حکام اس انتظار کو کب ختم کریں گے یہ اب علاقے کا سب سے بڑا سوال ہے۔

☆

ادارہ تعلیم القرآن میں حجاج کرام کے ہفتہ واری تربیتی سلسلے کا الوداعی پروگرام

کولکاتا: 7 مئی، ادارہ تعلیم القرآن ٹرسٹ گارڈن ریچ ٹمیا برج ایک معتبر دینی تعلیمی ادارہ ہے جہاں حفظ قران پاک اور عربی کی تعلیم اعلی معیار کے ساتھ دی جاتی ہے اسکے علاوہ عصری تعلیم اور کمپیوٹر سینٹر کا بھی انتظام ہے اس ادارے کی ہمہ جہت خدمات سے علاقے کے لوگ واقف ہیں اور مستفید بھی ہو رہے ہیں گزشتہ چار سالوں سے ادارے میں حجاج کرام کے لیے تربیتی پروگرام کا ہفتہ واری سلسلہ جاری ہے ہر سال رمضان المبارک کے آغاز کے ساتھ ہی حج کی تربیت کا اہتمام کیا جاتا ہے ہر ہفتے بڑی تعداد میں مرد و خواتین پروگرام میں شریک ہوتے ہیں تنظیم خادم الحجاج 2007 سے گارڈن ریچ ٹمیا برج میں حجاج کرام کی خدمت میں مصروف ہے اس تنظیم کی نگرانی میں حج کی تربیت کا اہتمام بڑے ہی منظم انداز میں کیا جاتا ہے الحمدللہ اس کے بہتر اثرات سامنے آرہے ہیں ہر سال حج سے واپس آنے والےحجاج کرام تنظیم اور ادارہ کی ذمہ داروں سے مل کر بطور خاص شکریہ ادا کرتے ہیں کہ حج سیکھ کر جانے سے بڑا فائدہ ہوتا ہے اور ارکان کی ادائیگی میں بڑی سہولت ہوتی ہے اس سال بھی یہ سلسلہ اسی طرح جاری ہے الحمدللہ اس سلسلے کا آخری پروگرام آئندہ آٹھ مئی 2025 بروز جمعرات بعد نماز مغرب ہونے جا رہا ہے جس میں گارڈن ریچ ٹمیا برج سے حج میں جانے والے تمام حجاج کرام سے شرکت کی گزارش ہے تنظیم کے کنوینر جناب افضل صاحب جو الحمدللہ خود بھی اس سال حج میں جارہے ہیں اور حاجی قاسم صاحب الحاج ضیاء الرحمٰن صاحب نے لوگوں سے گزارش کی ہے کہ اگر اب تک تربیتی پروگرام میں میں کسی وجہ سے شرکت نہ ہوسکی ہے تو بھی اس آخری پروگرام میں ضرور شرکت فرمائیں بہت سی اہم اور ضروری باتیں تجربہ کار علمائے کرام کے ذریعے انشاء اللہ سامنے آئیں گی اس پروگرام کے انعقاد میں جناب حاجی قطب الدین صاحب جناب شہاب الدین صاحب جناب شاہد حسین شاہد صاحب جناب عقیل احمد صاحب جناب وکیل صاحب جناب تاج محمد تاج صاحب اور ادارے کے بانی و ناظم حضرت مولانا مشرف علی قاسمی صدر جمعیت علماء گارڈن ریچ کا مکمل تعاون رہتا ہے جس کی وجہ سے پروگرام بحسن وخوبی انجام پذیر ہوتا ہے۔ حج کی ٹریننگ دینے والوں میں الحاج قاری شمیم صاحب الحاج حضرت مولانا حسن خلیل اللہ مظاہری امام بارک ملا مسجد الحاج حضرت مولانا معظم علی ندوی امام وخطیب مدینہ مسجد اور مولانا مشرف علی قاسمی شامل ہیں۔

بارہ بونی اسمبلی کی جماری مدھائی چوک تک محمد ارمان کے ذریعہ ساڑھے 8 کیلومیٹر سڑک کی تزئین آرائش کا سنگ بنیاد

آسنسول: 7 مئی، (عوامی نیوز سروس):بارہ بونی اسمبلی حلقہ کے سلان پور بلاک میں جماری سے مدھائی چوک تک تقریباً ساڑھے آٹھ کلومیٹر طویل سڑک کی تزئین و آرائش کا بدھ کو سنگ بنیاد رکھا گیا۔ اس ترقیاتی منصوبے کا باضابطہ آغاز ضلع کونسل کے ایگزیکٹیو ڈائریکٹر محمد ارمان اور ممبر بے بی منڈل نے کیا اس سڑک کی تزئین و آرائش ضلع کونسل کے فنڈز سے تقریباً 1.8 ملین روپے کی لاگت سے مکمل کی جائے گی جس سے علاقے میں مواصلاتی نظام مزید آسان اور محفوظ ہو جائے گا۔ سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب میں سماجی کارکن وجے سنگھ (بھولا) اور علاقے کی اہم شخصیات موجود تھیں اس پراجکٹ کے پیچھے بارہ بونی اسمبلی کے ایم ایل اے و آسنسول کے میئر بیدھان اپادھیائے کی انتھک کوششوں کا ذکر کرتے ہوئے، محمد ارمان نے کہا "ایم ایل اے بدھان اپادھیائے کے دور اندیش اقدام اور ضلع پریشد کے مالی تعاون سے اس سڑک کی تزئین و آرائش کا کام شروع ہوا ہے یہ پروجیکٹ نہ صرف رابطے کو بہتر بنائے گا بلکہ علاقے کی اقتصادی اور سماجی ترقی میں بھی اہم کردار ادا کرے گ جماری سے میدھائی چوک تک یہ سڑک مقامی باشندوں کے لیے بہت اہم ہیسڑک کی خستہ حالی کی وجہ سے عرصہ دراز سے علاقے کے عوام کو آمدورفت میں مختلف مسائل کا سامنا ہے خاص طور پر برسات کے موسم میں اس سڑک سے گزرنا تقریباً ناممکن ہو جاتا ہے تزئین و آرائش کے بعد اس سڑک سے علاقے کے لوگوں کو راحت اور محفوظ سفر کے مواقع میسر آئیں گے۔ جماری پنچایت پردھان نے کہا، "ہم کافی عرصے سے اس سڑک کی تزئین و آرائش کا مطالبہ کر رہے تھےہمیں بہت خوشی ہے کہ آخر کار کام شروع ہو گیا ہیاس سے ہماری روزمرہ کی زندگی بہت آسان ہو جائے گی" جماری علاقہ کے مکینوں نے کہا "ایم ایل اے اور ضلع پریشد کی طرف سے یہ پہل ہمارے گاؤں کی ترقی میں ایک بڑا قدم ہے اگر اس سڑک کی تزئین و آرائش کی جائے تو آسنسول بازار جانا اور اسپتال تک پہنچنا آسان ہو جائے گا" توقع ہے کہ اس منصوبے سے نہ صرف مواصلاتی نظام میں بہتری آئے گی بلکہ مقامی معیشت کی حرکیات میں بھی اضافہ ہوگا۔ تجارت، زرعی مصنوعات کی نقل وحمل اور تعلیم اور صحت تک رسائی آسان ہو جائے گی ضلع پریشد کے اس اقدام کو سلان پور کے دیہی علاقوں کی ترقی میں سنگ میل قرار دیا جارہا ہے سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب میں موجود وجے سنگھ نے کہا، "سڑک کی تزئین و آرائش کا یہ کام علاقے کے لوگوں کے معیار زندگی کو بہتر بنانے میں بڑا کردار ادا کرے گا ہم ساتھ مل کر ترقی کی اس راہ پر آگے بڑھیں گے" مقامی باشندوں نے امید ظاہر کی ہے کہ یہ منصوبہ بروقت اور معیار کے ساتھ مکمل ہوگا یہ سنگ بنیاد کی تقریب سلان پور میں ترقی کے ایک نئے باب کا آغاز ہے جماری مدھائی چوک سڑک کی تزئین و آرائش کا کام مکمل ہونے کے بعد اس سے علاقے کے لوگوں کے لیے نئے امکانات کے دروازے کھلیں گے۔

☆

مدھیا مک امتحان 2025 میں اسلامیہ کوچنگ سنٹر (صاحب بگان) کا صد فیصد نتیجہ

اسلامیہ کوچنگ سنٹر (صاحب بگان) شہر نشاط کولکاتا کا ایک باوقار تعلیمی ادارہ ہے۔ یہ ادارہ اپنے معیار تعلیم کی وجہ سے منفرد شناخت رکھتا ہے۔ اپنی تابناک روایت کو برقرار رکھتے ہوئے اس سال بھی اسلامیہ کوچنگ سنٹر کے طلباء وطالبات نے صدفی صد کامیابی حاصل کر کے قوم و ملت اور اسلامیہ کوچنگ سنٹر کا نام روشن کیا ہے ابوالحسن ہاء اسکول کی طالبہ سوزین عارف نے 601 نمبر (85.86) لاکر نہ صرف اپنے اسکول میں ٹاپ کیا ہے بلکہ اسلامیہ کوچنگ سنٹر کی بھی ٹاپر بن چکی ہیں۔ کوچنگ سنٹر کے دوسرے، تیسرے، چوتھے اور پانچویں ٹاپر کی تفصیل یہ ہے:

علما ظفر 84.57 % ، رقیہ خان 82 % ، حمیرا ابرار 57% 80. ، افقہ احمد بایزید %79.57۔

واضح ہو کہ افقہ احمد بایزید نے گورنمنٹ ووڈ برن ہاء اسکول میں ٹاپ کیا ہے۔

یہ شاندار کامیابی طلباء وطالبات کی کڑی محنت، تعلیم یافتہ اور تجربہ کار اساتذہ کی قابل رشک تربیت و رہنمائی اور اسلامیہ کوچنگ سنٹر کے صدر، سکریٹری اور تمام اراکین کے باہمی تعاون کا نتیجہ ہے۔

صحافتی وادبی دنیا کا مشترک میراث تھے ابوالکلام نامی: خواجہ احمد حسین

5 اپریل 2025 کی شام طویل علالت کے بعد دنیائے فانی سے کوچ کر گئے شاعر وصحافی ابو الکلام نامی تدفین 6 اپریل کو گوبرا تین نمبر قبرستان میں ہوئی لگ بھگ 70 سالہ کلام صاحب عمر میں مجھ سے پانچ سال بڑے تھے لیکن ہم دونوں حد درجہ بے تکلف تھے وجہ ایک طرف سیاست دوسری جانب فوٹو گرافی صحافت اور مشاعرہ سے گہرا رشتہ رہا، ان کا بہت زندہ دل ،نیک اور شریف انسان تھے وارڈ 62 میں جب تک رہے گھر آنا جانا تھا توپسیا منتقل ہونے کے بعد ملنا ملانا کم ہوگیا راقم خواجہ احمد حسین کی نقابت میں کئی ایک مشاعرہ پڑھے تحت میں خوب جھوم کر اشعار سناتے اور سامعین سے خوب داد بھی بٹورتے ہم سب انہیں کلکتے کا راحت اندوری کا خطاب دے ڈالا، کانکی نارہ جب بھی آے خاکسار خواجہ احمد حسین کے گھر ضرور آتے، رحلت کی خبر پاتے ہی گوبرا شہر خموشا کا رخ کیا قبرستان کے گیٹ پہ ڈاکٹر فاروق اعظمی صحافی راشٹریہ سہارا اور ننگرا کے دوست عبدالسلام ملے، قبرستان میں فیروز انجم، توقیر بھائی اور شکیل افروز، فرید خان، ڈاکٹر عقیل، ڈاکٹر اشرف جعفری، محبوب رضا بھی ملے، کلام بھائی آزاد ھند اور اخبار مشرق کیلئے برسوں کام کیا فوٹو گرافر کی دنیا میں خوب شہرت پائی، صرف ایک بیٹا ہے رقیب السلام، آیئے ان کے حق میں دعائے مغفرت کی جائے۔ خواجہ احمد حسین کانکی نارہ۔

راجہ بازار SSCC کی مدھیامک میں شاندار نتائج کی روایت برقرار

راجہ بازار شیور سکس کوچنگ سینٹر (SSCC) شہر کلکتہ کا مشہور ومنفرد تعلیمی ادارہ ہے جہاں سے 100 سے زائد طلبا وطالبات نے میڈیکل میں داخلے کا اعزاز حاصل کیا۔ جہاں طلبہ کو بنیادی تعلیم درجہ نہم سے درجہ دوازدھم (سائنس اور آرٹس) ماہر اور تجربہ کار اساتذہ کے زیر نگرانی دی جاتی ہے۔ حسب روایت اس سال بھی مدھیا مک کے نتائج صد فیصد رہے۔ یہ ادارہ 'نو پرافٹ نولوس' کی بنیاد پر گزشتہ 17 برسوں سے عملی تشنگی بجھا رہا ہے۔ کامیاب طلبہ میں قمر القاب عالم انصاری (568)، اختشام علی (550)، انضمام الحق (546)، عالیہ عظیم (532)، منشا خاتون (503) وغیرہ کے نام شامل ہیں۔ اس کامیابی پر ادارے کے سکریٹری ڈاکٹر محمد ثاقب اپنی بے پایاں مسرتوں کا اظہار کرتے ہوئے تمام کامیاب طلبہ کو مبارکباد پیش کیا اور سرپرست اعلی شمس الزماں انصاری کا شکریہ ادا کیا۔

☆

مغربی بنگال پولیس ویلفیئر کمیٹی کی میٹنگ

(نورالاسلام خان):مغربی بنگال پولیس ویلفیئر کمیٹی کی پہل کے تحت پولیس ڈائریکٹوریٹ کی مغربی بنگال شاخ کا سالانہ "عام اجلاس" منگل کو علی پور پولیس لائنز کے میدان میں منعقد ہوا۔

اس موقع پر شری شانتنو سنہا بسواس، کوآرڈینیٹر مغربی بنگال پولیس ویلفیئر کمیٹی، شری بیجتاش راوت مہاسوئے، کنوینر مغربی بنگال پولیس ویلفیئر کمیٹی، جناب روح الامین علی شاہ، کنوینر، کولکاتا پولیس ویلفیئر کمیٹی، مغربی بنگال پولیس ویلفیئر کمیٹی کی سنٹرل کمیٹی کے دیگر رہنما، پولیس ڈائریکٹوریٹ مغربی بنگال برانچ کے مختلف افسران اور مختلف شاخوں کے پولیس افسران اور مختلف شاخوں کے پولیس افسران موجود تھے۔

سالانہ جنرل میٹنگ میں اپنی تقریروں میں، شری شانتنو سنہا بسواس مہاشے اور شری بیجتیش راوت مہاشے نے مندرجہ ذیل مسائل پر روشنی ڈالی اور سب کو زیادہ متحد ہونے کی تلقین کی۔ انہوں نے غلط پوسٹنگ پالیسی پر شدید احتجاج کیا اور مطالبہ کیا کہ غلط پوسٹنگ پالیسی کو تبدیل کیا جائے اور پولیس فورس کے ممبران کے لیے سازگار پوسٹنگ پالیسی متعارف کرائی جائے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ پولیس ڈائریکٹوریٹ میں کام کرنے والے تمام افسران اور ممبران زیادہ ہمدردی سے کام کریں اور مغربی بنگال کے تمام پولیس اہلکاروں کی فلاح و بہبود کے لیے ہمدردی کے ساتھ مختلف پالیسیاں بنائیں۔ تمام خالی آسامیوں کو جلد پُر کرنے کے علاوہ، کوآرڈینیٹر نے یقین دلایا کہ 2024 کیغلط پوسٹنگ پالیسی کے خلاف مناسب کارروائی کی جائے گی۔ کئی امور پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: آپریشن سیندور: پاکستان کو

حق استعمال کیا ہے۔"

خارجہ سکریٹری نے کہا کہ 25 اپریل کو اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے پریس بیان سے ٹی آر ایف (دی ریزسٹنس فرنٹ) کا حوالہ ہٹانے کے لیے پاکستان کے دباؤ پر بھی توجہ دی جانی چاہیے۔ پہلگام دہشت گردانہ حملے کی تحقیقات سے دہشت گردوں کے پاکستان کے ساتھ روابط بے نقاب ہوئے ہیں۔ خارجہ سکریٹری نے پہلگام حملے کا مکمل پس منظر پیش کرتے ہوئے کہا" 22 اپریل 2025 کو، لشکر طیبہ سے تعلق رکھنے والے پاکستانی اور پاکستان سے تربیت یافتہ دہشت گردوں نے جموں و کشمیر کے پہلگام میں سیاحوں پر حملہ کیا اور 25 ہندوستانی اور ایک نیپالی شہری کو قتل کر دیا تھا ... انہوں نے ان لوگوں کو ان کے کنبے کے ارکان کے سامنے میں سروں میں گولی ماری۔ کنبے کے ارکان کو جان بوجھ کر نقصان پہنچایا گیا اور انہیں مشورہ دیا کہ وہ واپس جا کر اس پیغام کو پہنچا دیں۔ یہ حملہ واضح طور پر جموں و کشمیر میں حالات کے معمول پر آنے کو متاثر کرنے کے مقصد سے کیا گیا تھا۔ ہندوستانی مسلح افواج نے کل رات سرحد پار آپریشن میں لشکر طیبہ اور جیش محمد کے کل نو ٹھکانوں کو نیست ونابو کر دیا ہے، جن میں سے چار پاکستان کے اندر اور باقی پاکستانی مقبوضہ کشمیر (پی او کے) میں تھے۔ ذرائع کے مطابق ہندوستان نے پاکستان کے اندر لشکر طیبہ اور جیش محمد کے بڑے ہیڈ کوارٹرز پر حملہ کیا ہے اور جو پاکستان اور پی او کے میں واقع تھے۔ یہ مقامات درج ذیل ہیں:-

.1 مرکز سبحان اللہ، بہاولپور (پنجاب، پاکستان)
یہ جیش محمد کا ہیڈ کوارٹر ہے۔ اس جگہ سے 14 فروری 2019 کو پلوامہ بم دھماکے سمیت دہشت گردانہ حملوں کی منصوبہ بندی کی گئی تھی۔ حملہ آوروں نے اس کیمپ میں تربیت حاصل کی۔

.2 مرکز طیبہ، مریدکے (شیخ پورہ، پنجاب، پاکستان)
2000 میں قائم کیا گیا، یہ لشکر طیبہ کا مرکزی تربیتی اور نظریاتی مرکز ہے، جو نانگل سہدان، مریدکے میں واقع ہے۔

.3 سرجل/تہرہ کلاں (نارووال، پنجاب، پاکستان)
جموں و کشمیر میں دہشت گردوں کی دراندازی کے لیے جیش محمد کا ایک پرائمری لانچنگ پیڈ۔ تہرا کلاں گاؤں میں اسے دنیا کی نظروں سے چھپانے کے لیے ایک بنیادی صحت مرکز کے اندر چھپا کر بنایا گیا تھا۔

.4 مہمونا جویا کیمپ، سیالکوٹ (پنجاب، پاکستان)
حزب المجاہدین کے زیر انتظام یہ کیمپ سیالکوٹ کے ہیڈ مرالہ میں کوٹلی بھٹہ سرکاری اسپتال کے قریب ہے۔ پاکستان کی آئی ایس آئی کی حمایت سے یہ کیمپ بین الاقوامی سرحد اور لائن آف کنٹرول (ایل او سی) کے ساتھ سرکاری کمپاؤنڈز کے اندر خفیہ طور پر قائم کیا گیا تھا۔

.5 مرکز اہل حدیث، برنالہ (بھمبر، پی او جے کے)
یہ لشکر طیبہ کا ایک اسٹریٹجک کیمپ ہے جسے پونچھ-راجوری-ریاسی علاقے میں دراندازی کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ برنالہ کے مضافات میں کوٹ جمیل روڈ پر واقع یہ شہر برنالہ سے صرف 500 میٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔

.6 مرکز عباس، کوٹلی (پی او جے کے)
کوٹلی میں بائی پاس روڈ کے قریب محلہ رولی میں واقع حضرت عباس بن عبدالمطلب کے نام پر جیش محمد کا کیمپ ہے۔ یہ کیمپ کوٹلی فوجی کیمپ سے تقریباً 2 کلومیٹر جنوب مشرق میں واقع ہے۔

.7 مسکار راخیل شاہد، ضلع کوٹلی (پی او جے کے)
میر پور کوٹلی روڈ پر مہولی پلی سے 2.5 کلومیٹر کے فاصلے پر حرکت المجاہدین کا ایک پرانا کیمپ ہے۔ پہاڑیوں میں واقع ہے اور صرف کچے راستے سے ہی قابل رسائی ہے، یہ بیرکوں، ہتھیاروں کے ذخیرہ کرنے کے کمرے، دفاتر اور انتہا پسندوں کے رہائشی کوارٹرز پر مشتمل ہے۔

.8 شوائی نالہ کیمپ، مظفر آباد (پی او جے کے)
یہ لشکر طیبہ کے لیے دہشت گردوں کی بھرتی، رجسٹریشن اور تربیت کے لیے استعمال ہونے والا ایک بڑا کیمپ ہے۔ یہ 2000 کی دہائی کے اوائل سے فعال ہے۔

.9 مرکز سیدنا بلال، مظفر آباد (پی او جے کے)
پاکستان کے زیر قبضہ کشمیر میں جیش محمد کا مرکزی مرکز مظفر آباد میں لال قلعہ کے سامنے واقع ہے۔ یہ کیمپ جیش محمد کے دہشت گردوں کے جموں و کشمیر میں دراندازی کرنے سے پہلے ایک ٹرانزٹ کیمپ کا کام کرتا ہے۔ کسی بھی وقت اس کیمپ میں 100-50 دہشت گرد رہتے ہیں۔

بقیہ: آپریشن سیندور: مسعود اظہر

ہلاک ہوئی ہیں۔ ادھر حکومت ہند نے آج کہا کہ جموں و کشمیر کے پہلگام میں 22 اپریل کو ہوئے دہشت گردانہ حملے کے ذمہ داروں کو نشانہ بنانے کے لئے کل رات سرحد پار حملہ ایک نپی تلی، غیر اشتعال انگیز اور ذمہ دارانہ کارروائی تھی جس کا مقصد دہشت گردی کے بنیادی ڈھانچے کو تباہ کرنا اور دہشت گردوں کو ایسی کسی بھی حرکت کے لئے غیر فعال کرنا تھا۔ خارجہ سکریٹری وکرم مسری، کرنل صوفیہ قریشی اور ونگ کمانڈر ویومیکا سنگھ نے آج یہاں نیشنل میڈیا سنٹر میں ملک کو 5 اور 6 مئی کی درمیانی شب 1.05 سے 1.30 بجے تک چلے آپریشن سندور کے بارے میں آگاہ کیا اور اس بات پر بھی زور دیا کہ یہ کارروائی 25 اپریل کو اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں پہلگام حملے سے متعلق جاری بیان کی روح کے مطابق ہے۔ واضح رہے کہ 'آپریشن سندور' میں جس کی قیادت کرنل صوفیہ قریشی اور ونگ کمانڈر ویومیکا سنگھ کر رہے تھے، 25 منٹ کے دوران کالعدم لشکر طیبہ، جیش محمد اور دیگر دہشت گرد تنظیموں کی پناہ گاہوں کو نشانہ بنایا گیا اور اس میں 80 سے زیادہ دہشت گردوں کو ہلاک ہوئے ہیں۔

بقیہ: ہائر سکنڈری امتحان

ہائر سکنڈری امتحان سائنس اسٹریم لیکر پاس کیا ہے اور وہ سائنس کے مضامین کے ساتھ گریجویشن کرنا پسند کرے گا۔ اس نے ڈاکٹر بننے کی خواہش ظاہر کی ہے۔ دوسرے نمبر پر آنے والے توشار دیب ناتھ کے والد بہت غریب آدمی ہیں اور انہوں نے سخت محنت ومشقت کے ساتھ اپنے لڑکے کو پڑھایا ہے۔ انہیں اپنے بیٹے کی شاندار کامیابی پر دلی خوشی کا اظہار کیا ہے وہ روزانہ ایک سائیکل وین میں سبزی رکھ کر مختلف علاقوں میں فروخت کرتا تھا اور اس کے ذریعہ اپنے خاندان کی کفالت کرتا تھا۔ جب اسے مبارکباد دی گئی کہ اس کے لڑکے نے شاندار کامیابی حاصل کی ہے تو اس کی آنکھوں میں پانی بھر آیا اور وہ بڑی مشکل سے کچھ کہہ پائے۔ اس وقت توشار اور روپائن کے اسکولوں کے اساتذہ کے اندر بھی خوشی پائی گئی۔ ہائر سکنڈری امتحان ختم ہونے کے بعد پورے 50 دنوں کے اندر اندر نتائج شائع کر دیئے گئے ہیں۔ دوپہر 12.30 بجے ودیا ساگر بھون میں پریس کانفرنس کے بعد نتائج کا اعلان کر دیا گیا۔ اس بار بھی کولکاتا کے مقابلے میں ضلع نے بازی مار لی۔ پہلے دس نمبروں پر 72 امیدواروں کے نام ہیں۔ تمام اسکولوں سے آج بھی نتائج شائع کر دیئے گئے ہیں اول نمبر پر روپائن پال، دوسرے نمبر توشار دیب ناتھ، تیسرے نمبرے پر راجشری ادھیکاری، چوتھے نمبر شری جیتا گھوشال اور یہ سب اضلاع کے ہیں۔

بقیہ: ہندوستانی فورسز نے

ہوئے تھے۔ وزارت نے کہا کہ ہندوستان اپنے اس عزم پر قائم ہے کہ اس حملے کے ذمہ داروں کا احتساب کیا جائے گا۔ 'آپریشن سندور' پر تفصیلی معلومات بریفنگ میں دی جائیں گی۔

بقیہ: آپریشن سیندور پہلگام حملے

افواج پر فخر ہے۔ آپریشن سندور پہلگام میں ہمارے معصوم بھائیوں کے وحشیانہ قتل کا ہندوستان کا جواب ہے۔"

انہوں نے کہا" مودی حکومت ہندوستان اور اس کے عوام پر کسی بھی حملے کا منہ توڑ جواب دینے کے لیے پرعزم ہے۔ ہندوستان دہشت گردی کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کے لیے پرعزم ہے۔" مسٹر شاہ نے پہلگام دہشت گردانہ حملے کے جواب میں پاکستان اور پاکستانی مقبوضہ کشمیر (پی او کے) میں نو مقامات پر دہشت گردوں کے ٹھکانوں کو تباہ کرنے کی کارروائی کی حمایت کرتے ہوئے مسلح افواج کے 'آپریشن سندور' کی تعریف کی اور فوج پر فخر کا اظہار کیا۔ ہندوستان نے جموں و کشمیر کے پہلگام میں 22 اپریل کو ہوئے دہشت گردانہ حملے کے جواب میں کل دیر رات 'آپریشن سندور' شروع کیا۔ اس آپریشن کے تحت ہندوستانی مسلح افواج نے پاکستان اور پی او کے میں دہشت گردوں کے ٹھکانوں پر درست حملے کیے ہیں۔ فوج نے جیش محمد کے سربراہ مسعود اظہر کے ٹھکانوں سمیت دہشت گردوں کے نو ٹھکانے تباہ کر دیے ہیں۔

بقیہ: اسرائیلی فوج کا اسکول

افراد کو پناہ دینے والے سکول پر[?] اسرائیلی حملوں میں کل 31 افراد ہلاک اور درجنوں زخمی ہوئے۔ اسرائیلی فوج کے مطابق اس کی افواج نے [?] وسطی غزہ کی پٹی میں حماس کے کمانڈ اینڈ کنٹرول سنٹر[?] پر حملہ کیا جو [?] ہتھیاروں کو ذخیرہ کرنے [?] کے لیے استعمال کیا جاتا تھا۔ رپورٹس کے مطابق یہ حملہ ایسے وقت میں کیے گئے جب منگل کو غزہ پر وسیع حملے کے اسرائیلی منصوبوں کی بین الاقوامی سطح پر مذمت کی گئی جس میں ملک کے انتہائی دائیں بازو کے وزیر خزانہ نے فلسطینی سرزمین کو [?] تباہ[?] کر دینے کا مطالبہ کیا۔ دوسری جانب ٹرمپ کی جانب سے انکشاف کیا گیا ہے کہ غزہ کی پٹی میں قید اسرائیلی قیدیوں میں سے تین قیدی ہلاک ہو چکے ہیں، جبکہ 21 دیگر اب بھی زندہ ہیں۔ ڈونلڈ ٹرمپ کا وائٹ ہاؤس میں ایک تقریب سے خطاب میں کہنا تھا کہ 59 افراد میں سے جنہیں قیدی بنایا گیا تھا 21 اب بھی زندہ ہیں جبکہ تین کے ہلاک ہونے کی تصدیق ہو چکی ہے۔ رپورٹس کے مطابق انہوں نے کہا کہ ہم زیادہ سے زیادہ اسرائیلی قیدیوں کو بچانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ یہ ایک ہولناک صورت حال ہے۔ اسرائیلی فوج کے جاری کردہ تازہ اعداد وشمار میں بتایا گیا تھا کہ 7 اکتوبر 2023ء کو حماس کے غیر معمولی حملے کے دوران کل 251 افراد کو یرغمال بنایا گیا، جن میں سے 58 اب بھی غزہ میں موجود ہیں، جبکہ ان میں سے 34 کو مار دیا گیا ہے۔

سمستی پور: بینک سے 5 کروڑ کے زیورات اور 15 لاکھ نقد کی لوٹ

بدمعاشوں نے سبھی بینک عملہ کو کمرے میں بند کر دیا اور گراہکوں کا موبائل چھین لئے

سمستی پور(اے این بی) سمستی پور میں دن دہاڑے ہتھیار بند بدمعاشوں نے ایک بڑی بینک لوٹ کی واردات کو انجام دیا ہے۔بتایا جاتا ہے کہ ٹاؤن تھانہ حلقہ کے کاشی پور واقع بینک آف مہاراشٹر میں ہتھیار بند بدمعاشوں نے دن دہاڑے قریب 5 کروڑ کے سونے کے زیورات اور پندرہ لاکھ روپیہ نقد لوٹ کر پورے علاقے میں سنسنی پھیلا دی۔بینک لوٹ کی اطلاع ملتے ہی ایس پی اشوک مشرا پولیس فورس کے ساتھ جائے واردات پر پہنچے اور واقعہ کے متعلق جانکاری حاصل کی۔اس ضمن میں انہوں نے بتایا کہ بینک کے عملہ نے 5 کروڑ کے سونے کے زیورات اور پندرہ لاکھ روپیہ نقد لوٹ کی بات بتائی ہے۔انہوں نے بتایا کہ بدمعاشوں نے سبھی بینک عملہ کو ایک کمرے میں بند کر دیا اور اندر بیٹھے گراہکوں کا بھی موبائل چھین لیا۔ایس پی نے بتایا کہ اطلاع ملتے ہی ضلع کے سبھی علاقوں کو سیل کر دیا گیا اور سبھی تھانے کو الرٹ کر دیا گیا ہے۔پولیس کے ذریعہ جگہ۔جگہ پر چیک پوسٹ بنا کر جانچ شروع کر دی گئی ہے ساتھ ہی ایف ایس ایل کی ٹیم کو بلایا گیا ہے۔انہوں نے کہا کہ بدمعاشوں کی شناخت کر جلد گرفتار کر لیا جائیگا۔ ایس پی نے بتایا کہ بینک لوٹ کی جانکاری کافی تاخیر سے ملی۔ پولیس کو ڈائل 112 کے ذریعہ اطلاع ملی جسکے بعد ہم لوگ موقع پر پہنچے۔انہوں نے کہا کہ بینک کا سائرن کام کر رہا ہے یا نہیں اسکی جانچ کرائی جائیگی۔ساتھ ہی بینک میں گارڈ بھی نہیں ہے اس بارے میں بینک کے سینئر افسران سے جانکاری کی جائیگی۔ ملی جانکاری کے مطابق واقعہ قریب 11.30 بجے ہوئی۔ بتایا جاتا ہے کہ قریب آٹھ کی تعداد میں ہتھیار بند بدمعاش گراہک کی شکل میں بینک میں داخل ہوئے اور گن پوائنٹ پر لیکر سبھی بینک عملہ اور گراہک کو یرغمال بنالیا۔اسکے بعد قریب 45 منٹ تک بے خوف ہوکر لوٹ پاٹ کرتے رہیں اور بھاری مقدار میں نقدی کے ساتھ سونے کے زیورات لوٹ کر فرار ہوگئے۔واقعہ کے متعلق بینک کے ڈپٹی منیجر ششی بھوشن کمار نے بتایا کہ پہلے دو۔تین کی تعداد میں بدمعاش کھاتا کھلوانے کے نام پر بینک میں داخل ہوئے۔اسکے بعد عملہ سے پوچھا کہ کھاتا کھلوانے کے لئے کس کس کاغذات کی ضرورت ہے۔کچھ دیر بعد چھ کی تعداد میں بعد بینک میں داخل ہوئے اور بینک میں موجود عملہ و گراہک کو گن پوائنٹ پر لے لیا۔اسکے بعد بدمعاشوں نے بینک میں رکھے پندرہ لاکھ روپیہ نقد کے علاوہ قریب 4.5 کروڑ کے سونے کے زیورات لوٹ کر فرار ہوگئے۔بینک کے عملہ نے بتایا کہ ہم لوگ معمول کے مطابق کام میں لگے تھے تبھی بدمعاشوں نے اچانک بندوق تان دیا اور سبھی کو جان مارنے کی دھمکی دیتے ہوئے کیش کاؤنٹر سے کیش اور لاکر سے سونا نکال لیا۔اس دوران کچھ بدمعاش بینک کے باہر بھی نگرانی میں کھڑے تھے۔جبکہ اندر آٹھ سے نو بدمعاشوں نے گھس کر لوٹ کی واردات کو انجام دیا۔واقعہ کی جانکاری ملتے ہی اے ایس پی سنجے کمار پانڈے موقع پر پہنچا اسکے بعد اس پاس کے علاقے میں تلاشی مہم چلایا جارہا ہے اور بدمعاشوں کی پہنچان کے لئے بینک کے سی سی ٹی وی فوٹیج کو دیکھا جارہا ہے۔

سارن ضلع کے قیام کی تاریخ کا معاملہ حل

چھپرہ: برسوں تک معمہ بنی سارن ضلع کے قیام کی تاریخ بالآخر معلوم چل گئی۔ جے پرکاش یونیورسٹی کے سابق پروفیسر اور سینئر صحافی ڈاکٹر لال بابو یادو نے کثیف تحقیق کے بعد اس تاریخی معلومات کا انکشاف کیا ہے کہ سارن ضلع کا قیام 17 اکتوبر 1786 کو ہوا تھا۔انہوں نے ایک پریس بیان میں یہ معلومات شیئر کیں۔اس سے قبل سارن کے ڈی ایم امن سمیر کی جانب سے ضلع کے قیام کی اصل تاریخ جاننے کے لیے ایک خصوصی ٹیم تشکیل دی گئی تھی۔جو اس سمت میں کامیابی حاصل نہیں کرسکی۔لیکن ڈاکٹر یادو نے اس کام کو اپنے شہری فرض کا حصہ سمجھتے ہوئے ذاتی سطح پر تحقیق شروع کی اور کامیابی حاصل کی۔ڈاکٹر یادیو نے کہا کہ یہ دریافت ان کے لیے ذاتی دلچسپی کا معاملہ ہے۔کیونکہ وہ گزشتہ 50 سالوں سے تحقیق اور تحریر سے وابستہ ہیں۔

راجگیر اسمبلی حلقہ کے RJD کارکنوں کے ساتھ سماجی انصاف پر بحث کا پروگرام

بہارشریف (مرشد دسنوی) راجگیر کے سرسوتی بھون میں راجگیر اسمبلی کے کارکنوں کے ساتھ RJD کی جانب سے سماجی انصاف پر بحث کا پروگرام منعقد کیا گیا۔کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے رکن پارلیمنٹ سدھا کر سنگھ نے کہا کہ راجگیر سماجی انصاف کی سرزمین رہا ہے۔ماضی میں راجگیر شہنشاہ جاراسندھا اور شہنشاہ اشوک کے کاموں کے لیے دنیا میں جانا جاتا تھا۔راجگیر نالندہ آج ہی نہیں بلکہ صدیوں سے اقتدار کا مرکز رہا ہے۔یہاں کے آباؤ اجداد نے سماجی انصاف کے لیے لڑائی لڑی ہے لیکن بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے RSS کی گود میں بیٹھ گئے۔آئندہ انتخابات میں نالندہ اقتدار کی تبدیلی کا مرکز ہوگا۔انہوں نے گزشتہ 20 سالوں میں بھی نالندہ کو زرعی شعبے میں پیچھے رکھا۔ٹال کے علاقے میں آج بھی پانی بھرنے کی صورتحال برقرار ہے۔ایم پی سدھاکر سنگھ نے کہا کہ اقتدار میں آنے کے لیے نتیش کمار نے سماجی انصاف کے لوگوں کے قتل عام کا الزام لگانے والوں کو بھی ٹکٹ دیا۔ہر گلی کونے میں بہار کے لوگ نتیش کمار کے 20 سال اور تیجسوی یادو کے 17 مہینوں کے دور کا موازنہ کر رہے ہیں۔تیجسوی یادو نے 17 مہینوں میں جو کام کیا ہے،دنیا کی کسی حکومت میں وہ کام کرنے کی ہمت نہیں ہوئی۔آنے والے انتخابات میں بہار کے عوام تیجسوی یادو کو وزیر اعلیٰ بنانے کے لیے پرعزم ہیں۔پارٹی کے قومی ترجمان سبودھ مہتا نے کارکنوں سے بوتھ کی سطح پر جانے اور تیجسوی کی پالیسی کو پھیلانے کو کہا۔قومی ترجمان پرینکا بھارتی نے کہا کہ ذات پات کی مردم شماری لالو پرساد یادو اور اپوزیشن لیڈر تیجسوی یادو کی جدوجہد کی جیت ہے۔ایم ایل اے امر پاسوان،سابق ایم ایل اے ستیش کمار اور رویکانت کمار نے کہا کہ نتیش کمار اب بے ہوشی کی حالت میں چلے گئے ہیں۔سرکاری انتظامیہ مکمل طور پر بی جے پی اور کچھ عہدیداروں کے اشارے پر چلائی جارہی ہے۔کرپشن آداب میں بدل چکی ہے۔پروگرام کی صدارت راجگیر بلاک صدر برج کشور مہتا نے کی جبکہ نظامت سیلاؤ بلاک صدر وجے یادو نے کی۔اس موقع پر کثیر تعداد میں پارٹی کارکنان موجود تھیں۔

کلین، گرین اینڈ ہیلدی سٹی کے تحت ہیلتھ چیک اپ کیمپ

چھپرہ: آل انڈیا آل راؤنڈ ڈیولپمنٹ انسٹی ٹیوٹ نے اپنے کلین، گرین اینڈ ہیلدی سٹی پروجیکٹ کے تحت مفت ہیلتھ چیک اپ کیمپ کا انعقاد کیا۔شہر کے دہیچی نگر کے مندر کیمپس میں پیٹرونیٹ ایل این جی لمیٹڈ کے اشتراک سے منعقد ہونے والے اس کیمپ کا افتتاح چھپرہ کے میئر لکشمی نارائن گپتا،سابق ضلع کونسل صدر چھوٹی کماری، 20 نکاتی رکن دھرمیندر کمار ساہ، تنظیم کے سکریٹری رمیش کمار سنگھ اور ڈاکٹر اے کے سنہا نے مشترکہ طور پر کیا۔سکریٹری مسٹر سنگھ نے مہمانوں کا استقبال کیا۔انہوں نے تنظیم کے اغراض و مقاصد اور مہم کے اہداف پر روشنی ڈالی۔موقع پر مہمانوں کے بھی وزن، بلڈ پریشر اور بلڈ شوگر چیک کیا گیا۔کیمپ میں کل 71 افراد کا معائنہ کیا گیا اور انہیں طبی مشورے کے ساتھ مفت ادویات بھی فراہم کی گئیں۔بنیادی طور پر شوگر،جگر کے مسائل،قبض،جوڑوں کا درد، کمر درد، کمزوری اور دیگر امراض کا علاج کیا گیا۔اس موقع پر بی جے پی کے سٹی صدر سنسکار کمار، رتیش کمار سنگھ، منیش کمار موجود تھے۔

آر جے ڈی کا اسمبلی سطحی سماجک نیائے پری چرچہ کا انعقاد

سمستی پور(اے این بی) سمستی پور شہر کے بھولا ٹاکیز میں راجد کا اسمبلی سطحی سماجک نیائے پری چرچہ کا انعقاد کیا گیا۔جسکی صدارت راجد کے ٹاؤن صدر اومیش پرساد یادو نے کی جبکہ نظامت سنتوش کمار یادو نے کی۔اس موقع پر سابق وزیر و راجد کے قومی جنرل سکریٹری عبدالباری صدیقی نے کہا کہ یہ پری چرچہ صرف پارٹی کارکنوں کو راجد کے وچار دھارا سے لیس نہیں کریگی بلکہ تنظیم کو زمینی سطح پر مزید مظبوط بنائیگی۔انہوں نے پچھڑوں، دلتوں اور اقلیتوں کے حقوق پر تفصیل سے چرچہ کی ساتھ ہی انہیں متحد ہوکر آگے بڑھنے کی اپیل کی۔انہوں نے کہا کہ سماجک نیائے پری چرچہ کا اہم مقصد پارٹی کو بوتھ سطح کے عہدیداروں کو تربیت دینا ہے۔انہوں پہل گاؤں دہشت گردانہ حملے کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ راشٹریہ جنتا دل کا ایک۔ایک کارکن قومی مفاد میں حکومت کے ساتھ ہے۔انہوں نے کہا کہ ہندوستانی فوج کے ذریعہ پاکستان کے آتنکی ٹھکانے پر کیئے گئے سرجیکل اسٹرائیک کا ہم حمایت کرتے ہیں اور موجودگی حالات کو دیکھتے ہوئے راجد کے ذریعہ جاری سماجک نیائے پری چرچہ پروگرام کو ملتوی کرنے کا اعلان کرتے ہیں۔اسی طرح اپنے خطاب میں رکن پارلیامنٹ ابھئے کشواہا نے تجسوی یادو کے 17 مہینے کے دور اقتدار کی چرچہ کرتے ہوئے کہا کہ اتنے کم وقفے میں انہوں نے جو تاریخی کام کئے اسکی سراہنا ملک و بیرونی ممالک میں ہوا ہے۔انہوں نے کہا کہ راجد کی حکومت بننے پر مائی بہن مان یوجنا کے تحت ہر بہن کو 2500 روپیہ ہر مہینے دیا جائیگا۔سماجی تحفظ پینشن 400 سے بڑھا کر 1500 کی جائیگی اور ہر کنبہ کو 200 یونٹ بجلی مفت فراہم کی جائیگی۔ پری چرچہ کو خطاب کرتے ہوئے سابق ایم پی انیل ساہنی نے کہا کہ آج بہار میں جرائم، بدعنوانی، لوٹ پاٹ، چوری، چھنتئی اور عصمت دری جیسے جرائم شباب پر ہے۔سرکاری دفاتر میں بغیر رشوت کے کوئی کام نہیں ہوتا۔تھانہ، انچل دفتر ہر جگہ بدعنوانی پھیلی ہوئی ہے۔متاثرہ لوگوں کی سنوائی تک ہو رہی ہے۔

15 سال سے کم عمر کے بچے پرائیویٹ اسکولوں میں بھی مفت تعلیم حاصل کر سکیں گے

اس بار لالو نتیش کے چہرے پر نہیں اپنے بچوں کی تعلیم اور روزگار کے لیے ووٹ دینا ہے :PK

پورنیہ (محمد عرفان کامل) جن سراج پارٹی کے پورنیہ ضلع جنرل سیکرٹری شہاب الزماں عرف لڈو کی صدارت میں جلسہ عام ہوا شہاب الزماں عرف لڈو کی محنت و مشقت سے جلسہ عام کامیاب رہا۔اس موقع پر شہاب الزماں نے جلسے عام میں آئے ہوئے تمام لوگوں کا خیر مقدم کرتے ہوئے انہیں دل کی گہرائیوں سے مبارک باد پیش کیا۔ جن سراج کے معمار پرشانت کشور جن سورج اودگھوش یاترا کے تحت آج ایک روزہ دورے پر پورنیہ پہنچے۔پورنیہ پہنچنے پر پرشانت کشور کا بائسی کے پور با چوک پلسا چوک وغیرہ میں بڑی تعداد میں لوگوں نے استقبال کیا اس کے ساتھ انہوں نے امور ہائی اسکول گراؤنڈ میں موجود ہزاروں لوگوں کے جلسہ عام سے خطاب کیا۔جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے پرشانت کشور نے کہا کہ بہار میں افسران اور لیڈران راشن کارڈ بنانے سے لے کر زمین کی رسیدیں حاصل کرنے تک ہر چیز کے لیے رشوت لے رہے ہیں جس کی وجہ سے عام لوگ پریشان حال ہیں اس لیے اگلی بار لالو نتیش یا مودی کے چہرے پر نہیں بلکہ اپنے بچوں کے روشن مستقبل چہرے دیکھ کر ووٹ دیں انہوں نے امور کے عوام سے اپیل کی کہ وہ ان لیڈروں کو ووٹ نہ دیں جو انہیں اور ان کے بچوں کو لوٹتے ہیں۔دسمبر 2025 سے 60 سال سے زیادہ عمر کے ہر مرد اور خواتین کو 2000 روپے ماہانہ پنشن ملے گی 15 سال سے کم عمر کے بچے پرائیویٹ سکولوں میں بھی مفت تعلیم حاصل کر سکیں گے۔ پرشانت کشور نے امور کے لوگوں سے بڑا وعدہ کرتے ہوئے کہا کہ دسمبر 2025 سے 60 سال سے زیادہ عمر کے ہر مرد اور عورت کو 2000 روپے ماہانہ پنشن دی جائے گی انہوں نے کہا کہ اس سال چھٹھ کے بعد پورنیہ کے نوجوانوں کو 10-12 ہزار روپے کی اجرت پر کام کرنے کے لیے اپنا گھر اور خاندان چھوڑ کر نہیں جانا پڑے گا اس کے ساتھ انہوں نے بڑا اعلان یہ بھی کیا کہ جب تک سرکاری سکولوں میں بہتری نہیں آتی آپ اپنے 15 سال سے کم عمر کے بچوں کو پرائیویٹ سکولوں میں پڑھائیں اور ان کی فیس حکومت ادا کرے گی تا کہ غریب کا بچہ بھی انگلش میڈیم سکول میں پڑھ سکے۔

شادی شدہ خاتون کی لاش کنویں سے برآمد، پولیس جانچ میں جٹی

بہارشریف (اے این بی) نالندہ ضلع کے چنڈی تھانہ علاقے سے ایک دل دہلا دینے والی خبر سامنے آئی ہے۔ جہاں گاؤں کے کنویں سے شادی شدہ خاتون کی لاش مشکوک حالات میں برآمد ہوئی ہے۔واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش کو اپنی تحویل میں لے لیا اور پوسٹ مارٹم کرانے کے لیے بہارشریف بھی دیا۔متوفی کی شناخت 20 سالہ پھولا دیوی کے طور پر کی گئی ہے جو چنڈی تھانہ علاقہ کے جیتی پور گاؤں کے مانتو رویداس کی بیوی تھی۔واقعہ کے بارے میں متوفی کے بھائی دیوش کمار نے بتایا کہ صبح سویرے اسے گاؤں کے ایک پڑوسی کا فون آیا جس میں بتایا گیا کہ اس شخص نے اس کی بہن کو مارا پیٹا،اسے بے ہوشی کی حالت میں کنویں میں پھینک دیا اور فرار ہوگیا۔لیکن مقامی لوگوں کی مدد سے پولیس نے ملزم شوہر منتو رویداس کو حراست میں لے لیا ہے اور اس سے پوچھ گچھ کر رہی ہے۔مرنے سے قبل متوفی نے اپنے گھر والوں کو اطلاع دی تھی کہ محلے میں شادی کی تقریب چل رہی ہے اور دعوت ملنے کے بعد وہ گیت گانے کے لیے تقریب میں شرکت کے لیے گئی تھی۔شام کو جب شوہر گھر پہنچا تو میاں بیوی کے درمیان اس بات پر تنازع ہوا گیا جس کے بعد شوہر اور سسر نے اسے بے دردی سے مارا اور کنویں میں پھینک دیا،جس سے گھر والے اسے حادثہ سمجھتے ہیں۔ پھولا دیوی اصل میں پینڈا پور گاؤں کے مرحوم سنجے رویداس کی ایک بیٹی ہے جس کی شادی منتو رویداس سے سال 2014 میں ہوئی تھی اور متوفی کے تین بچے ہیں ان میں دو بیٹے اور ایک بیٹی شامل ہیں۔دریں اثناء چنڈی کے ایس ایچ او سمن کمار نے بتایا کہ ابتدائی طور پر پتہ چلا ہے کہ گھریلو تنازع کی سبب میاں بیوی نے کنویں میں چھلانگ لگا کر خودکشی کی ہے۔پوسٹ مارٹم کے بعد لاش لواحقین کے حوالے کر کے مزید کارروائی شروع کر دی گئی ہے۔شوہر کو حراست میں لے کر پوچھ گچھ کی جارہی ہے۔متاثرہ فریق کی جانب سے درخواست موصول ہونے کے بعد مزید کارروائی کی جائے گی۔

رکن پارلیمنٹ پپو یادو نے کمار رشی کے خاندان سے ملاقات کی

پورنیہ (محمد عرفان کامل) پورنیہ لوک سبھا حلقہ کے رکن پارلیمنٹ راجیش رنجن عرف پپو یادو نے دھمداہا اسمبلی حلقہ کے تحت نگر بلاک کے وارڈ نمبر 11 کے پرورا گاؤں مہادلت بستی کا دورہ کیا یہ دورہ 20 سالہ نوجوان کمار رشی کی بے وقت موت کے بعد ہوا ہے جو حال ہی میں بنگلور میں مزدوری کے دوران فوت ہوگیا تھا۔کمار رشی بدھو رشی کا بیٹا تھا اور خاندان کی روزی روٹی کا بنیادی ذریعہ تھا۔ایم پی پپو یادو نے متوفی کے اہل خانہ سے ملاقات کی اور گہرے تعزیت کا اظہار کیا اور کہا کہ یہ انتہائی بدقسمتی کی بات ہے کہ کنبہ اپنا سہارا کھو بیٹھا ہے۔انہوں نے روپے کی مالی مدد بھی کی۔اس مشکل وقت میں خاندان کو 10,000 روپے دیں تا کہ وہ فوری طور پر کچھ خود روزگار شروع کر سکیں اور گھر کی دیکھ بھال کر سکیں انہوں نے کہا یہ صرف مالی امداد نہیں ہے بلکہ خاندان کے لیے خود انحصاری کا آغاز ہوسکتا ہے۔اس موقع پر رکن پارلیمنٹ نے یہ سوال بھی اٹھایا کہ ہر آفت اور بحران ہمیشہ غریبوں پر ہی کیوں پڑتا ہے؟ انہوں نے ریاستی حکومت سے متوفی کے اہل خانہ کو مناسب معاوضہ فراہم کرنے کی اپیل کی اور انتظامیہ سے اس معاملے میں فوری کارروائی کرنے کو کہا پپو یادو نے کمار رشی کی روح کی سکون کے لیے دعا کی اور لواحقین کو اس گہرے دکھ کو برداشت کرنے کی طاقت دینے کی خواہش کی اپنے دورے کے دوران انہوں نے مقامی باشندوں کے ساتھ ان کی فرمائش پر دوپہر کا کھانا بھی کھایا جس سے یہ بات واضح ہوگئی کہ رکن اسمبلی حقیقی معنوں میں عوام کے دکھ درد میں شریک ہیں۔یہ واقعہ نہ صرف ایک المناک ذاتی نقصان ہے بلکہ مہاجر کارکنوں کی حفاظت اور بہبود پر نظر ثانی کرنے کی ضرورت کی طرف بھی اشارہ کرتا ہے ایم پی کے ترجمان راجیش یادو نمائندہ سنیل رائے ای کمار دیواکر سنگھ کنال چودھری سدو یادو مو جہانگیر ارون یادو نیرج رشی دیوای سنیل یادو سنگم وغیرہ موجود تھے۔

سیتامڑھی فیسٹیول تقریب کا نائب وزیر اعلیٰ وجے کمار سنہا نے کیا افتتاح

سیتامڑھی (اے این بی) سیاحت کے وزیر راجو کمار سنگھ، آرٹ کلچر اور وزیر یوتھ موتی

لال پرساد، مقامی ایم پی دیوش چندر ٹھاکر، قانون ساز کونسل کے رکن ریکھا کماری اور ونشیدھر برجواسی، ممبر اسمبلی متلیش کمار، ممبر اسمبلی گایتری دیوی، ممبر اسمبلی پنکج مشرا، ممبر اسمبلی انیل کمار۔ نائب صدر 20 ستیندر سنگھ کشواہا، ضلع کونسل کی صدر ادتی کماری، ضلع مجسٹریٹ، پولیس سپرنٹنڈنٹ، ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر اور دیگر عوامی نمائندے اور دیگر ضلع سطح کے افسران افتتاحی تقریب میں موجود تھے۔اپنے افتتاحی خطاب میں نائب وزیر اعلیٰ وجے کمار سنہا نے کہا کہ یہ ہماری خوش قسمتی ہے کہ میں اس پاک سرزمین پر آیا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ آنے والے وقت میں سیتامڑھی جلد ہی ملک کے نقشے پر قائم ہوگی۔اس کے لیے ریاستی حکومت مرکز کے ساتھ مل کر عزم کے ساتھ کام کر رہی ہے۔ وزیر سیاحت راجو کمار سنگھ نے کہا کہ ایودھیا کے بعد اب سیتامڑھی کی اپنی الگ پہچان ہوگی۔محکمہ سیاحت اس سمت میں پوری عزم کے ساتھ کام کر رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ ماں جانکی کا عظیم الشان مندر تعمیر کیا جائے گا۔ پنورا دھام کی ترقی کے حوالے سے اہم فیصلے کئے گئے ہیں۔کہا گیا کہ سیتامڑھی جلد ہی ملک کے سیاحتی نقشے پر ابھرتا ہوا نظر آئے گا۔ پروگرام میں اپنے خطاب میں مقامی ایم پی نے سیتامڑھی اور پنورا دھام کی روحانی اور ثقافتی اہمیت پر بھی روشنی ڈالی۔سرسوتی ودیا مندر کے طلباء نے استقبالیہ گیت پیش کیا۔آریہ پر پیریٹری اسکول کی طرف سے گروپ فوک ڈانس کی شاندار پریزنٹیشن دی گئی۔سرسوتی مندر کی جانب سے رام اور سیتا کی زندگی پر مبنی ایک شاندار لیزر شو پیش کیا گیا۔ ایی جے یڈی سی سوجن سے سوپرا کیندر کی طرف سے گروپ رقص کی ایک شاندار پیشکش کی تھی۔

مشرقی چمپارن: کار سے بڑی مقدار میں شراب برآمد

موتیہاری (اے این بی) بہار کے مشرقی چمپارن ضلع پولیس کی طرف سے شراب مافیاؤں کے خلاف چلائی جارہی مہم میں ایک کار سے بڑی مقدار میں شراب ضبط کی گئی ہے اور دو لوگوں کو گرفتار کیا گیا ہے۔ پولیس ذرائع نے بدھ کو یہاں بتایا کہ پولیس سپرنٹنڈنٹ کی ہدایت پر ضلع میں شراب مافیاؤں کے خلاف چلائی جارہی مہم کے دوران ڈمریا گھاٹ پولیس نے خفیہ اطلاع کی بنیاد پر تھانہ علاقہ کے منگل بابا مندر کے قریب سے کار سے کنگ فشر بیئر 500 ایم ایل کے 213 پیس، بیلنڈر پرائیڈ 375 ایم ایل کے 23 پیس، 8 پی ایم گولڈ فروٹی 180 ایم ایل کے 144 پیس انگریزی شراب کے ساتھ دو شراب اسمگلروں کو گرفتار کیا ہے۔گرفتار اسمگلر سمستی پور ضلع کے بنگرا تھانہ علاقہ کے سریا گاؤں کے لال دیسر شرما کا بیٹا وکاس کمار اور دوسرا راج پور تھانہ علاقہ کے مادھو پور گاؤں کے منوج رائے کا بیٹا انمول کمار ہے۔اس دوران تھانہ صدر سدھیر کمار نے کہا کہ ان دونوں کے خلاف ایف آئی آر درج کر لی گئی ہے اور انہیں عدالتی حراست میں بھیجا جارہا ہے۔

دربھنگہ میں آپریشن 'سندور' کو وجے دیوس کے طور پر منایا گیا

دربھنگہ (اے این بی) 'آپریشن سندور' کے تحت ہندوستانی فوج نے پاکستان میں دہشت

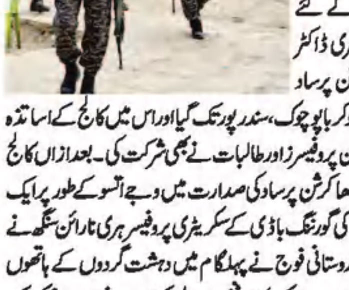

گردوں کے 9 ٹھکانوں کو تباہ کرنے اور پہلگام حملے کا بدلہ لینے پر بدھ کو بہار کے مہاتما گاندھی کالج کے اساتذہ، ملازمین اور طلباء نے وجے جلوس نکالا اور فوج اور حکومت کی بہادری کو خراج تحسین پیش کیا۔نیشنل سروس اسکیم کے بینر تلے نکالے گئے جلوس کی قیادت گورننگ باڈی کے سکریٹری ڈاکٹر ہری نارائن سنگھ اور پرنسپل ڈاکٹر رادھا کرشن پرساد نے کی۔ یہ جلوس کالج کیمپس سے شروع ہوکر باپو چوک، سندر پور تک گیا اور اس میں کالج کے اساتذہ اور طالبات کے ساتھ بڑی تعداد میں خواتین پروفیسرز اور طالبات نے بھی شرکت کی۔بعد ازاں کالج کے ملٹی پرپز آڈیٹوریم میں پرنسپل ڈاکٹر رادھا کرشن پرساد کی صدارت میں وجے آتسو کے طور پر ایک میٹنگ کا اہتمام کیا گیا۔مہاتما گاندھی کالج کی گورننگ باڈی کے سکریٹری پروفیسر ہری نارائن سنگھ نے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستانی فوج نے پہلگام میں دہشت گردوں کے ہاتھوں بے گناہ لوگوں کی ہلاکت کا جواب دے کر پورے ملک کا سر فخر سے بلند کیا ہے۔انہوں نے کہا کہ دہشت گردوں کے ٹھکانے کو تباہ کر دیا گیا ہے۔لیکن جب دہشت گرد تنظیموں کے سرغنوں کے سر کچلے جائیں گے تب ہی پہلگام حملے کے قصورواروں کو صحیح سزا ملے گی۔

نالندہ ضلع پروگرام امپلیمنٹیشن کمیٹی کی میٹنگ

بہارشریف (اے این بی) وجے کمار چودھری، وزیر آبی وسائل اور پارلیمانی امور محکمہ، بہار حکومت۔کم۔وزیر۔انچارج، نالندہ ضلع کی صدارت میں ڈاکٹر امبیڈکر سماگرا سیوا ابھیان پروگرام اور سٹی بات پروگرام کے نفاذ کے لیے ضلع سطح کی پروگرام عمل آوری کمیٹی کی میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔اس موقع پر ششانک شوبھنکر، ڈی ایم، نالندہ نے ڈاکٹر امبیڈکر سمگرا سیوا ابھیان/شہر آپ کی بات پروگرام اور پی پی ٹی کے ذریعے مہیلا کو معلومات فراہم کی۔ضلع نالندہ کے 04 میونسپل باڈیز کا رقبہ بڑھا دیا گیا ہے، بہارشریف میونسپل کارپوریشن، میونسپل کونسل راجگیر، میونسپل کونسل اسلام پور اور میونسپل کونسل ہلسا۔آپ کا شہر آپکی بات (محلہ سبھا) کا انعقاد نئے توسیع شدہ علاقوں میں شہری سہولیات کی دستیابی اور ترقیاتی کاموں کی فوری اور مناسب عمل آوری کے مقصد سے کیا جانا ہے۔شہریکرن کے عمل میں ایسے علاقے جن میں شہری سہولیات جیسے رہائش، راستہ، ڈرین، پارک، اسٹریٹ لائٹ، کثیر المقاصد شہنشاہ اشوک بھون، گھاٹ، موکشدھام، طوفانی پانی کی نکاسی، پانی کی فراہمی، بیت الخلا اور سیوریج وغیرہ کی کمی ہے۔نالندہ میونسپل کارپوریشن کے تحت کل وارڈوں کی تعداد کل 135 وارڈوں کے منتخب کردہ پروگرام کے لیے 75 نمبر ہیں۔ پروگرام کے لیے منتخب محلوں کی تعداد 48 ہے، محلہ سبھاؤں کی تعداد 41 ہے، منتخب کردہ اسکیموں کی کل تعداد 1817 ہے۔نالندہ کی تمام پنچایتوں کے تمام دیہی 1543 درج فہرست ذات اور درج فہرست قبائل کے بستیوں میں شیڈول کاسٹ اور شیڈول ٹرائب خصوصی ترقیاتی کیمپ کا انعقاد کیا جائے گا۔اب تک موصول ہونے والی درخواستوں کی کل تعداد 36123 ہے، عمل میں آنے والی درخواستوں کی تعداد 21360 ہے اور بقیہ 14763 ہے۔جیویکا 2214 کے ذریعہ مہیلا سمواد پروگرام میں منعقد کیے گئے پروگراموں کی کل تعداد، روزانہ منعقد کیے جانے والے پروگراموں کی تعداد 38 ہے، کل منعقد کیے گئے پروگراموں کی تعداد 663 ہے، جیویکا کی کل تعداد 617 ہے 104842، غیر جیویکا دیدی کی تعداد 16350، مردوں کی تعداد 9247 ہے۔ضلع میں مہیلا سمواد کے مکمل ہونے کی ممکنہ تاریخ 14 جون 2025 ہے۔خطاب کرتے ہوئے وزیر نے کہا کہ حکومت کے تین اہم پروگراموں کے ذریعے ادھورے کاموں کو زمینی سطح پر لایا جانا چاہیے۔اس موقع پر نالندہ پارلیمنٹ کوشلندر کمار، رکن اسمبلی ڈاکٹر جتندر کمار، کوشل کیشور، پریم مکھیا، راکیش روشن، نمائندہ راجندر سنگھ، جے ڈی یو ضلع صدر محمد ارشد کے علاوہ درجنوں افسران وغیرہ موجود تھیں۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | جمعرات، ۰۸ / مئی ۲۰۲۵ء

آپریشن سیندور کا آغاز دہشت گردی کے اڈے تباہ

پاکستان کے تربیت یافتہ جنگجوؤں نے کشمیر کے پہلگام میں بدترین کارروائی کرتے ہوئے 26 سیاحوں اور ایک مقامی شخص کو گولی مار کر ہلاک کردیا تھا جس کی مذمت عالمی سطح پر ہوئی ہے اور ہندستان کے ہر شخص اور ہر سیاسی پارٹی نے اس قتل عام کی سخت مذمت کی ہے اور ان کا کہنا ہے کہ معصوم سیاحوں کو مار کر دہشت گردوں اور ان کے آقاؤں کو کیا مل گیا۔ انڈیا ان جنگجوؤں کے خلاف تو سخت کارروائی کرے گا لیکن ساتھ ہی ساتھ پاکستان کے خلاف بھی سخت کارروائی کرے گا کیونکہ ان جنگجوؤں کی تربیت پاکستان نے ہی کی تھی۔ ابھی پی ایم مودی گزشتہ چار دنوں سے لگاتار بحریہ، فضائیہ اور بری فوجوں کے چیف کے ساتھ بات چیت کررہے ہیں اور ان کے ساتھ روز ہی سنجیدہ ماحول میں صلاح ومشورے ہو رہے ہیں اور پاکستانی دہشت گردوں اور پاکستان کے خلاف کیسی کارروائی کا آغاز ہونا چاہئے اس بارے میں اتفاق رائے سے صلاح ومشورہ کیا جارہا ہے اور یہ بات تو اپنی جگہ پر طے ہے کہ انڈیا پورے طور پر سنجیدگی سے جوابی کارروائی کی تیاریاں کررہا ہے اور کچھ لوگوں کا کہنا ہے کہ پہلگام سانحہ کے کئی دن گزر گئے اور انڈیا نے کوئی کارروائی نہیں کی تو ان لوگوں کی یہ غلط سوچ ہے، جب معاملہ دوملکوں کے درمیان جنگ شروع ہوتی ہے تو اس جنگ کے ساتھ ساتھ کئی مسائل شروع ہو جاتے ہیں اسی لئے تو دانشوروں کا کہنا ہے کہ جنگ کسی مسئلے کا حل نہیں بلکہ جنگ تو بذات خود ایک مسئلہ ہے اور یہ بھی کہا کہ ''یہ جنگ ٹلتی رہے تو بہتر ہے۔'' انڈیا نے ابتدائی کارروائی کے طور پر جموں کشمیر کے بگلہیار اور سیال ڈیم کا دروازہ بند کیا جانا، پاکستان کیلئے مشکلات پیدا کررہا ہے اور چناب ندی کا آبی سطح تیزی کے ساتھ گھٹ رہا ہے، پاکستان کی طرف جانے والا پانی جب سے رکا ہے تب سے چناب میں پانی کی سطح 22 فٹ سے گھٹ کر 15 فٹ پر پہنچ گئی ہے۔ صرف 24 گھنٹے میں ہی پانی کی سطح 7 فٹ گھٹ گئی ہے جس نے صوبہ سندھ پنجاب کے 24 شہروں اور 3 کروڑ سے زیادہ آبادی کیلئے پانی کے بحران کی گھنٹی بجادی ہے اور اس پانی بحران کے دوران پاکستان کا شہر راولپنڈی ابھی سے پریشانیوں میں مبتلا ہوچکا ہے۔ کیونکہ راولپنڈی کو پہلے ہی سے پانی کے بحران کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے اور اس وقت موجودہ صورتحال کو دیکھتے ہوئے وہاں ایمرجنسی کا اعلان کردیا گیا ہے۔ دوسری طرف لوگوں کے اندر زبردست خوف کا ماحول ہے کیونکہ انہیں اچھی طرح سے اندازہ ہوچلا ہے کہ آنے والے دنوں میں یہ پریشانیاں اور بھی بڑھ جائیں گی اور اس کی جو صورت حال ابھر کر سامنے آئے گی اس بارے میں کوئی بھی نہیں کہہ سکتا کہ آنے والے دنوں میں صورت حال کیا ہوگی۔ اس وقت پاکستان کے لوگ سنجیدگی سے سوچ رہے ہیں چند شیطان نما لوگوں نے پہلگام میں جو حرکت کی اس کا خمیازہ ان سبھوں کو بھگتنا پڑ رہا ہے اس وقت صحیح معنوں میں دیکھا جائے تو پاکستان کے عوام وہاں کی فوج اور وہاں کی چارسوبیس حکومت سے بری طرح سے بیزار ہیں اور وہ جانتے ہیں کہ یہ کوئی منتخب حکومت نہیں ہے بلکہ امریکی سازش کی تیار کردہ حکومت ہے جس نے ایک منتخب حکومت عمران خان کو برطرف ہی نہیں کیا بلکہ آج وہ تقریباً دوبرسوں سے جیل میں سڑ رہے ہیں لیکن پاکستان کے لوگوں نے اس پر کوئی توجہ نہیں دی تھی کہ کون وزیراعظم ہے یا نہیں ہے انہیں صرف اپنے حلوے مانڈے سے کام، ہر گھر کے نوجوان لڑکے بھلے ہی تعلیم یافتہ نہ ہوں لیکن دبئی، یو اے آر، سعودی عرب قطر وغیرہ میں عالیشان دفاتر میں کام کرتے ہوں گے چاہے وہ اس لائق ہیں یا نہیں ہیں لیکن سفارشات بہت ہی اونچے لیول کی انہیں اور بھی اونچائی پر لے جاتی ہے۔ پاکستان اور ہندستان کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی کے درمیان معروف امریکی ریٹنگ ایجنسی موڈیز کی ایک اہم رپورٹ سامنے آئی ہے جس میں کہا گیا ہے کہ اگر پاکستان اور ہندستان کے درمیان کشیدگی میں مزید اضافہ ہوتا ہے تو اس پاکستان کی معیشت اور زرمبادلہ کے ذخائر الٹ سکتے ہیں لیکن اس سے ہندستان کی معیشت پر کوئی اثر نہیں پڑنے والا ہے۔ موڈیز کے مطابق اس کشیدگی کے بڑھنے سے پاکستان کی شرح نمو کم ہوسکتی ہے اور اس کا مالی استحکام متاثر ہوگا۔ خاص طور پر پاکستان کے زرمبادلہ کے ذخائر تباہ ہوسکتے ہیں جو آنے والے سالوں میں غیر ملکی قرضوں کی ادائیگی کیلئے پہلے ہی ناکافی سمجھے جاتے ہیں چونکہ دونوں ملکوں کے درمیان اقتصادی تعلقات محدود ہیں اس لئے جو بھی جھٹکا پہنچے گا وہ پاکستان کو پہنچے گا جبکہ اس سے ہنسدتان کو کوئی جھٹکا لگنے کا امکان نہیں ہے۔ اسی دوران کانگریس کے صدر ملکارجن کھڑگے نے منگل کے روز ایک عوامی میٹنگ میں نریندر مودی پر الزام لگایا کہ پی ایم مودی 22 اپریل کے دوران جموں کشمیر کے دورے پر جانے والے تھے جب انٹلی جنس کی رپورٹ میں بتایا گیا کہ وہاں دہشت گردانہ حملہ ہونے والا ہے اور ایسے موقع پر ان کا کشمیر کا دورہ کرنا ٹھیک نہ ہوگا اور پی ایم مودی نے دورہ کشمیر ملتوی کردیا لیکن انہوں نے جموں کشمیر میں اضافی فورس تعینات نہیں کی جبکہ انہیں پہلگام حملے سے تین روز قبل انٹلی جنس کی رپورٹ مل گئی تھی۔ اگر کھڑگے کا یہ بیان سچائی پر متحمل ہے تو پھر اس معاملے کو لیکر بھی مستقبل میں طوفان اٹھے گا۔ دریں اثناء بدھ کی نصف شب کو انڈیا نے آپریشن سیندور شروع کیا اور پاکستان کے کئی دہشت گردوں کے اڈوں کو برباد کردیا۔ (خ الف ف)

اسرائیل کے وزیر کا حکومت سے مطالبہ

غزہ کے تمام فلسطینیوں کو بھوکا مار دینے میں کیا قباحت ہے؟

خورشید فرازی

اسرائیل کے ایک وزیر برائے ورثہ امور امیچائی ایلیاہو جو انتہائی گیر یہودی طاقت پارٹی سے تعلق رکھتے ہیں ان کے بارے میں عالمی رائے اکٹھا کی جارہی ہے اور وہ ایک انسان ہیں یا انسانی شکل میں بھیڑیا، کیونکہ انہوں نے اسرائیل کی بنجامن نیتن یاہو کی حکومت سے جو مطالبہ کیا ہے اسے معلوم کرنے کے بعد اتفاق رائے سے انہیں انسانی شکل کا بھیڑیا قرار دیا گیا ہے۔ اس بدذات اسرائیلی وزیر نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ غزہ میں کھانے پینے کے گوداموں پر بمباری کی جائے اور غزہ میں جو کئی دنوں سے بھوکے پیاسے نیم جان نحیف فلسطینی خواتین، ضعیف اور کمسن بچے ہیں اور جو اپنی موت سے قریب تر ہیں ان پر بمباری کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ حیرت اس بات پر ہے کہ اسرائیل میں کوئی انسان بھی رہتا ہے یا نہیں، کیونکہ ایسا مطالبہ اگر کوئی امریکہ، فرانس یا برطانیہ میں کرتا اور وہ بھلے ہی کٹر عیسائی ہو لیکن اس ملعون کو فوراً کیفر کردار تک پہنچا دیا جاتا لیکن ایسا لگتا ہے کہ اس وزیر کے بیان پر کسی بھی اسرائیلی کو کوئی اعتراض نہیں ہے اور بہت ممکن ہے اس قدر نفرت انگیز بیان دینے والے وزیر کو ملک کا اگلا وزیراعظم مقرر کردیا جائے۔ کیونکہ اس قسم کے نفرتوں کے جہاں میں ایسے لوگوں کو شدومد کے ساتھ تلاش کیا جاتا ہے جس کی زبان سب سے زیادہ زہر اگل سکے۔ اس انتہاپسند وزیر نے کہا کہ حماس کے غذائی ذخائر پر بمباری کرنے میں کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ غذا میں امداد داخل کرنے کا یہودی اخلاقیات سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ انہیں زیادہ سے زیادہ دنوں تک بھوکا پیاسا رکھنے کی ضرورت ہے تاکہ انہیں ختم کرنے میں ہمارے کارتوس اور بم برباد نہ ہوں۔ اس نے یہ بھی کہا کہ ایسے لوگوں کو کھانا نہیں ملنا چاہئے انہیں بھوک سے تڑپا تڑپا کر مارنا ضروری ہے تاکہ وہ ہم پر حملہ کرنے کا خیال اپنے دل میں بھی نہ لائیں اور جب غزہ کے فلسطین بھوک سے اور پیاس سے تڑپ تڑپ کر دم توڑیں گے تو اس کا اثر حماس پر بھی پڑے گا۔ اس نے نیتن یاہو حکومت سے مطالبہ کیا کہ تمام غذائی گوداموں کو بم سے اڑادیا جائے پھر چند دنوں کے اندر تمام فلسطین خود ہی دم توڑ دیں گے اور وہ منظر ہمارے لئے سہانا ہوگا۔ چونکہ اس وقت مسلمانوں کا کٹر دشمن ڈونالڈ ٹرمپ امریکہ کا صدر ہے اور اسی کی ہمت افزائی سے اسرائیلی اس طرح سے سینہ سپر ہوکر باتیں کررہے ہیں اور عرب ممالک اب بھی سوچ رہے ہیں کہ غزہ میں جنگ ختم کرنے کے لئے بات چیت کرنی چاہئے۔ عرب ممالک کی غیور قوم دو برسوں سے مسلسل فلسطینیوں کی نسل کشی دیکھ کر بھی خاموش ہے۔

ایک طرف جہاں اسرائیل نے بچے ہوئے فلسطینیوں کو بھوک سے تڑپا تڑپا کر مارنے کا فیصلہ کیا ہے وہیں وہ بیک وقت ایک ہی دن میں یمن، لبنان، شام اور غزہ پر حملے کررہا ہے اور اس کے فضائی حملے میں 5 مئی کو 54 فلسطینی شہید ہوئے ہیں۔ امریکی صدر نے اسرائیل کو کھلی چھوٹ دیدی ہے کہ وہ اسلامی ملکوں کو وقفے وقفے سے نشانہ بناتے رہیں تاکہ یہ اسلامی ممالک کبھی بھی اپنے تیور سخت نہ کرسکیں۔ اسلامی ممالک میں اس وقت صرف ایران ہی ایسا ملک ہے جو امریکہ کی دھمکیوں سے متاثر نہیں ہے بلکہ الٹے جواب بھی دیا ہے کہ ایران پر بدنظر ڈالنے کی کوشش کرنے والوں کی آنکھیں نکال لی جائیں گی۔ ایران میں ہر شہری اپنی جگہ پر ملک کا محافظ ہے اور وہ سبھی پل بھر کی نوٹس میں خود کو محاذ جنگ میں شامل کرسکتے ہیں۔ امریکہ کو کسی اسلامی ملک سے اگر کوئی خطرہ ہے تو وہ صرف ایران سے ہے کیونکہ اسے معلوم ہے کہ اس ملک کا کوئی بھی شہری اپنے سر سے کفن باندھ کر نکلتا ہے اور امریکہ کو احساس ہے کہ اگر اس نے ایران سے چھیڑخانی کی کوشش کی تو اسے مرنے کا ڈر نہیں ہوگا مگر اپنے دشمنوں کو بھی وہ جیتا نہ چھوڑے گا۔ ڈونالڈ ٹرمپ کی ایماء پر اسرائیلی بمبار طیاروں نے گزشتہ سال نومبر 2024 میں ایران پر حملہ کیا تھا لیکن ایران کو بہت ہی معمولی نقصان پہنچا کر اس کے لڑاکا طیارے واپس ہو گئے تھے جس پر ٹرمپ نے ان کی پیٹھ تھپتھپائی تھی اور نیتن یاہو سے کہا تھا جب ایران کی حدود میں یہ جانباز داخل ہو گئے تھے تو انہیں ایران کے نیوکلیائی ہیڈکوارٹر کو نشانہ بنانا تھا جہاں وہ ایٹم بم بنانے میں مصروف ہے۔ ویسے تو اسرائیل کو غیر نیوکلیائی ہتھیاروں سے مرصع ملک قرار دیا جاتا ہے لیکن امریکہ کے سابق صدر جو بائیڈن اور موجودہ صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے کھرنوں روپے کی مالیت کے ایسے ایسے خطرناک ہتھیار اور بم (تیارشدہ) فراہم کئے ہیں جس کے دھماکے آن واحد میں کئی میل تک بھیانک تباہی مچاسکتے ہیں اور جب بیک وقت 100 بمبار طیارے 1000 بموں کو نیچے گرائیں گے تو سوچنے والی بات ہے کہ وہاں پر کون جیتا رہے گا۔ امریکی جنگی ہالی ووڈ کی فلمیں پیٹن، دی لونگسیٹ ڈے، بیٹل آف دی بلج پرل ہاربر جیسی فلموں میں جنگ کی ہولناک تباہی کاریوں کو دیکھ کر احساس ہوتا ہے کہ یہ لوگ محض فلم کی شوٹنگ کے لئے عجیب وغریب قسم کے ہزاروں ہزار بموں کا استعمال اور ان کی تباہ کاریوں کو فلمانے کی ہمت رکھتے ہیں ایسے میں جب وہ اصلی جنگ پر آمادہ ہوں گے تو اس ملک کا وہ کیا حشر کریں گے شاید اسی قسم کی تباہ کاریوں اور بربادیوں کی سوچ کر عرب ممالک خاموش ہیں اور دوسری طرف اسرائیل یمن، لبنان، شام اور غزہ میں مسلسل بمباری کئے جارہا ہے اور 27 عرب ممالک کے درمیان ایک چھوٹا سا ملک اسرائیل سبھوں پر بھاری پڑ رہا ہے اور اس حقیقت سے سبھی واقف ہیں کہ جس دن بھی امریکہ نے دست شفقت اسرائیل کے سر سے ہٹالی اس کا دوسرا دن اسرائیل کی داستان سناتا نظر آئے گا۔

☆☆☆☆

'آپریشن سندور': انڈین صارفین پاکستان کے خلاف آپریشن کے نام کو معنی خیز کیوں قرار دے رہے ہیں؟

منگل کی شب پاکستان اور اس کے زیرانتظام کشمیر میں انڈیا کی جانب سے کیے گئے حملوں کے بعد جہاں دونوں ممالک کے حکام کی جانب سے اس ضمن میں تفصیلات فراہم کرنے کا سلسلہ جاری ہے وہیں پاکستان اور انڈیا میں سوشل میڈیا پر بھی ٹاپ ٹرینڈز میں یہی معاملہ سرفہرست ہے۔

دونوں ممالک میں سوشل میڈیا اور روایتی میڈیا پر ایک دوسرے کے جانی و مالی نقصانات سے متعلق غیر مصدقہ اور بڑھا چڑھا کر دعوے پیش کیے جارہے ہیں جبکہ آرٹیفیشل انٹیلیجنس کی مدد سے بنائی گئی متعدد فیک تصاویر اور ویڈیوز بھی زیرگردش ہیں۔

تاہم ایک ہیش ٹیگ جس کے تحت دونوں ممالک میں تبصرے کیے جا رہے ہیں وہ 'سندور' سے متعلق ہے اور اس ٹرینڈ کی ابتدا اس وقت ہوئی جب انڈین فوج کی جانب سے بتایا گیا کہ انھوں نے پاکستان کے خلاف حملوں کو 'آپریشن سندور' کا نام دیا ہے اور انڈین میڈیا میں اس نام کو بہت معنی خیز قرار دیا جارہا ہے۔

اس ضمن میں انڈین آرمی اور انڈین وزیر خارجہ جے شنکر کے آفیشل اکاؤنٹس سے ایک تصویر بھی پوسٹ کی گئی ہے جس میں انگریزی کے حروف میں 'آپریشن سندور' لکھا ہوا ہے۔ اس میں انگریزی کے ایک لفظ 'او' کی جگہ ایک گول پیالہ ہے جس میں سندور بھرا ہے جبکہ دوسرے 'او' میں موجود سندور پیالے سے باہر چھلک رہا ہے۔

واضح رہے کہ انڈیا میں ہندو عقیدے کے مطابق سندور کسی خاتون کے شادی شدہ ہونے کی دلیل ہوتی ہے جبکہ شوہر کی موت پر ماتھے سے سندور ہٹا دیا جاتا ہے اور اسے مانگ سونی ہونا یا مانگ کا اجڑنا کہتے ہیں۔

آپریشن سندور' کیا ہے؟

انڈین فوج کی کرنل صوفیہ قریشی نے بدھ کی صبح آپریشن سندور سے متعلق بریفنگ دیتے ہوئے کہا کہ یہ 22 اپریل کو پہلگام میں ہونے والے حملے کا درست فوجی ردعمل تھا جو کہ معتبر انٹیلیجنس کی بنیاد پر کیا گیا۔'

انھوں نے دعویٰ کیا کہ آپریشن سندور کے تحت کالعدم لشکر طیبہ سمیت دیگر کالعدم عسکریت پسند تنظیموں کے اڈوں اور تربیتی مراکز کو نشانہ بنایا گیا ہے۔ تاہم پاکستان میں فوجی اور سیاسی حکام نے اس کی تردید کرتے ہوئے کہا ہے کہ مساجد اور شہری علاقوں پر ہونے والے ان حملوں کے نتیجے میں بچوں اور خواتین سمیت 26 عام شہری ہلاک جبکہ 46 زخمی ہوئے ہیں۔

کرنل صوفیہ قریشی نے کہا کہ 'ان کیمپوں کا انتخاب دستیاب انٹیلیجنس کا بغور جائزہ لینے کے بعد کیا گیا اور یہ خیال رکھا گیا کہ صرف دہشت گرد تنصیبات کو ہی نشانہ بنایا جائے۔ ان کیمپوں کو نشانہ بنایا گیا جہاں سے ماضی میں ہندوستان کے خلاف دہشت گردانہ حملوں کی منصوبہ بندی کی گئی تھی۔' یاد رہے کہ پاکستان اس نوعیت کے الزامات کی ماضی میں بارہا تردید کرچکا ہے اور کا کہنا ہے کہ انڈین حملوں میں عام شہری آبادی کو نشانہ بنایا گیا۔

انڈیا کی وزارت دفاع نے کہا ہے کہ اس کی مسلح افواج اور فضائیہ نے رات ایک بج کر پانچ منٹ پر 'آپریشن سندور' کے تحت پاکستان اور پاکستان کے زیرانتظام کشمیر میں نو اہداف، جنھیں 'دہشت گردوں کے بنیادی ڈھانچے' کہا گیا، پر ٹارگیٹڈ حملے کیے ہیں۔ پاکستانی فوج نے اس کی تردید کرتے ہوئے کہا ہے کہ ان حملوں میں معصوم شہریوں اور مساجد کو نشانہ بنایا گیا ہے۔

انڈین وزارت دفاع کا دعویٰ ہے کہ اس آپریشن کے تحت 'انڈین فوج نے کسی بھی پاکستانی فوجی تنصیب کو نشانہ نہیں بنایا ہے اور اہداف کے انتخاب میں تحمل کا مظاہرہ کیا ہے۔'

پاکستانی فوج کے ترجمان کا دعویٰ ہے کہ انڈین حملے کے جواب میں پاکستانی فضائیہ نے پانچ انڈین طیارے اور ایک جنگی ڈرون مار گرایا ہے۔ پاکستان کا یہ بھی کہنا ہے کہ وہ اس حملے پر ردعمل دینے کا حق محفوظ رکھتا ہے۔

انڈیا میں آپریشن سندور 'معنی خیز'

یاد رہے کہ پہلگام حملے میں ہلاک ہونے والے تمام 26 افراد مرد تھے۔ مرنے والوں میں نئے شادی شدہ جوڑوں کے مرد بھی شامل تھے۔ اسی تناظر میں اس آپریشن کا نام 'سندور' رکھنے کو معنی خیز قرار دیا جارہا ہے۔

انڈین آرمی نے اپنے پبلک انفارمیشن ایکس ہینڈل سے ہیش ٹیگ 'پہلگام ٹیرر اٹیک' کے ساتھ لکھا ہے کہ 'انصاف دے دیا گیا، جے ہند۔' اور اس کے ساتھ سندور کا لفظ لکھا گیا ہے۔

انڈین خبر رساں ادارے اے این آئی نے پہلگام میں ہلاک ہونے والے کوستبھ گنبوٹے کی بیوہ سنگیتا گنبوٹے سے بات کی اور ان کی ویڈیو شیئر کی ہے جس میں وہ کہتی ہیں کہ 'فوج کی طرف سے کی گئی کارروائی اچھی ہے، اور اسے آپریشن سندور کا نام دے کر انھوں نے خواتین کی عزت کی ہے۔ میں اب بھی کبھی کبھی رو پڑتی ہوں۔ ہم پی ایم مودی سے ایسی کارروائی کا انتظار کررہے تھے، اور انھوں نے مناسب جواب دیا ہے۔'

پہلگام واقعہ: انسانیت زندہ ہے!

نواب علی اختر

دنیا بھر میں 'جنت ارضی' کے طور پر مشہور کشمیر کے مشہور سیاحتی مقام پہلگام میں حالیہ دہشت گردانہ حملے نے پوری انسانی برادری کو افسردہ کردیا ہے۔ اس ہولناک واقعہ پر ہر انسانی دل آنسو بہا رہا ہے اور متاثرین سے ہمدردی اور یکجہتی کا اظہار کرکے ان کے غم کو بانٹنے میں مصروف ہے مگر ان سب کے باوجود ایک طبقہ ایسا بھی ہے جو پہلگام واقعہ کی آڑ میں وطن عزیز میں موجود فرقہ وارانہ تقسیم کی کھائی کو مزید گہرا کرنے کی کوشش کرتے ہوئے اقلیت اور اکثریت کے درمیان ایک دوسرے کے خلاف نفرت کو بڑھانے میں لگا ہوا ہے۔ حالانکہ ایسے لوگوں کی تعداد بہت کم ہوتی ہے مگر ان کی انتہاپسندی مہذب سماج کو گہرے زخم پہنچاتی ہے جو ہندوستان کے پس منظر کے سخت خلاف ہے۔

ملک کے ہندو۔ مسلم اتحاد کو پارہ پارہ کرنے کی کوششوں میں مصروف انتہاپسندوں کو دہشت گردی کا سامنا کرنے والے کشمیر کے عوام سے سبق لینا چاہئے جنہوں نے انتہائی ناگفتہ حالات کے باوجود کبھی بھی امن واتحاد، فرقہ وارانہ یکجہتی، ہمدردی اور انسانیت نوازی کا دامن نہیں چھوڑا۔ شاید یہ کہنا غلط نہیں ہوگا کہ پہلگام کے واقعہ نے کشمیریوں کی انسانیت نوازی کو ایک بار پھر دنیا کے سامنے مثال کے طور پر پیش کیا ہے۔ زخمی دل کے ساتھ کشمیری عوام ہندوستان کی آن بان شان کا علم بلند کئے ہوئے ہیں لیکن افسوسناک بات یہ ہے کہ چند عناصر اس المیے کو بھی سیاسی مفاد کے لیے استعمال کرنے کی کوشش کررہے ہیں۔

کشمیر کی اپنی ایک وسیع تاریخ اور شاندار ثقافت ہے جو مددگار، محبت کرنے والی اور انسانیت نوازی سے بھری پڑی ہے۔ اعلیٰ اخلاق اور مہمان نوازی کشمیریوں کی شناخت ہے یہاں کے لوگ بے پناہ محبت کرنے والے اور اعلیٰ کردار کے مالک ہوتے ہیں۔ پہلگام میں آج کی صورت حال سے ہر ہندوستانی کو خوش ہونا چاہئے۔ یہ کہنا غلط نہیں ہوگا کہ کشمیریوں کے اعلیٰ اخلاق اور سیاحوں کی ہمت اور حوصلے نے جہاں دہشت گردوں کو مات دینے کی کوشش کی ہے وہیں فرقہ پرستوں کی ہمت شکنی کرنے میں بھی کوئی کمی کسر نہیں چھوڑی ہے۔ اس سے یہ بھی اندازہ ہوتا ہے کہ انسانیت زندہ ہے اور جو لوگ انسانیت سوز حرکتیں کرتے ہیں ان کی شکست اور موت کا سامان بھی دنیا میں موجود ہے۔

غیر جانبدار میڈیا سے معلوم ہوا کہ جس وقت پہلگام میں فسادی اور دہشت گرد معصوم اور بے قصور سیاحوں پر گولیاں برسا رہے تھے، اس وقت ایک کشمیری نوجوان گھڑسوار سید عادل شاہ سیاحوں کو بچانے کے لئے اپنی جان جوکھم میں ڈال کر دہشت گرد کے ہاتھوں سے بندوق چھیننے کے لئے برسرپیکار ہوگیا۔ بالآخر اسے جام شہادت نوش کرنا پڑا۔ یہ ایک نوجوان تھا جس نے تمام کشمیریوں کی طرف سے اور امت مسلمہ کی جانب سے فرض کفایہ ادا کیا ہے۔ پہلگام کے انتہائی قابل مذمت حملوں میں بچ جانے والے افراد کشمیر اور کشمیری عوام کی جوستائش کررہے تھے اور ان کے رویہ اور مہمان نوازی پر اظہار تشکر کررہے تھے، ایسا لگتا ہے کہ یہ سب کچھ انتہا پسند عناصر کو برداشت نہیں ہوا۔ ان عناصر نے پہلگام حملے کا سہارا لیتے ہوئے نفرت کے ماحول کو ہوا دینے کی کوششیں تیز کردیں اور ملک بھر میں نفرت کا ماحول پیدا کرنے اور نفرت کو فروغ دینے کی سازشیں کرنے لگے۔ مسلمانوں کے خلاف نفرت انگیز اور اشتعال انگیز بیان بازیاں عروج پر پہنچ چکی ہیں۔ عوام ملک سے محبت کے جذبہ کے ساتھ ایک دوسرے سے بھی اظہار محبت کررہے تھے اور ایک دوسرے کے ساتھ مل کر دہشت گردی کے خلاف اپنے جذبات کا اظہار کررہے تھے۔

آج کے ماحول میں ملک بھر میں اتحاد واتفاق کی فضاء کو پروان چڑھانے کی ضرورت ہے۔ حکومت کی جانب سے بھی جو اقدامات کئے جارہے ہیں ان سے اظہار یگانگت کیا جارہا تھا۔ دہشت گردوں سے اظہار نفرت کرتے ہوئے برادران وطن ایک دوسرے کے ساتھ کھڑے نظر آرہے تھے۔ پہلگام حملے کے متاثرین سے اظہار یگانگت کرتے ہوئے مظاہرے کئے جارہے تھے۔ موم بتیوں کی ریلیاں نکالتے ہوئے حملوں کی مذمت کی جارہی تھی۔ تاہم گودی میڈیا اور فرقہ پرست عناصر عوام کے ذہنوں میں ہندو۔ مسلم تفریق پیدا کرنے کے لیے لگاتار جدوجہد کررہے تھے اور اس کا نتیجہ یہ دیکھنے میں آرہا ہے کہ ملک میں نفرت انگیز تقاریر کے واقعات میں اضافہ ہوگیا ہے۔

ملک میں نفرت کے لیے کوئی جگہ نہیں ہونی چاہئے۔ اس کے لیے حکومت کو ضروری اقدامات کرنا چاہئے تاکہ ہندوستان کا وقار مجروح نہ ہو۔ نفرت کے ذریعہ ملک کا ماحول بگاڑنے کی سازشوں کو ملک کے تمام محبان وطن گوشوں کو حرکت میں آتے ہوئے ناکام بنانا ہوگا۔ حکومتوں کو بھی اس طرح کے معاملات کا سخت نوٹ لیتے ہوئے ایسے عناصر کی حوصلہ شکنی اور سرکوبی کرنی چاہئے۔

جھوٹ، منافقت اور جہالت

عبدالعزیز

جھوٹ کو کوئی نہیں پسند کرتا مگر جھوٹ بولنے والوں کی تعداد معاشرہ میں زیادہ ہے اور دن بدن بڑھتی جارہی ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ مومن میں بزدلی اور دوسری کمزوریاں ہوسکتی ہیں، جھوٹا نہیں ہوسکتا۔ جو لوگ مسلم معاشرہ میں رہتے ہیں اور مسلمانوں جیسا نام رکھتے ہیں اگر وہ جھوٹ کو بے دھڑک بولتے ہیں اور روزہ نماز کے بھی پابند ہیں تو انھیں اپنی عبادتوں اور ریاضتوں کے بارے میں بار بار سوچنا اور غور کرنا چاہئے کہ ان کی عبادتوں کا کیا حال ہے، کہیں ان ساری عبادتوں کو جھوٹ کھا تو نہیں جارہا ہے۔ ایسے روزہ دار جو جھوٹ بولنا اور جھوٹ پر عمل کرنا نہیں چھوڑتے۔ ان کے بارے میں حدیث میں آیا ہے کہ ان کا بھوکا پیاسا رہنا اللہ کو کوئی حاجت نہیں۔ جھوٹ بولنا تو ہر کس ناکس کو سمجھ میں آجاتا ہے مگر جھوٹ پر عمل کرنا ہر ایک کی سمجھ میں نہیں آتا اور جس کی سمجھ میں آجاتا ہے، اسے مشکل سے چھوڑتا ہے۔ وعدہ کرکے بھی پھر جاتا ہے۔ چھوڑنا اس کیلئے ناممکن العمل بن جاتا ہے۔ اس لئے جھوٹ پر عمل کرنے کی بات کو اچھی سے سمجھ لینا چاہئے کیونکہ ایسا گناہ ہے جو ساری برائیوں اور گناہوں پر حاوی ہوتا ہے۔ اس بات پر غور کیجئے: ''اگر ایک آدمی نے دوسرے کا مال ناحق ہتھیا لیا ہو تو اس نے درحقیقت ایک جھوٹ پر عمل کیا ہے۔ مال اس کا نہیں تھا لیکن اس نے اسے اپنا سمجھ کر یا اپنا قرار دے کر یا یہ فیصلہ کرکے اب یہ میرا ہونا چاہئے، اس پر قبضہ کرلیا تو اس کی یہ چوری دراصل ایک جھوٹ ہے جس پر اس نے عمل کیا۔ اسی طرح جو آدمی کسی کو قتل کرتا ہے وہ اصل میں جھوٹ پر عمل کرتا ہے۔ وہ اپنے آپ کو اس بات کا حق دار فرض کرلیتا ہے کہ چونکہ فلاں شخص نے میرا قصور کیا ہے اس لئے میں اسے قتل کرسکتا ہوں، درآنحالیکہ اسے اس بات کا کوئی حق نہیں پہنچتا۔ اس طرح درحقیقت وہ جھوٹ پر عمل کرتا ہے۔ آپ غور کریں گے تو آپ کو معلوم ہوگا کہ ایک آدمی جتنے گناہ بھی کرتا ہے خواہ وہ براہ راست خدا کی نافرمانی کے گناہ ہوں یا بندوں پر ظلم وزیادتی کے گناہ ہوں، دونوں شکلوں میں درحقیقت ہر گناہ ایک جھوٹ ہے۔ اسی بنا پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر کسی آدمی نے روزے کی حالت میں جھوٹ بولنا اور جھوٹ پر عمل کرنا نہ چھوڑا تو اللہ کو اس بات کی کوئی حاجت نہیں کہ اس کا کھانا پینا چھڑوادے کیونکہ اس سے روزے کا اصل مقصد فوت ہوجاتا ہے''۔

جس طرح روزہ کے بارے میں بات کہی گئی ہے یہی بات ہر عبادت پر صادق آتی ہے۔ اگر وہ نماز پڑھتا ہے یا کسی اور عبادت کا پابند ہے مگر وہ جھوٹ پر عمل کرنا نہیں چھوڑتا تو اس کی وہ عبادت جو اس کی نظر میں بہت بڑی اور اہم چیز ہے وہ اللہ کے نزدیک کچھ بھی نہیں ہے۔ وہ اللہ کو کسی طرح بھی قابل قبول نہیں ہے۔ سوچنے کی بات ہے کہ جس کیلئے عبادت کی جارہی ہے، جس کو خوش کرنے اور راضی کرنے کیلئے عبادت کی مشقتیں اٹھائی جارہی ہیں وہ ایسی عبادت کو بیکار اور بے معنی قرار دیتا ہے تو جو چیز بے معنی ہوجائے اسے کرنے سے پہلے بار بار سوچنا چاہئے اور کرنے کے بعد سو بار سوچنا چاہئے۔ یہ معاملہ تو جھوٹ کا ہے۔

منافقت: یہ انتہائی بری چیز ہے، اس عمل کو بھی کوئی پسند نہیں کرتا اور ایسے شخص کو جو منافقت کرتا ہے یا اس کا عادی ہوتا ہے اسے ہر شخص ناپسند کرتا ہے اور وہ بھی یعنی کرنے والا بھی اپنے آپ کو دھوکہ دیتا ہے اور اپنے آپ سے لڑتا ہے۔ قرآن مجید میں بتایا گیا ہے کہ منافق جہنم میں سب سے نیچے کے درجے میں رہے گا یعنی اس کی سزا کافر اور مشرک سے بدتر ہوگی۔ اس کا مطلب صاف ہے کہ منافق کافر اور مشرک سے بھی بدتر ہوتا ہے۔ ایک حدیث میں کہا گیا ہے کہ: ''منافق کی تین نشانیاں ہیں، اگرچہ وہ نماز پڑھتا ہو اور روزہ رکھتا ہو اور مسلمان ہونے کا دعویٰ کرتا ہو۔ یہ کہ جب بولے تو جھوٹ بولے اور جب وعدہ کرے تو اس کی خلاف ورزی کرے اور جب کوئی امانت اس کے سپرد کی جائے تو اس میں خیانت کر گزرے''۔ (بخاری و مسلم) ایک دوسری حدیث میں منافق کی چار صفتیں بیان کی گئی ہیں: ''چار صفتیں ایسی ہیں کہ جس شخص میں وہ چاروں پائی جائیں تو وہ خالص منافق ہے اور جس میں کوئی ایک صفت ان میں سے پائی جائے تو اسکے اندر نفاق کی ایک خصلت ہے، جب تک کہ وہ اسے چھوڑ نہ دے۔ یہ کہ جب امانت اس کے سپرد کی جائے تو اس میں خیانت کرے اور جب بولے تو جھوٹ بولے اور جب عہد کرے تو اس کی خلاف ورزی کرجائے اور جب لڑے تو اخلاق و دیانت کی حدیں توڑ ڈالے''۔ (بخاری و مسلم) ہر ایک کو خاص طور سے جو مسلمان ہے اسے غور کرنا چاہئے اپنے آپ پر کہ کہیں ان میں سے کوئی ایک صفت اس میں موجود تو نہیں ہے اور کہیں چاروں صفتیں تو نہیں پائی جاتی ہیں۔ اگر چاروں پائی جائیں یا ایک یا دو پائی جائیں تو سوچنا چاہئے، خوب سوچنا چاہئے کہ میری عبادتوں کا کیا حشر ہوگا؟

علم و جہالت: قرآن مجید میں ایک جگہ نہیں کئی جگہ علم کی اہمیت اور علم کی فضیلت کا ذکر ہے۔ سورہ فاطر میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''اندھا اور آنکھوں والا برابر نہیں ہے۔ نہ تاریکیاں اور روشنی یکساں ہیں۔ نہ ٹھنڈی چھاؤں اور دھوپ کی تپش ایک جیسی ہے اور نہ زندے اور مردے مساوی ہیں۔ اللہ جسے چاہتا ہے سنوارتا ہے مگر (اے نبیؐ) تم ان لوگوں کو نہیں سنا سکتے جو قبروں میں مدفون ہیں''۔ (آیت 22-20) سورہ فاطر کی 20 تا 22 آیتوں میں جہاں علم اور اسلام کی عظمت اور فضیلت کا ذکر ہے وہیں کفر اور جہالت کی بھی شدید مذمت ہے۔ مومن کو زندہ سے اور جاہل کو کافر کو مردہ سے تشبیہ دی گئی ہے؛ یعنی علم اور ایمان (مومن) والے کے اندر احساس وادراک اور فہم وشعور ہوتا ہے۔ اس کا ضمیر اسے بھلے اور برے کی تمیز سے ہر وقت آگاہ کررہا ہوتا ہے۔ اس کے برعکس جو جاہل، بے علم اور بے ایمان ہوتے ہیں وہ شخص تعصب اور جہالت میں پورے طور پر گرفتار ہوتا ہے۔ اس کا حال اندھے سے بھی بدتر ہوتا ہے جو تاریکیوں میں بھٹک رہا ہوتا ہے اور اس کی حالت مردے سے بھی بدتر ہوتی ہے جس میں کوئی حِس باقی نہیں رہتی۔ علم وایمان سے انسان کو تہذیب اور سلیقہ معلوم ہوتا ہے۔ جینے یا زندگی گزارنے کا طریقہ جانتا ہے لیکن جو علم و ایمان سے محروم ہوتا ہے وہ تہذیب اور سلیقۂ زندگی سے محروم ہوتا ہے؟ تہذیب کیا ہے، احترام آدمیت۔ احترام کے بنیادی تصور کے مطابق علم اپنی عظمت واہمیت کی رو سے اس بات کا متقاضی ہے۔ اس کی ضد جہالت کا مکمل خاتمہ ہے، جس طرح علم وایمان لازم و ملزوم ہے اسی طرح جہالت وکفر لازم وملزوم ہے۔ قرآن نے جہالت کے انہی تباہ کن نتائج کی بنا پر اس کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے۔ جہالت اور ایمان کو ایک دوسرے کی ضد قرار دیتا ہے۔ یہاں تک کہا گیا ہے کہ جاہلوں کے پاس اگر فرشتے بھیج دیئے جاتے اور مردے ان سے باتیں کرتے اور دنیا بھر کی چیزوں کو ہم ان کی آنکھوں کے سامنے جمع کردیتے جب بھی ایمان لانے والے نہ تھے''۔ (سورہ الانعام: آیت 111)۔ حضرت نوح علیہ السلام کے علمی اور عقلی دلائل کو جب ان کی قوم پر کوئی اثر نہ ہوا تو انھوں نے اس کا سب سے بڑا سبب یہی بیان کیا کہ مجھے نظر آرہا ہے کہ تم وہ لوگ ہو جو جہالت میں مبتلا ہو۔ ولکنی اراکم قوماً تجہلون۔ ((11-29 حضرت لوط علیہ السلام کے مطابق ان کی قوم بھی جہالت کی وجہ سے ایمان لانے سے قاصر رہی۔ انتم قوم تجہلون۔ ((17-55 حضرت موسیٰ علیہ السلام نے بھی اپنی قوم کے کفر پر جمے رہنے کا سبب ان کی جہالت ہی بیان کیا تھا: قال انکم قوم تجہلون ((7:137 جہالت اتنی تباہ کن اور خوف ناک چیز ہے کہ شعور تو شعور لاشعور میں بھی اس سے ہوشیار رہنے کی تاکید کی گئی ہے۔ خود سید الرسل صلی اللہ علیہ وسلم کو خطاب کرتے ہوئے فرمایا: فلا تکونن من الجاہلین۔ ((6 : 35 ''دیکھئے: آپ جاہلوں میں سے نہ ہونا''۔ جہالت کی انہی تباہ کاریوں کا نتیجہ تھا کہ حضرت موسیٰؑ جیسے جلیل القدر پیغمبر جہالت سے اللہ کی پناہ مانگتے تھے: قال اعوذ باللہ ان اکون من الجاہلین۔ قرآن مجید سے تو یہ بات بھی واضح ہوجاتی ہے کہ جہالت کفر سے بھی بری چیز ہے، اس لئے اکثر جگہ جاہلوں کو لاعلاج قرار دیتے ہوئے ان سے اعراض کرنے کی ہدایت کی گئی ہے: و اعرض عن الجاہلین۔ ((7:199

رابطہ: 9831439068

☆☆☆

مولانا صبغۃ اللہ مصباحی: چند یادیں اور باتیں

محمد ولی اللہ قادری
استاد گورنمنٹ انٹر کالج ضلع اسکول
چھپرا بہار

سارن کمشنری کا مشہور عالم دین اور شاگرد حافظ ملت، حضرت مولانا محمد صبغۃ اللہ مصباحی عزیزی کے انتقال پر ملال کی خبر مورخہ 8 رمضان المبارک 1446ء مطابق 9 مارچ 2025ء کو سوشل میڈیا کے ذریعے موصول ہوئی۔ حضرت کے انتقال کی خبر سن کر شدید غم ہوا کہ مرحوم کا انتقال اہل سنت و جماعت کا عظیم خسارہ ہے۔ مولانا مرحوم نے سارن کمشنری بالخصوص گوپال گنج ضلع میں علم دین کی ترویج واشاعت میں جو نمایاں خدمات انجام دیں وہ ناقابل فراموش اور قابل رشک ہیں۔ حضرت محض مسلم بچوں کی مذہبی تعلیم کے لیے کوشاں نہیں رہے بلکہ مسلم بچیوں کے لیے بھی مدرسے کی بنیاد رکھی اور اپنی کوشش سے مسلم بچیوں کی علمی تشنگی بجھائی عہد حاضر میں مسلم بچیوں میں بڑھتی ہوئی ارتداد کی بیماری کو دیکھ کر حضرت کی شخصیت عظیم نعمت کا درجہ رکھتی تھی۔ مولانا صبغۃ اللہ مصباحی ہرچند صوفی مزاج مگر متحرک عالم تھے عزیز ملت سربراہ اعلیٰ جامعہ اشرفیہ مبارک پور اعظم گڑھ کے خلیفہ بھی تھے حضرت کی ذات عہد حاضر میں اس لیے نعمت غیر مرقبہ تھی کہ وہ نئی نسل کے علما کے قدرداں اور ذرہ نواز تھے پیرانہ سالی میں بھی وعظ کی مجلس میں شریک ہوتے رہے گوپال گنج اور قرب وجوار کا کوئی مذہبی جلسہ آپ کے بغیر کامیاب نہیں ہوتا۔ گزشتہ ماہ فروری کی بیس تاریخ کو کیشو پور گوپال گنج میں حضرت کی سرپرستی میں ایک جلسہ ہوا تھا، جس میں خاکسار کی بھی حاضری ہوئی تھی۔ عجب اتفاق رہا کہ خاکسار تقریر کرکے منبر سے آرام گاہ پر آگیا اس کے بعد حضرت کی تشریف آوری ہوئی مجھے فوراً چھپرا آنا تھا اس لیے حضرت کے ناصحانہ بیان کے دوران ہی واپس ہونا پڑا اس لیے محض زیارت ہی ہوسکی تفصیلی ملاقات اور گفتگو سے محروم رہا جس کا افسوس اس وقت بھی ہوا اور اب کچھ زیادہ ہی ہورہا ہے۔ سوگر کا مریض رہتے ہوئے بھی حضرت نے دو بجے شب میں بھی خطاب کرنے سے گریز نہیں فرمایا بلکہ عقائد اہل سنت اور معمولات اہل سنت کے مطابق خطاب فرماتے رہے جلسہ والوں سے کوئی شکایت نہیں۔ حضرت مولانا محمد صبغۃ اللہ مصباحی نور اللہ مرقدہ کی شخصیت کی شناسائی جامعہ شمسیہ تیغیہ بڑہریا سیوان میں دوران طالب علمی ہوئی بڑہریا سے حضرت کے مدرسے کی دوری پندرہ کیلو میٹر ہوگی اس علاقے کے طلبا بھی جامعہ شمسیہ تیغیہ میں علم حاصل کرتے تھے۔ البتہ پہلی بار زیارت استاد مکرم مولانا عالم گیر مصباحی سابق پرنسپل جامعہ شمسیہ تیغیہ بڑہریا کے جنازے کی نماز میں ہوئی۔ یکم جون 2018ء مطابق پندرہ رمضان المبارک 1439ھ کو حضرت مولانا عالم گیر علیہ الرحمہ کی تدفین میں شرکت کی غرض سے دھوبولیا ضلع گوپال گنج حاضر ہوا وہاں علمائے کرام اور عوام کے ازدہام میں ایک پتلا دبلا عالم دین اور صوفی مزاج شخصیت کو نئی نسل کے علما کی جھرمٹ میں دیکھا۔ ہر عالم اس شخصیت کی دست بوسی کررہا ہے میں نے دریافت کیا تو پتا چلا کہ یہ شخص عام نہیں بلکہ عالم ربانی کے ساتھ ساتھ استاد الاساتذہ مولانا محمد صبغۃ اللہ مصباحی روح رواں دار العلوم ضیاء الاسلام بنکی کھال میر گنج گوپال گنج کی شخصیت ہے۔ چوں کہ بھیڑ کی وجہ سے وہاں ملاقات نہیں ہوسکی۔ مولانا صبغۃ اللہ مصباحی نور اللہ مرقدہ کی پیدائش 5 مارچ 1952ء کو مقام ملک پور پوسٹ برہم پور تھانا جالے ضلع دربھنگہ بہار میں ہوئی۔ ابتدائی تعلیم اپنے والد حضرت حافظ وقاری عبد السبحان سے ہوئی پھر آپ کا داخلہ مدرسہ فیض العلوم جمشید پور میں ہوا جہاں رئیس القلم علامہ ارشد القادری علیہ الرحمہ کی سرپرستی حاصل رہی۔ وہیں سے جامعہ اشرفیہ مبارک پور اعظم گڑھ تشریف لے گئے اور جامعہ اشرفیہ سے دستار فضیلت حاصل کی۔ گوپال گنج کی ایک معمر شخصیت حضرت علامہ مولانا ابو الحسن مصباحی مدظلہ کے بہ قول" مولانا مرحوم کی فراغت 1969ء میں ہوئی اور موصوف کی فراغت 1967ء میں"۔ فراغت کے بعد مولانا صبغۃ اللہ مصباحی نے چند سال پیاوور، آندر ضلع سیوان میں خدمات انجام دیں۔ مولانا عالم گیر مصباحی نور اللہ مرقدہ بنکی کھال میر گنج ضلع گوپال گنج کو خیرآباد کہہ دیا اور جامعہ شمسیہ تیغیہ بڑہریا سیوان تشریف لائے تو اسی جگہ پر مولانا صبغۃ اللہ مصباحی تشریف لائے اور دل جمعی کے ساتھ خدمات انجام دینے لگے۔ بتایا جاتا ہے کہ 1980ء میں کبیدہ خاطر ہوکر مستعفی ہوکر اپنے وطن چلے گئے لیکن بنکی کھال اور قرب و جوار کے غیور مسلمانوں نے جاکر حضرت کو پھر بنکی کھال تشریف لانے پر مجبور کردیا اس دن سے نشیب و فراز سے گزرتے ہوئے اپنی خدمات جاری رکھیں اور مدرسہ ضیاء الاسلام بنکی کھال کی مٹی آخری آرام گاہ بنی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ حضرت نے اپنے پیچھے دو بیٹے اور چار بیٹیاں چھوڑیں سبھوں کی خدمت میں تعزیت پیش کی جاتی ہے۔ حضرت مولانا صبغۃ اللہ مصباحی اصاغر نواز تھے نئے فارغین مدارس کی حوصلہ افزائی کرتے اسی طرح کوئی امام یا عالم جگہ کے لیے ان کے مدرسے میں جاتا اس کے قیام وطعام کا مکمل خیال رکھتے تھے۔ جدید اور کم عمر علما کی خدمات کا اعتراف بھی کیا کرتے تھے۔ یاد آتا ہے کہ دو سال قبل حضرت کا فون راقم الحروف کے پاس آیا اور خاکسار کی تحریری صلاحیت کی داد دینے لگے ان کا انداز تکلم مشفقانہ تھا گفتگو کے دوران فرمایا کہ آپ میرے یہاں کے جلسہ دستار بندی میں ضرور آئیں۔ میں نے اپنی مصروفیات کا حوالہ دیا تو انھوں نے فرمایا کہ آپ گاڑی ریزرو کرکے آئیں میں گاڑی کا کرایہ بھیج دے رہا ہوں۔ حضرت کے اس قدر اصرار کے باوجود بھی سرکاری ملازمت کی مجبوری کے سبب حاضر نہیں ہوسکا جس کا افسوس بھی ہے۔ اس واقعہ سے حضرت کی شخصیت کی قدر ہمارے دل میں مزید بڑھ گئی اس دن اس بات کا بھی احساس ہوگیا استاد محترم ضیغم اہل سنت مولانا عبد العزیز خاں قادری حشمتی علیہ الرحمہ اور مولانا عالم گیر مصباحی رضوی قدس سرہ کے وصال کے بعد مولانا صبغۃ اللہ مصباحی کی مشفقانہ سرپرستی میں ہماری زندگی گزرے گی لیکن میں ایک اور سرپرست سے محروم ہوگیا۔ خلد مکیں تینوں شخصیات کے مابین جو تعلقات رہے اس کی مثال تینوں کے وصال کے وقت ہمیں مل گئی۔ مولانا عبد العزیز خاں قادری حشمتی مصباحی کا وصال رجب المرجب میں ہوا جب کہ مولانا عالم گیر مصباحی رضوی اور مولانا صبغۃ اللہ مصباحی کا وصال رمضان المبارک میں لیکن تینوں کے وصال کے وقت آس پاس ہی رہا۔ ان کی مشفقانہ نظر عنایت باہر کے علما تک ہی نہیں رہی بلکہ اپنے مدرسے کے اساتذہ کے ساتھ بھی رویہ بھی ہمدردانہ رہا۔ حضرت مولانا محمد خدادین منظری خطیب و امام مسجد میاں باغ سون پور ضلع سارن نے بتایا کہ "میں حضرت مولانا صبغۃ اللہ مصباحی کے مدرسے میں میں تقریباً دو سال تک خدمات انجام دیں، اس دوران حضرت کا رویہ کبھی حاکمانہ نہیں رہا بلکہ ہمیشہ سرپرست کے طور ہماری رہنمائی فرماتے رہے"۔ حضرت مولانا صبغۃ اللہ مصباحی صاحب مزار ضرور ہوگئے لیکن اپنی خدمات کی بدولت زندہ جاوید رہیں گے ان شاء اللہ۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ حضرت کی خدمات کو قبول فرمائے اور ان کے درجات کو بلند کرے آمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم۔

☆☆☆

تلاشِ وجود: جو خود سے بچھڑ گیا

آمنہ یٰسین ملک

انسان کی سب سے قیمتی چیز اس کی شناخت نہیں، بلکہ اس کا نفس ہے۔ وہی نفس جو کسی کو فرشتوں سے افضل بناتا ہے، اور کسی کو حیوانوں سے بھی بدتر۔ مگر المیہ یہ ہے کہ آج کا انسان ترقی کے نام پر، آزادی کے خواب میں، اور لذتوں کی دوڑ میں اپنا سب سے قیمتی سرمایہ (اپنا نفس) گم کرچکا ہے۔ یہ گمشدگی بازاروں میں نہیں ہوئی، یہ کسی جنگل یا ویرانے میں نہیں چھوٹی، بلکہ یہ گمشدگی انسان کے اندر ہوئی ہے۔ وہ خود میں خود کو کھو بیٹھا ہے۔ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ نَسُوا اللَّهَ فَأَنسَاهُمْ أَنفُسَهُمْ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ۔ (سورۃ الحشر: 19) ''اور اُن لوگوں جیسے نہ ہو جاؤ جنہوں نے اللہ کو بھلا دیا تو اللہ نے انہیں اُن کے اپنے نفس بھلا دیے۔ یہی لوگ فاسق ہیں۔'' یہی اصل تباہی ہے: اپنے رب کو بھلا دینا، جس کے بعد انسان خود کو بھی بھول جاتا ہے۔ آج کا نوجوان، جو طاقت کا سمندر، امیدوں کا چراغ اور قوم کا مستقبل ہوتا ہے، وہ خواہشات کی دلدل میں گم ہوگیا ہے۔ اپنے اندر کی آواز کو وہ ہنسی مذاق، سوشل میڈیا، اور دکھاوے میں دبا چکا ہے۔ ہر دوسرا نوجوان آج یہی سوال کرتا ہے: ''میں کیوں اداس ہوں؟'' ''مجھے سکون کیوں نہیں؟'' ''مجھے خود سے نفرت کیوں ہے؟'' اس کے دل کا جواب وہ خود نہیں سنتا، مگر قرآن صدیوں پہلے جواب دے چکا: أَفَرَأَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلَٰهَهُ هَوَاهُ۔ (الجاثیہ: 23) کیا تم نے اُس شخص کو دیکھا جس نے اپنی خواہشات کو اپنا معبود بنالیا؟ یہی وہ مقام ہے جہاں انسان نفس کا غلام بن جاتا ہے، اور وہ نفس آہستہ آہستہ اُس کا قاتل بن جاتا ہے۔ اُس کے سکون کا، اُس کی روحانیت کا، اُس کے ایمان کا۔ جب انسان کا نفس زنگ آلود ہوجائے تو اسے برائی میں لذت اور نیکی میں بوجھ محسوس ہوتا ہے۔ ایسے میں وہ دنیا کے شور میں ڈوبا ہوتا ہے، مگر اندر سے ٹوٹا ہوتا ہے۔ چہرے پر مسکراہٹ، لیکن دل میں ویرانی۔ كَلَّا ۖ بَلْ ۜ رَانَ عَلَىٰ قُلُوبِهِم مَّا كَانُوا يَكْسِبُونَ۔ (المطففین: 14) نہیں، بلکہ ان کے دلوں پر ان کے اعمال کا زنگ چڑھ گیا ہے۔ یہی وہ زنگ ہے جو دل کو قرآن سے، نماز سے، والدین کی دعاؤں سے، اور رب کی رحمت سے محروم کردیتا ہے۔ اس گمشدہ نفس کی علامات کیا ہیں؟ گناہ میں سکون کا گمان، تنہائی میں بے چینی، سچ بولنے سے ڈر، دکھاوا اور شہرت کی چاہ اور سب سے بڑھ کر...... رب سے دوری آج کا انسان ''آزاد'' نظر آتا ہے، مگر وہ خواہشات کا قیدی ہے۔ وہ ''خود کو جاننے'' کی بات کرتا ہے، مگر اصل میں خود سے بھاگ رہا ہوتا ہے۔

مگر یہاں سوال اُٹھتا ہے:

کیا گمشدہ نفس واپس آسکتا ہے؟

کیا جو بھٹک چکا، وہ سنور سکتا ہے؟

قرآن دل کو امید دیتا ہے:

قُلْ يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِن رَّحْمَةِ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا۔ (الزمر: 53) کہہ دو: اے میرے بندو جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی، اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو۔ بے شک اللہ سب گناہ معاف کردیتا ہے۔ یہی وہ راستہ ہے جہاں گمشدہ نفس پھر راہ پالیتا ہے، جب انسان توبہ کرتا ہے، اللہ کی طرف پلٹتا ہے، اور دل سے پکار اٹھتا ہے:

اے رب! میں تھک گیا ہوں، مجھے واپس بلالے۔

گمشدہ نفس کی تلاش کا پہلا قدم ہے: خود کا محاسبہ۔

اپنے دل سے سوال کرو:

کیا میں اپنی حقیقت کو جانتا ہوں؟

کیا میرا اللہ سے رابطہ زندہ ہے؟

کیا میری آنکھیں کبھی رب کے خوف سے نم ہوئیں؟

کیا میری راتیں صرف نیند کے لیے ہیں، یا میں کبھی سجدے میں بھی گرا ہوں؟

کیا میں قرآن سے بات کرتا ہوں یا صرف دنیا سے؟

جواب اگر "نہیں" ہے تو وقت ہے، لوٹنے کا۔

نفس کو قابو میں لانے کا۔

قرآن سے رشتہ جوڑنے کا۔

اللہ سے رابطے کو زندہ کرنے کا۔

حقیقی خوشی کی تلاش کا۔

یہی وہ لمحہ ہے جب انسان کو رک جانا چاہیے، جھک جانا چاہیے، اور سوچنا چاہیے۔ جو گم ہو چکا ہے، وہ صرف اسی وقت ملے گا جب ہم اُس کو تلاش کریں جس نے ہمیں پیدا کیا۔ گمشدہ نفس صرف وہی پاتا ہے جو رب کی طرف مڑتا ہے۔ وَمَن يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَل لَّهُ مَخْرَجًا۔ (الطلاق: 2) جو اللہ سے ڈرتا ہے، اللہ اس کے لیے نکلنے کا راستہ بنا دیتا ہے۔ اے دل، اگر تُو واقعی گمشدہ ہے..... تو لوٹ آ؛ کیونکہ رب کی رحمت آج بھی تجھے آواز دے رہی ہے۔

☆☆☆

افسانہ: "قطرہ قطرہ احساس" کا تجزیہ

ابن آس محمد کراچی

کوئی پندرہ اٹھارہ برس پرانی بات ہے، میں نے فادر ڈے پرائے آروائی چینل کے لیے ایک ڈراما "والد گرامی، مسٹر معین الدین" لکھا تھا، جس میں ایک نواب صاحب ہیں جو بہت بڑی حویلی میں بالکل اکیلے رہ گئے ہیں، اور ان کا جوان بیٹا باہر چلا گیا، واپس نہیں آیا۔ یہ کردار معروف اداکار لیجنڈ عابد علی نے ادا کیا تھا اور ان کے بیٹے کا کردار اداکار نبیل نے ادا کیا تھا۔ نوے منٹ پر مشتمل اس ڈرامے میں صرف دو اداکار تھے، نواب صاحب کا اکیلا پن تھا، بیوی اور بیٹے کے ساتھ کی یادیں تھیں، انھیں ہر آہٹ پر لگتا تھا کہ ان کا بیٹا واپس آگیا ہے۔ پھر وہ فادر ڈے پر واپس آجاتا ہے۔ وہ اس سے خوب باتیں کرتے ہیں۔ اسے اپنی تنہائیوں کا بتاتے ہیں، اپنے اکیلے پن کے سبب ہونے والی اداسی کا بتاتے ہیں، اپنے کرب کی بابت بتاتے ہوئے رو پڑتے ہیں۔۔۔۔۔ تب پتا چلتا ہے کہ بیٹا تو آیا ہی نہیں، وہ اس کے ہیولے سے باتیں کررہے تھے۔ ہدایت کار سید عظیم احمد نے اس ڈرامے کی ڈائریکشن دی تھی۔ اور سیمی پاشا نے بھی ایک مختصر سا کردار ادا کیا تھا۔

یہ ڈراما لکھتے وقت میں جس کرب اور اذیت سے گزرا تھا، اسی کرب اور اذیت سے اقبال حسن آزاد کا افسانہ پڑھتے ہوئے گزرا۔ معلوم نہیں اقبال بھائی اپنے کردار کی اس کرب ناک کیفیت سے خود گزرے یا نہیں مگر جو بھی ٹھہر ٹھہر کر اس افسانے کو پڑھے گا وہ اس کرب کا ذائقہ ضرور چکھے گا۔ واضح رہے کہ یہ افسانہ 1982 میں لکھا گیا تھا اور اس وقت افسانہ نگار کی عمر محض 27 برس تھی۔

چلیے اس کہانی پر کچھ بات کرتے ہیں۔ (یہاں یہ بتانا ضروری خیال کرتا ہوں کہ میں نے اس سے پہلے زندگی میں کبھی کسی کہانی کا اس انداز میں، یا کسی بھی انداز میں تجزیہ کرنے کی کوشش نہیں کی ہے۔ یعنی کسی بھی کہانی پر لکھا گیا یہ میرا پہلا تجزیہ ہے یا مضمون ہے۔ مضمون میرا شعبہ نہیں، اگر کچا پن محسوس ہو تو درگزر کیجیے گا۔)

جناب اقبال حسن آزاد کو اردو دنیا کے سب ہی کہانی پڑھنے والے جانتے ہیں کہ وہ اردو کے معروف افسانہ نگار اور شاعر ہیں، ان کا تعلق بھارت سے ہے۔ ان کا شمار ان تخلیق کاروں میں ہوتا ہے جنہوں نے اردو افسانے میں داخلی کیفیات، وقت کی بے معنویت، اور انسانی احساسات کو بڑی سچائی اور خلوص سے پیش کیا ہے۔ وہ جدیدیت سے متاثر ہوکر افسانہ نگاری میں نفسیاتی گہرائی، تنہائی، وقت کے جبر، اور فرد کی ازلی بے چینی کو نہایت سادگی مگر سفاکی سے موضوع بناتے ہیں۔ ان کے افسانوں میں روزمرہ زندگی کے سادہ واقعات میں بھی ایک علامتی اور فکر انگیز معنویت چھپی ہوتی ہے۔ اقبال حسن آزاد نے اپنے افسانوں میں جو داخلی ماحول تخلیق کیا ہے وہ قاری کو لمحہ بہ لمحہ سوچنے پر مجبور کردیتا ہے۔

زیر نظر افسانہ "قطرہ قطرہ احساس" ایک عمر رسیدہ شخص کے گرد گھومنے والی ایسی کہانی ہے جو تنہائی، وقت کے بے مصرف بہاؤ، اور جذباتی وخاندانی بیگانگی کا نوحہ ہے۔ افسانہ نہایت سادہ پیرائے میں لکھا گیا ہے لیکن اس کے پس منظر میں انسانی رشتوں کے بکھرنے اور معاشرتی تبدیلی کے کرب کو محسوس کیا جاسکتا ہے۔

افسانے کی ابتدا ہی اس جملے سے ہوتی ہے:

"مئی کی دھوپ جب آنگن کے پختہ فرش کو جلانے لگی اور گرم ہوا کے بگولے چاروں طرف گردش کرنے لگے تو آرام کرسی پر نیم دراز ڈاکٹر صاحب نے اپنی بوڑھی آنکھوں سے ایک اچٹتی سی نظر سارے گھر پر ڈالی۔"

یہ منظر نامہ نہ صرف موسمی تپش کو ظاہر کرتا ہے بلکہ ایک اندرونی جذباتی تپش اور گھٹن کو بھی علامتی انداز میں پیش کرتا ہے۔ افسانے کے مرکزی کردار "ڈاکٹر صاحب" ہیں، جو عمر رسیدہ ہیں، اور جن کے اردگرد اب صرف خاموشی اور سناٹا ہے۔ ایک وقت تھا جب گھر میں ہنسی، بچوں کی آوازیں، اور محبت کی گونج تھی، لیکن اب صرف یادیں رہ گئی ہیں۔

ڈاکٹر صاحب کی زبان سے نکلا یہ جملہ:

"اب وقت اتنا رک رک کر کیوں چلتا ہے؟"

اس کیفیت کی عکاسی کرتا ہے جسے جدید نفسیات میں "Existential Void" کہا جاتا ہے یعنی وقت کا جمود، زندگی کی بے رنگی، اور مقاصد کا ختم ہوجانا۔ جب گھر کے افراد ایک ایک کرکے ہجرت کرجاتے ہیں یا معروف ہوجاتے ہیں، تو وہ لوگ جو پیچھے رہ جاتے ہیں، ان کے لیے ہر لمحہ ایک صدی کی مانند ہوجاتا ہے۔ یادوں کا بوجھ اور حسرتوں کی گونج اطراف میں سنائی دینے لگتی ہے۔

سیما، رشید، اسلم، سبھی کی یادیں ڈاکٹر صاحب کے گرد ایک ہالہ بناتی ہیں:

"وہ گھبرا اٹھے۔ انہیں گھر کے ہر ہر کونے میں مسکراتی ہوئی، ہنستی ہوئی، روٹھتی ہوئی سیما نظر آنے لگی۔"

یادیں زندہ تو رکھتی ہیں، لیکن وہ ایک مستقل زخم بن کر چبھتی بھی ہیں۔ افسانے میں یہ زخم مسلسل کھلتے اور رِسنے کا منظر پیش کرتے ہیں۔

رشید کا امریکا جانا، پھر اس کی بیوی اور بیٹی کا جانا، اور بعد میں خطوط کا آنا بھی بند ہوجانا، یہ سب اس بات کا استعارہ ہے کہ وقت کے ساتھ بچوں کی زندگیاں اپنی راہوں پر چل پڑتی ہیں، اور والدین ایک "غیر ضروری" وجود بن کر رہ جاتے ہیں۔ لیٹر بکس کے منظر میں یہ المیہ شدید طور پر ابھرتا ہے:

"مگر خالی لیٹر بکس دیوار سے لگا گویا ان کا منہ چڑا کر کہہ رہا تھا، میرے پاس تمہیں دینے کے لیے کچھ بھی نہیں ہے۔"

یہ جملہ افسانے کے دل میں چھپی تلخی کو نمایاں کرتا ہے۔

افسانے میں فضا کی تصویریں اور اشیاء خود علامت بن جاتی ہیں؛ خالی باورچی خانہ، خاموش کمرے، گرم دھوپ، جلتے دروازے، اور لیٹر بکس؛ سب مل کر ایک گم شدہ زندگی کی تصویریں بنتے ہیں۔ افسانہ قاری کو اندرونی اضطراب اور خارجی خاموشی کے درمیان جھولتے کردار کی حالت سے روشناس کرواتا ہے۔

اقبال حسن آزاد کا اسلوب نہایت سادہ لیکن جذب انگیز ہے۔ انہوں نے علامتوں، منظر نگاری، اور مکالماتی انداز کو خوب صورتی سے استعمال کیا ہے۔ افسانہ نہایت رواں اور پر اثر زبان میں لکھا گیا ہے، جس میں داخلی کیفیات کو مہارت سے برتا گیا ہے۔

مثلاً:

"وقت کی یہ دولت کوئی بھی اپنے نام کرنے کو تیار نہیں۔ ہر کسی کے پاس اپنا اپنا وقت ہے۔"

یہ سطریں نہ صرف وقت کی فکری وسعت کو ظاہر کرتی ہیں بلکہ جدید انسان کی خود غرضی پر بھی ایک لطیف طنز ہے۔

"قطرہ قطرہ احساس" ایک دردانگیز اور عمدہ افسانہ ہے جو بڑھاپے، تنہائی، وقت کے بوجھ، اور رشتوں کی غیر موجودگی کا بیان ہے۔ اقبال حسن آزاد نے بڑی ہنرمندی سے ان احساسات کو قطرہ قطرہ لفظوں میں سمو دیا ہے۔ ان کا یہ افسانہ ایک خاموش چیخ ہے، ایک جذباتی نوحہ ہے، جو ہر اس قاری کے دل کو چھو لیتا ہے جس نے کبھی رشتوں کی کمی کو محسوس کیا ہو۔

یہ افسانہ انسانی وجود کی تنہائی، وقت کی بے ثباتی، اور بڑھاپے کی بے کسی کو اس انداز سے پیش کرتا ہے کہ قاری غیر ارادی طور پر موت، فنا، اور آخرت جیسے اسلامی عقائد کی طرف مائل ہوجاتا ہے۔

افسانے میں وقت ایک ایسی دولت بن کر سامنے آتا ہے جو ضائع ہورہی ہے اور جس کا کوئی خریدار نہیں:

"اتنا سارا وقت وہ کسے دیں؟ وقت کی یہ دولت کوئی بھی اپنے نام کرنے کو تیار نہیں۔"

اسلامی تصور میں وقت امانت ہے اور ہر انسان کو اس کا حساب دینا ہے۔ یہاں وقت کے بیکار گزرنے کی تکلیف قاری کو قضا وقدر کے تصور کی یاد دلاتی ہے۔

بوڑھے ڈاکٹر صاحب کا رویہ ایک طرح کی خاموش موت کی تیاری معلوم ہوتا ہے۔ وہ محسوس کرتے ہیں کہ اب دنیا میں کوئی ایسا نہیں جو ان کے وجود کی اہمیت جانے، اور یہی احساس انسان کو موت کی سچائی سے قریب کرتا ہے۔ کوئی نہیں جو ان کی بات سنے، وقت گزارے، دل بہلائے؛ یہ ایک علامتی اشارہ ہے کہ انسان آخرکار اللہ کی طرف رجوع یا اللہ کی طرف جانے کی تیاری پر مجبور ہوتا ہے۔

یہ افسانہ نفسیاتی لحاظ سے ادھورے تعلقات، جذباتی محرومی، اور بڑھاپے کے ذہنی دباؤ کو نہایت شدت سے اجاگر کرتا ہے۔ افسانے کا مرکزی کردار ماضی کے لمحات میں کھو کر جھوٹی مسرت حاصل کرتا ہے۔ وہ آوازیں سنتا ہے، لوگوں کو دیکھتا ہے جو موجود نہیں؛ یہ سینائل ڈیمینشیا (senile dementia) کی ابتدائی علامات ہوسکتی ہیں۔

"انہیں گھر کے ہر ہر کونے میں مسکراتی ہوئی، ہنستی ہوئی، روٹھتی ہوئی سیما نظر آنے لگی۔"

ڈاکٹر صاحب کا دل اشرف جیسے معمولی تعلق سے بھی خوش ہوجاتا ہے کیونکہ ان کا جذباتی خلا شدید ہوچکا ہے۔ لیکن جب اشرف مختصر بات کرکے چلا جاتا ہے تو ان پر ایک اور جذباتی صدمہ گزرتا ہے۔

"وہ سارے سوالات ایک ساتھ کرنا نہیں چاہتے تھے۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ ان کے پاس پوچھنے کو کچھ نہ رہے اور وہ اٹھ کر چلا جائے۔"

رشید، سیما، اسلم، سب کی یادیں ان کے اندر گونجتی رہتی ہیں۔ یہ نہ صرف ماضی پر انحصار کی علامت ہے بلکہ واہمات (hallucinations) کی بھی نشاندہی کرتی ہے؛ جیسے:

"میں سگریٹ پی کہاں رہا ہوں، بس دیکھ رہا ہوں۔"

یہ جملہ خود کو فریب دینے اور حقیقت سے بھاگنے کا نفسیاتی مظہر ہے۔

افسانے کی عمرانی تعبیر کریں تو افسانہ ایک عمر رسیدہ فرد کی زندگی کو اس کے معاشرتی پس منظر میں رکھ کر دیکھنے کا تقاضا کرتا ہے۔ یہاں کئی سماجی مسائل اجاگر کیے گئے ہیں۔ افسانہ ہمارے معاشرے میں بزرگوں کی بڑھتی ہوئی بے قدری پر ایک تلخ طنز ہے۔ رشید جیسے تعلیم یافتہ بیٹے نے والد کو چھوڑ کر امریکا کی چمکتی دنیا کو چن لیا؛ یہ ہجرت زدہ معاشروں کی عمومی علامت ہے۔

"اب ہے ہی کون۔۔۔؟؟ لحہ لحہ موت کی طرف قدم بڑھاتا ایک بوڑھا شخص، اس کا بیمار بیٹا اور ایک بیمار بہو۔"

رشید، اسلم، اور باقی افراد باہر چلے گئے، لیکن گھر میں روحانی خالی پن باقی رہ گیا۔ یہ جدید معاشرت کا بڑا المیہ ہے؛ جہاں فرد ترقی تو کرتا ہے، مگر تعلقات بکھر جاتے ہیں۔ اشرف جیسے پڑوس کے لڑکے بھی اب وقت نہیں دیتے، تعلقات مفادات پر مبنی ہوچکے ہیں۔ اشرف صرف ناول لینے آتا ہے اور بات چیت کیے بغیر واپس چلا جاتا ہے یہ رویہ شہری معاشرت کی خود غرضی کی عکاسی کرتا ہے۔

"قطرہ قطرہ احساس" دراصل ایک ایسا آئینہ ہے جس میں ایک فرد کا المیہ ایک اجتماعی تجربہ بن کر سامنے آتا ہے؛ یہ ایک مذہبی تنبیہ، نفسیاتی دستاویز، اور عمرانی نوحہ سب کچھ ایک ساتھ ہے۔

یہ افسانہ قاری کو یاد دلاتا ہے کہ:

"محبت، وقت اور موجودگی، یہی وہ تحفے ہیں جو ہم اپنے بزرگوں کو دے سکتے ہیں۔"

☆☆☆

ڈوبھال نے آپریشن سندور کی امریکی وزیر خارجہ روبیو کو دی جانکاری

واشنگٹن/نئی دہلی، 7 مئی (یو این آئی) ہندوستانی قومی سلامتی کے مشیر (این ایس اے) اجیت ڈوبھال نے امریکی این ایس اے اور سکریٹری آف اسٹیٹ مارکو روبیو سے بات کی ہے اور انہیں 'آپریشن سندور' کے بارے میں بتایا ہے جس کے تحت ہندوستان نے پاکستان اور پاکستان کے مقبوضہ کشمیر میں دہشت گردوں کے کیمپوں پر سٹیک حملے کیے ہیں۔ واشنگٹن میں ہندوستانی سفارت خانے نے منگل کی رات دیر گئے کہا کہ حملوں کے فوراً بعد، این ایس اے ڈوبھال نے امریکی این ایس اے اور وزیر خارجہ مارکو روبیو سے بات کی اور انہیں کارروائی سے آگاہ کیا۔ واشنگٹن میں ہندوستانی سفارت خانے نے ایک بیان میں کہا "دہشت گردوں نے 22 اپریل کو جموں و کشمیر کے پہلگام میں ایک وحشیانہ حملے میں ایک نیپالی شہری سمیت 26 شہریوں کو ہلاک کر دیا۔"

ہندوستان کے پاس قابل اعتماد سراغ، تکنیکی معلومات، زندہ بچ جانے والوں کی گواہی اور دیگر شواہد موجود ہیں جو اس حملے میں پاکستان میں مقیم دہشت گردوں کے واضح ملوث ہونے کی نشاندہی کرتے ہیں۔

ہندوستان نے پہلے امید ظاہر کی تھی کہ پاکستان دہشت گردوں اور ان کی حمایت کرنے والے انفراسٹرکچر کے خلاف کارروائی کرے گا۔ اس کے بجائے، پچھلے پندرہ دن کے دوران، پاکستان نے پہلگام حملے میں اپنے ملوث ہونے کی تردید کی ہے اور ہندوستان کے خلاف جھوٹی مہم چلانے کا الزام لگایا ہے۔

ہندوستان کے اقدامات مرکوز اور عین مطابق، ذمہ دارانہ رہے ہیں اور ایسے اقدامات یا ردعمل سے گریز کیا ہے جو صورتحال کو مزید بگاڑ سکتے ہیں۔ ہندوستان نے پاکستانی شہری، اقتصادی یا فوجی تنصیبات کو نشانہ نہیں بنایا۔ صرف معلوم دہشت گردوں کے کیمپوں کو نشانہ بنایا گیا ہے۔

آپریشن سندور اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے بیان کی روح کے مطابق: مسری

نئی دہلی، 7 مئی (یو این آئی) ہندوستان نے آج کہا کہ جموں و کشمیر کے پہلگام میں 22 اپریل کو ہوئے دہشت گردانہ حملے کے ذمہ داروں کو نشانہ بنانے کے لئے کل رات سرحد پار حملہ ایک نپی تلی، غیر اشتعال انگیز اور ذمہ دارانہ کارروائی تھی جس کا مقصد دہشت گردی کے بنیادی ڈھانچے کو تباہ کرنا اور دہشت گردوں کو ایسی کسی بھی حرکت کے لئے غیر فعال کرنا تھا۔

خارجہ سکریٹری وکرم مسری، کرنل صوفیہ قریشی اور ونگ کمانڈر ویومیکا سنگھ نے آج یہاں نیشنل میڈیا سنٹر میں ملک کو 5 اور 6 مئی کی درمیانی شب 1.05 سے 1.30 بجے تک چلے آپریشن سندور کے بارے میں آگاہ کیا اور اس بات پر بھی زور دیا کہ یہ کارروائی 25 اپریل کو اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں پہلگام حملے سے متعلق جاری بیان کی روح کے مطابق ہے۔

خارجہ سکریٹری نے پہلگام حملے کا مکمل پس منظر پیش کرتے ہوئے کہا "22 اپریل 2025 کو لشکر طیبہ سے تعلق رکھنے والے پاکستانی اور پاکستان سے تربیت یافتہ دہشت گردوں نے جموں و کشمیر کے پہلگام میں سیاحوں پر حملہ کیا اور 25 ہندوستانی اور ایک نیپالی شہری کو قتل کر دیا تھا ... انہوں نے ان لوگوں کو ان کے کنبے کے ارکان کے سامنے میں سروں میں گولی ماری۔ کنبے کے ارکان کو جان بوجھ کر نقصان پہنچایا گیا اور انہیں مشورہ دیا کہ وہ واپس جا کر اس پیغام کو پہنچا دیں۔ یہ حملہ واضح طور پر جموں و کشمیر میں حالات کے معمول پر آنے کو متاثر کرنے کے مقصد سے کیا گیا تھا۔

مسٹر مسری نے کہا "پاکستان میں مقیم دہشت گرد ماڈیولز پر ہماری انٹیلی جنس نگرانی نے اشارہ دیا ہے کہ ہندوستان پر آگے بھی حملے ہو سکتے ہیں اور اس لیے ان کو روکنا اور ان کا مقابلہ کرنا کافی ضروری سمجھا گیا۔ آج صبح ہندوستان نے اس طرح کے سرحد پار حملوں کو روکنے اور جواب دینے کا اپنا حق استعمال کیا ہے۔"

خارجہ سکریٹری نے کہا کہ 25 اپریل کو اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے پریس بیان سے ٹی آر ایف (دی ریزسٹنس فرنٹ) کا حوالہ ہٹانے کے لیے پاکستان کے دباؤ پر بھی توجہ دی جانی چاہیے۔ پہلگام دہشت گردانہ حملے کی تحقیقات سے دہشت گردوں کے پاکستان کے ساتھ روابط بے نقاب ہوئے ہیں۔ ہندوستان کا یہ قدم اسی پریس بیان کی روح کے مطابق ہے۔

کرنل صوفیہ قریشی نے کہا "آپریشن سندور 22 اپریل کو پہلگام میں دہشت گردانہ حملے میں مارے گئے معصوم شہریوں اور ان کے خاندانوں کو انصاف فراہم کرنے کے لیے شروع کیا گیا تھا۔ اس آپریشن میں دہشت گردوں کے 9 کیمپوں کو نشانہ بنایا گیا اور انہیں مکمل طور پر تباہ کر دیا گیا۔

سری نگر ایئربیس پر حملے کی ویڈیوز فرضی: حکومت

نئی دہلی، 7 مئی (یو این آئی) ہندوستان نے سری نگر کے فضائی اڈے پر پاکستانی فضائیہ کے حملے کی خبروں کو افواہ قرار دیتے ہوئے لوگوں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ اس پر کوئی توجہ نہ دیں۔ اطلاعات و نشریات کی وزارت کے پریس انفارمیشن بیورو (پی آئی بی) نے کہا ہے کہ پاکستان حامی کچھ سوشل [illegible]

فوجی کارروائی خواہش کے مطابق، اب تمام فریقین تحمل کا مظاہرہ کریں: تھرور

نئی دہلی، 7 مئی (یو این آئی) کانگریس کے سینئر لیڈر [illegible]

اپنی مسلح افواج پر فخر ہے: راہل

نئی دہلی، 7 مئی (یو این آئی) [illegible]

کانگریس نے میزائل حملے کی مکمل حمایت کی

نئی دہلی، 7 مئی (یو این آئی) [illegible] ... پیار کا اور یکجہتی کا وقت ہے۔ 22 اپریل کی رات سے، انڈین نیشنل کانگریس پوری طرح واضح کر رہی ہے کہ پہلگام دہشت گردانہ حملے کے جواب میں حکومت کو ہماری مکمل حمایت حاصل رہے گی۔

چھتیس گڑھ: نکسلیوں کے خلاف سلامتی دستوں کی مہم جاری، بیجاپور میں تصادم میں 22 نکسلی ڈھیر

چھتیس گڑھ، 7 مئی [illegible] ... 22 نکسلیوں [illegible]

پانچ آئی آئی ٹیز کو توسیع دی جائے گی

نئی دہلی، 7 مئی (یو این آئی) مرکزی کابینہ نے 11828.79 کروڑ روپے کی لاگت سے آندھرا پردیش (تروپتی)، چھتیس گڑھ (بھیلائی)، جموں و کشمیر (جموں)، کرناٹک (دھارواڑ) اور کیرالہ (پلکڈ) [illegible] ... 2025-26 ... 2028-29 ... 11828.79 کروڑ ... 130 ... 6500 ... 60000 کروڑ ... 30000 کروڑ ... 20000 کروڑ ... 10,000 کروڑ [illegible]

ہماری مسلح افواج کی درست کارروائی قابل ستائش ہے: کھرگے

نئی دہلی، 7 مئی (یو این آئی) کانگریس صدر ملکارجن کھرگے نے 'آپریشن سندور' کی تعریف کی ہے [illegible] ... حمایت کی ہے۔ مسٹر کھرگے نے کہا، "پاکستان اور پی او [illegible] ... انہوں نے کہا، "پہلگام دہشت گردانہ حملے کے دن سے، [illegible] ... قومی مفاد سب سے بالاتر ہے۔"

ہمیں ہندوستانی فوج اور اپنے بہادر سپاہیوں پر فخر ہے: کیجریوال

نئی دہلی، 7 مئی (یو این آئی) عام آدمی پارٹی (آپ) کے قومی کنوینر اروند کیجریوال نے دہشت گردوں کے خلاف ہندوستانی مسلح افواج کی کارروائی پر کہا کہ "ہمیں ہندوستانی فوج اور اپنے بہادر سپاہیوں پر فخر ہے۔ مسٹر کیجریوال نے سوشل میڈیا پر کہا "ہمیں ہندوستانی فوج اور اپنے بہادر سپاہیوں پر فخر ہے۔ دہشت گردی کے خلاف اس جنگ میں 140 کروڑ ہندوستانی اپنی فوج کے ساتھ کھڑے ہیں۔ ہندوستانی فوج کی جرأت پر ہر شہری کا یقین ہے۔ ہم سب مل کر دہشت گردی کے خلاف متحد ہیں۔ جے ہند، جے بھارت۔" دہلی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر آتشی نے کہا "جے ہند کی سینا۔ آپریشن سندور کی کامیابی پر ہندوستانی فوج کو مبارکباد۔ دہشت گردی کے خلاف اس جنگ میں پورا ملک ہندوستانی فوج کے ساتھ کھڑا ہے۔" "آپ لیڈر سنجے سنگھ نے کہا" جے ہند، جے ہند کی فوج۔ ہمیں ہندوستانی فوج پر فخر ہے۔ 140 کروڑ ہندوستانیوں کی نیک خواہشات آپ کے ساتھ ہیں۔ بھارت ماتا کی جے۔"

ہم دہشت گردی کے خلاف جنگ میں فوج کے ساتھ متحد ہیں: دیویندر

نئی دہلی، 7 مئی (یو این آئی) دہلی ریاستی کانگریس کے صدر دیویندر یادو نے جموں و کشمیر کے پہلگام میں دہشت گردانہ حملے کے جواب میں پاکستان اور پاکستان مقبوضہ کشمیر (پی او کے) میں دہشت گردوں کے ٹھکانوں پر ہندوستانی فضائیہ کی کارروائی کی حمایت کی ہے اور کہا ہے کہ ہم دہشت گردی کے خلاف جنگ میں اپنی فوج کے ساتھ متحد ہو کر کھڑے ہیں۔ مسٹر یادو نے بدھ کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر لکھا "ہم دہشت گردی کے خلاف اپنی فوج کے ساتھ متحد ہو کر کھڑے ہیں۔" واضح رہے کہ منگل کی شب ہندوستانی مسلح افواج نے "آپریشن سندور" کے تحت پاکستان اور پاکستان کی مقبوضہ کشمیر میں دہشت گردوں کے ٹھکانوں کو نشانہ بنایا۔ وزارت دفاع کے مطابق ہندوستانی فورسز نے کل نو (9 مقامات کو نشانہ بنایا۔ ہندوستانی فورسز کی طرف سے دہشت گردوں کے ٹھکانوں کو نشانہ بنایا گیا وہ جگہیں تھیں جہاں سے ہندوستان کے خلاف دہشت گردانہ حملوں کی منصوبہ بندی اور ہدایت دی گئی تھی۔

پٹنائک اور کیجریوال نے کامیاب آپریشن سندور پر فوج کو دی مبارکباد

نئی دہلی، 7 مئی (یو این آئی) بیجو جنتا دل (بی جے ڈی) کے سربراہ نوین پٹنائک اور عام آدمی پارٹی (آپ) کے رہنما اروند کیجریوال نے پہلگام دہشت گردانہ حملے کے خلاف کامیاب فوجی کارروائی کے لئے ہندوستانی دفاعی افواج کو مبارکباد دی ہے۔ مسٹر پٹنائک نے کہا "مجھے بتایا گیا ہے کہ ہندوستانی سکیورٹی فورسز نے دہشت گردوں کے خلاف آپریشن سندور میں کامیابیاں حاصل کی ہیں۔ میں انہیں تہہ دل سے مبارکباد پیش کرتا ہوں۔" مسٹر کیجریوال نے کہا کہ مجھے ہندوستانی فوج اور ہمارے بہادر سپاہیوں پر فخر ہے۔ آپ کے سنجے سنگھ نے یہ بھی کہا کہ اب وقت آ گیا ہے کہ فوج نے دہشت گردوں کے ٹھکانوں کو تباہ کر دیا ہے، ہم ہندوستانی فوج کو سر جھکا کر سلام کرتے ہیں۔

'سوشل میڈیا پر ہندوستانی لڑاکا طیارے کے حادثے کی تصاویر پرانی'

نئی دہلی، 7 مئی (یو این آئی) حکومت نے پاکستان اور اس کے زیر قبضہ جموں و کشمیر (پی او کے) میں ہندوستان کے آپریشن سندور کے تناظر میں سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والی اس تصویر کو پرانی قرار دیا ہے جس میں ہندوستانی فضائیہ کے ایک لڑاکا طیارے کو تباہ ہوتے دکھایا گیا ہے۔ حکومت نے کہا ہے کہ یہ تصویر ستمبر 2004 میں باڑمیر (راجستھان) میں ہندوستانی فضائیہ کے مگ 29- لڑاکا طیارے کے حادثے کی ہے۔ حکومتی بیان میں کہا گیا ہے کہ "آپریشن سندور کے تناظر میں پاکستان کے حامی سوشل میڈیا اکاؤنٹس کے ذریعے طیارہ حادثے کی تصویر کو مختلف شکلوں میں دوبارہ گردش کیا جا رہا ہے۔"

پہلگام پر ہندوستان کا پیغام - چھیڑوگے تو چھوڑیں گے نہیں: نڈا

نئی دہلی، 7 مئی (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے سینئر لیڈر اور مرکزی وزیر جے پی نڈا نے بدھ کو کہا کہ پہلگام پر ہندوستان کا پیغام ہے کہ اسے چھیڑا گیا تو ایسا کرنے والوں کو چھوڑا نہیں جائے گا۔ مسٹر نڈا نے ایکس پر اپنی پوسٹ میں مسٹر نڈا نے کہا، "پہلگام پر ہندوستان کا پیغام - چھیڑوگے تو چھوڑیں گے نہیں۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا ہے - ہندوستان کی روح پر حملہ کرنے والوں کو سخت سزا دی جائے گی۔" ان کا مزید کہنا تھا کہ "ہندوستان دہشت گردی کو جڑوں سے اکھاڑ پھینکنے کے قابل اور پرعزم ہے۔ ہم دہشت گردی کی لعنت کو ختم کر دیں گے۔ آپریشن سندور۔

تاریخ میں آج کے دن

نئی دہلی، 7 مئی (یو این آئی) ہندوستانی اور عالمی تاریخ میں 8 مئی کے چند اہم واقعات اس طرح ہیں۔

1541۔ ہرنانڈو دے سوٹو نے مسیسپی دریا دریافت کیا۔

1660۔ انگلینڈ کی پارلیمنٹ نے چارلس اسٹورٹ کو کنگ چارلس دوم اعلان کیا۔

1777۔ بنگال کے نواب میر قاسم کا انتقال ہوا۔

1794۔ امریکہ میں ڈاکخانے کا قیام۔

1842۔ ورسائے سے پیرس جا رہی ٹرین میں آگ لگنے سے 50 افراد کی موت ہوئی۔

1871۔ برطانیہ اور امریکہ کے درمیان ہوئے سمجھوتے کے بعد الباما تنازعہ ختم ہوا۔

1898۔ اطالوی فٹ بال لیگ کا پہلا میچ کھیلا گیا۔

1899۔ ہندوستانی تاریخ کے معروف چاپیکر برادران میں سے ایک واسودیو چاپیکر کو برطانوی حکومت نے پھانسی دی۔

1900۔ امریکہ کے ساحلی شہر گیلویسٹ میں تباہ کن طوفان سے 6 ہزار لوگوں کی موت ہوئی۔

1901۔ آسٹریلیائی لیبر پارٹی کا قیام عمل میں آیا۔

1915۔ مجاہد آزادی ماسٹر امیر چند اور بھائی بال مکند کو برطانوی حکومت نے پھانسی دی۔

1921۔ فرانس میں واقع مارٹینک میں ماؤنٹ پیلی آتش فشاں پھٹنے سے 30 ہزار لوگوں کی موت ہوئی۔

1921۔ سویڈن نے پھانسی کی سزا کا خاتمہ کیا۔

1929۔ ہندوستان کی معروف ٹھمری گلوکارہ گریجا دیوی کی پیدائش ہوئی۔

1933۔ مہاتما گاندھی نے ہندوستان میں برطانوی حکومت کے خلاف 21 دن کی بھوک ہڑتال شروع کی۔

1945۔ دوست ممالک کی فوج کے سامنے جرمن فوج نے خود سپردگی کی۔

1949۔ مغربی جرمنی میں آئین کو منظوری ملی۔

1954۔ ہندوستانی حکومت نے چندر نگر کو جنوبی بنگال میں شامل کرنے کا فیصلہ کیا۔

1959۔ دریائے نیل میں ایک اسٹیمر کے کنارے سے صرف چھ گز پہلے ہی ڈوب جانے سے 200 لوگوں کی موت ہوئی۔

1960۔ سوویت یونین اور کیوبا کے درمیان سیاسی تعلقات قائم ہوئے۔

1962۔ رابندر بھارتی یونیورسٹی قائم ہوئی۔

1963۔ ہندوستانی ریڈ کراس سوسائٹی کی صد سالہ تقریب کا اہتمام کیا گیا۔

1980۔ عالمی ادارہ صحت نے چیچک کے خاتمے کا اعلان کیا۔

1997۔ چین کا ہوائی جہاز 3456 حادثہ کا شکار ہوا جس میں 35 افراد ہلاک ہوئے۔

1999۔ بلغراد میں واقع چینی سفارتخانہ پر ناٹو نے میزائل سے حملہ کیا۔

2000۔ ہندوستانی نژاد 69 سالہ لارڈ سوراج پال برطانیہ کی چوتھی سب سے بڑی برطانوی یونیورسٹی کے وائس چانسلر مقرر ہوئے۔

2001۔ امریکہ، بین الاقوامی منشیات کنٹرول بورڈ سے بھی باہر ہوا۔

2002۔ پاکستان کا دورہ منسوخ کر کے نیوزی لینڈ کی ٹیم واپس وطن لوٹی۔

2004۔ سری لنکا کے مرلی دھرن نے 521 وکٹ لیکر سب سے زیادہ ٹسٹ وکٹ لینے کا ریکارڈ بنایا۔

2006۔ ریاستہائے متحدہ امریکہ، پاکستان کو جدید روایتی اسلحہ سسٹم دینے پر راضی ہوا۔

2010۔ چھتیس گڑھ کے دنتے واڑہ میں نکسلیوں نے بیجاپور-بھوپال پٹنم نیشنل ہائی وے 16- پر سی آر پی ایف کے بکتر بند گاڑی کو بارودی سرنگ دھماکے سے اڑا دیا اس حادثے میں آٹھ جوان شہید ہوئے۔

آپریشن سندور کے بارے میں جانتے تھے، کچھ ہونے والا ہے، امید ہے یہ جلد ختم ہو جائے گا: ٹرمپ

واشنگٹن/نئی دہلی، 7 مئی (یواین آئی) جب ہندوستان نے پہلگام کا بدلہ لینے کے لیے پاکستان میں دہشت گرد کیمپوں پر بمباری کی تو امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے کہا کہ وہ جانتے ہیں' کچھ ہونے والا ہے' اور امید ہے کہ یہ جلد ہی ختم ہو جائے گا۔' وائٹ ہاؤس میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے، مسٹر ٹرمپ نے ہندوستانی مسلح افواج کی طرف سے شروع کیے گئے آپریشن سندور پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا' یہ شرم کی بات ہے، ہم نے ابھی اس کے بارے میں سنا، بالکل اسی وقت جب ہم اوول کے دروازے پر چل رہے تھے۔'' پہلگام دہشت گردانہ حملے کا ذکر کرتے ہوئے، انہوں نے کہا'' میں نے ابھی اس کے بارے میں سنا ہے، مجھے لگتا ہے کہ ہم جانتے تھے کہ کچھ ہونے والا ہے'' امریکی صدر نے کہا'' وہ (ہندوستان- پاکستان) ایک طویل عرصے سے لڑ رہے ہیں، وہ کئی، کئی دہائیوں سے لڑ رہے ہیں ... اب میں صرف امید کرتا ہوں کہ یہ بہت جلد ختم ہو جائے گا۔'' قابل ذکر ہے کہ صدر ٹرمپ پہلے عالمی رہنما تھے جنہوں نے 22 اپریل کو پہلگام حملے کے فوراً بعد وزیر اعظم نریندر مودی کو فون کیا اور ان سے بات کی اور دہشت گردانہ حملے کی مذمت کی اور مدد کی پیشکش کی۔ مسٹر ٹرمپ نے کہا کہ امریکہ نے ہندوستان اور پاکستان کے تعلقات میں مداخلت نہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے اور دونوں فریقین کو آپس میں مسائل حل کرنے دیں۔ اس سے قبل، رات گئے ایک بیان میں، وزارت دفاع نے کہا کہ ہندوستانی مسلح افواج نے پاکستان اور پاکستان کے زیر قبضہ کشمیر میں دہشت گردی کے بنیادی ڈھانچے کو ختم کرنے کے لیے 'آپریشن سندور 'شروع کیا جہاں سے ہندوستان کے خلاف دہشت گردانہ حملوں کی منصوبہ بندی اور ہدایت کی گئی تھی۔ ہندوستان نے کل ملا کر نو مقامات کو نشانہ بنایا گیا ہے۔

میں ہندوستان اور پاکستان کی صورتحال کو قریب سے دیکھ رہا ہوں: مارکو روبیو

واشنگٹن، 7 مئی (یواین آئی) امریکہ نے کہا ہے کہ وہ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان پیدا ہونے والی صورتحال پر گہری نظر رکھے ہوئے ہے اور امید کرتا ہے کہ یہ صورتحال جلد ختم ہو جائے گی۔ امریکی وزیر خارجہ اور قومی سلامتی کے مشیر مارکو روبیو نے سوشل میڈیا پر کہا کہ امریکہ پرامن حل کے لیے ہندوستانی اور پاکستانی قیادت کے ساتھ بات چیت جاری رکھے گا۔ مسٹر روبیو نے کہا'' میں ہندوستان اور پاکستان کے درمیان پیش رفت کو قریب سے دیکھ رہا ہوں۔ میں آج پہلے امریکی صدر کے تبصروں سے اتفاق کرتا ہوں کہ امید ہے کہ یہ صورتحال جلد ختم ہو جائے گی۔'' وائٹ ہاؤس میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے، مسٹر ٹرمپ نے ہندوستانی مسلح افواج کی طرف سے شروع کیے گئے آپریشن سندور پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا' یہ شرم کی بات ہے، ہم نے ابھی اس کے بارے میں سنا، بالکل اسی وقت جب ہم اوول کے دروازے پر چل رہے تھے۔'' پہلگام دہشت گردانہ حملے کا ذکر کرتے ہوئے، انہوں نے کہا'' میں نے ابھی اس کے بارے میں سنا ہے، مجھے لگتا ہے کہ ہم جانتے تھے کہ کچھ ہونے والا ہے'' امریکی صدر نے کہا'' وہ (ہندوستان- پاکستان) ایک طویل عرصے سے لڑ رہے ہیں، وہ کئی، کئی دہائیوں سے لڑ رہے ہیں ... اب میں صرف امید کرتا ہوں کہ یہ بہت جلد ختم ہو جائے گا۔'' قابل ذکر ہے کہ صدر ٹرمپ پہلے عالمی رہنما تھے جنہوں نے 22 اپریل کو پہلگام حملے کے فوراً بعد وزیر اعظم نریندر مودی کو فون کیا اور ان سے بات کی اور دہشت گردانہ حملے کی مذمت کی اور مدد کی پیشکش کی۔

☆☆☆☆

عالمی منڈی میں خام تیل اور گیس کی قیمت بڑھ گئی

ویانا، 7 مئی (یواین آئی) پاکستان اور ہندوستان کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی کے باعث عالمی منڈی میں گرتی ہوئی خام تیل کی قیمت کو سہارا مل گیا۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمت میں ایک فیصد تک اضافہ ہوا اور گیس کی قیمتیں 2 فیصد بڑھ گئیں۔ رپورٹس کے مطابق برینٹ خام تیل 62 ڈالر 52 سینٹس میں فروخت ہونے لگا جبکہ ڈبلیو ٹی آئی خام تیل 59 ڈالر 54 سینٹس کی سطح پر موجود ہے۔ عالمی منڈی میں گیس 3 ڈالر 55 سینٹس فی ایم ایم بی ٹی یو میں فروخت ہو رہی ہے۔

اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل کا پاکستان پر ہندوستانی فوجی حملوں پر گہری تشویش کا اظہار

اقوام متحدہ، 7 مئی (یواین آئی) اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل انتونیو گوتریس نے ہندوستان کے پاکستانی مقبوضہ کشمیر میں دہشت گردوں کے ٹھکانوں کو نشانہ پر دونوں ممالک سے زیادہ سے زیادہ فوجی تحمل سے کام لینے کی اپیل کی ہے۔ ترک خبر رساں ادارے 'انادولو' کی رپورٹ کے مطابق انتونیو گوتریس کے ترجمان نے کہا کہ سکریٹری جنرل کو لائن آف کنٹرول اور بین الاقوامی سرحد پر ہندوستانی فوجی کارروائیوں پر گہری تشویش ہے۔ ترجمان اسٹیفن دوجارک نے ایک بیان میں کہا کہ سیکریٹری جنرل دونوں ممالک سے زیادہ سے زیادہ فوجی تحمل کا مطالبہ کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دنیا پاکستان اور ہندوستان کے درمیان فوجی محاذ آرائی کی متحمل نہیں ہو سکتی۔

جاپان کی ہندوستان اور پاکستان سے تحمل کا مظاہرہ کرنے کی اپیل

ٹوکیو، 7 مئی (یواین آئی) جاپان نے ہندو پاک کشیدگی پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے دونوں ملکوں کو تحمل کا مظاہرہ کرنے اور بات چیت کے ذریعے صورت حال مستحکم کرنے پر زور دیا ہے۔ ذرائع کے مطابق جاپانی چیف کیبنٹ سیکریٹری یوشیما ساحیاشی کا کہنا ہے کہ ہندو پاک کشیدگی انتقامی کارروائیوں کو بھڑکا سکتی ہے اور صورت حال کے مکمل فوجی تصادم میں تبدیل ہونے کا خدشہ ہے۔ انہوں نے دونوں ممالک پر زور دیا ہے کہ پاکستان اور ہندوستان تحمل کا مظاہرہ کریں اور بات چیت کے ذریعے صورت حال کو مستحکم کریں۔

برطانیہ ہندوستان پاک کے مابین کشیدگی کم کرنے کیلئے تیار

لندن، 7 مئی (یواین آئی) برطانیہ نے ہندو پاک کشیدگی کم کرنے کیلئے ہر ممکن تعاون کا اظہار کر دیا۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق برطانوی وزیر تجارت نے کہا کہ پاکستان اور ہندوستان میں کشیدگی میں کمی کرانے میں مدد کیلئے تیار ہیں، ہمارا پیغام یہ ہوگا کہ ہم پاکستان اور ہندوستان کے دوست، شراکت دار ہیں۔ برطانوی وزیر تجارت کا کہنا تھا کہ ہم پاکستان ہندوستان کی سپورٹ کے لیے تیار ہیں، علاقائی استحکام، ڈائیلاگ اور کشیدگی میں کمی کے لیے جو کچھ بھی کر سکتے ہیں ہم کرنے کو تیار ہیں۔ دوسری جانب روس نے بھی پاکستان ہندوستان سے تحمل کا مظاہرہ کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ روسی وزارت خارجہ نے پاکستان اور ہندوستان کے درمیان بڑھتے فوجی تصادم پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان بھارت تحمل کا مظاہرہ کریں۔

مکہ اور مدینہ میں آج تیز ہوا اور بارش کی پیشگوئی

مکہ مکرمہ، 7 مئی (یواین آئی) سعودی عرب میں محکمہ موسمیات کا اپنے بیان میں کہنا ہے کہ آج ریاض، مشرقی ریجن اور نجران میں مطلع گرد آلود ہوگا جبکہ جازان، عسیر، الباحہ اور مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بالائی علاقوں میں بارش کا امکان ہے۔ سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق مکہ مکرمہ ریجن کے شہروں طائف اور میسان میں درمیانے درجے کی بارش ہو سکتی ہے جبکہ الخرمہ، الموبہ، تربہ اور اللیث میں ہلکی بارش ہو سکتی ہے۔ رپورٹس کے مطابق جدہ، رابغ اللیث اور دیگر ساحلی علاقوں میں 49 کلو میٹر فی گھنٹہ کی رفتار تک تیز ہوا چلے گی۔ محکمہ موسمیات کا مدینہ منورہ ریجن کے حوالے سے کہنا تھا کہ' الرایس اور ینبع میں تیز ہوا چلے گی جبکہ المہد اور وادی الفرع میں درمیانے درجے کی بارش ہوگی'۔ ریاض اور مشرقی ریجن کے بیشتر شہروں میں مطلع گرد آلود رہے گا جبکہ تیز اور گرد آلود ہوا کے باعث حد نگاہ متاثر ہوگی۔ الباحہ، عسیر اور جازان کے بعض علاقوں میں تیز جبکہ دیگر علاقوں میں درمیانے درجے کی بارش کا امکان ہے، جبکہ دل بھر گرج چمک ہوتی رہے گی۔ واضح رہے کہ گزشتہ روز بھی کویت، سعودی عرب اور اردن کے کئی علاقوں کو گرد و غبار کے طوفان نے متاثر کیا تھا، کویت میں خراب موسم کے باعث تین پروازوں کو دمام میں اتارا گیا۔ رپورٹ کے مطابق گرد و غبار کے طوفان باعث کویت انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر حفاظتی اقدامات کے تحت پروازوں کو دمام جانے کی ہدایت کی گئی۔ کویتی سول ایوی ایشن کے مطابق مسافروں کی سلامتی کے پیش نظر احتیاطی اقدامات کے تحت مصر کے شہر قاہرہ اور اسیوط سے کویت آنے والی پروازوں کو دمام روانہ کیا گیا۔ واضح رہے ان دنوں کویت میں موسم شدید غبار آلود ہے جس سے حد نگاہ متاثر ہوتی ہے، ہوا کی رفتار بھی 35 ناٹیکل میل (70 کلومیٹر فی گھنٹہ) سے زائد ہے جس کی وجہ سے حد نگاہ بھی 300 میٹر سے کم تھی۔

سعودی ریلوے کا حج سیزن کے منصوبے کا اعلان

ریاض، 7 مئی (یواین آئی) سعودی ریلوے 'سار' نے رواں برس حج سیزن کے منصوبے کا اعلان کر دیا ہے۔ گزشتہ برس کے مقابلے میں حج 2025 کے لیے نشستوں میں 25 فیصد اضافہ کر دیا گیا ہے۔ سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق سعودی ریلوے 'سار' کا کہنا ہے کہ رواں برس حرمین ریلوے کے ذریعے 20 لاکھ عازمین کو سروس فراہم کی جائے گی جس کے لیے رواں برس 4 لاکھ نشستوں کا اضافہ ہو سکے گا۔ حج منصوبے کے تحت سعودی ریلوے کی جانب سے حرمین ریلوے مدینہ منورہ سے مکہ مکرمہ کے درمیان 20 ذوالحجہ 1446 تک ٹرینوں کے 4 ہزار 768 ٹرپس کی سہولت فراہم کی جائے گی جس سے مستفید ہونے والے مسافروں کی تعداد میں اضافہ ہوگا۔ حرمین ریلوے کا شمار دنیا کی دس تیز ترین ریلوے سروس میں کیا جاتا ہے، جس کی انتہائی رفتار 300 کلو میٹر فی گھنٹہ ہے۔ حرمین ریلوے کے بیڑے میں 35 گاڑیاں شامل ہیں، جن میں سے ہر ٹرین میں 417 نشستیں ہیں۔ ہائی سپیڈ ریلوے سروس کی خصوصیت یہ ہے کہ یہ کاربن مونو فری اور ماحول دوست ہے۔ دوسری جانب گزشتہ سال حج سیزن کی خلاف ورزیوں پر سعودی حکومت نے سخت نوٹس لے لیا ہے۔ حکومت نے اس سال سخت پالیسی اپناتے ہوئے بغیر اجازت حج پر 10 ہزار سے 1 لاکھ ریال تک جرمانہ عائد کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ سفیر پاکستان احمد فاروق کا کہنا ہے کہ سعودی حکومت حج قوانین پر سختی سے عملدرآمد کرنے کا فیصلہ کیا ہے سعودی حکام کے مطابق گزشتہ سال 11 ہزار پاکستانیوں نے ویزہ ختم ہونے کے بعد مکہ میں قیام کیا۔ بغیر اجازت نامے یا وزٹ ویزے پر حج مکمل طور پر ممنوع قرار دیا گیا ہے۔ حج 2025 میں خلاف ورزیوں پر قید، جرمانے، ملک بدری، 10 سال داخلے پر پابندی عائد کی جائے گی۔ حکومت پاکستان کی جانب سے عازمین کو جدید ٹیکنالوجی سیلیس بینڈز دیے جا رہے ہیں۔ سفیر نے کہا کہ مکہ مکرمہ سے بروقت روانگی نہ کرنے پر بھی بھاری سزائیں ہوں گی، [؟] حرم ریجن [؟] میں مقررہ مدت سے زائد قیام کو سنگین جرم قرار دیا گیا ہے۔ انہوں نے اپیل کی کہ عازمین حج سعودی قوانین کی مکمل پاسداری کریں اس حوالے سے سفارتخانہ پاکستانی عازمین کی خدمت کے لیے ہمہ وقت موجود ہے سعودی قانون شکنی پر سفارتخانے کے اختیارات محدود ہو جاتے ہیں، پاکستانی کمیونٹی کو مکمل تعاون فراہم کیا جائے گا مگر قانون پر عمل ضروری ہے۔

اسلام آباد کے سرکاری ہسپتالوں میں ایمرجنسی نافذ، تمام ملازمین کی چھٹیاں منسوخ

اسلام آباد، 7 مئی (یواین آئی) پاکستانی وفاقی وزیر صحت مصطفیٰ کمال نے ملک میں موجودہ جنگی حالات کے پیش نظر فوری ہنگامی اقدامات کا اعلان کیا ہے، اسلام آباد کے تمام سرکاری ہسپتالوں میں ایمرجنسی نافذ کر دی گئی ہے اور تمام طبی عملے کو الرٹ رہنے کی ہدایات جاری کی گئی ہیں۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق وزارت صحت کی جانب سے بتایا گیا ہے کہ تمام ڈاکٹرز، نرسز، پیرا میڈیکل اور انتظامی عملے کی چھٹیاں منسوخ کر دی گئی ہیں، جب کہ ملازمین کو فوری طور پر ڈیوٹی پر حاضری یقینی بنانے کی ہدایت دی گئی ہے۔ وفاقی وزیر صحت مصطفیٰ کمال نے اپنے جنیوا اور قطر کے سرکاری دورے بھی منسوخ کر دیے ہیں، تاکہ اندرون ملک حالات پر مکمل توجہ دی جا سکے۔ موجودہ صورت حال کی سنگینی کے پیش نظر وفاقی ادارہ صحت میں 24 گھنٹے کام کرنے والا ایمرجنسی کوئیک ریسپانس سینٹر قائم کر دیا گیا ہے، جو جنگی حالات سے پیدا ہونے والی طبی ضروریات کا فوری جائزہ لے کر تمام متعلقہ اداروں سے ہم آہنگی کے ساتھ بروقت اقدامات کرے گا۔

☆☆☆☆

متحدہ عرب امارات کا پاکستان اور ہندوستان سے تحمل سے کام لینے پر زور

دبئی، 7 مئی (یواین آئی) متحدہ عرب امارات نے ہندوستان اور پاکستان سے تحمل سے کام لینے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ کشیدگی روکیں۔ اسے مزید بڑھانے سے گریز کریں۔ تفصیلات کے مطابق متحدہ عرب امارات کے نائب وزیر اعظم و وزیر خارجہ شیخ عبداللہ بن زاید النہیان نے ہندوستان اور پاکستان پر زور دیا ہے کہ وہ تحمل سے کام لیں اور کشیدگی روکیں۔ اسے مزید بڑھانے سے گریز کریں، جس سے علاقائی اور بین الاقوامی امن کو خطرہ ہو سکتا ہے۔ شیخ عبداللہ بن زاید النہیان نے جنوبی ایشیا میں مزید علاقائی کشیدگی سے بچنے کیلئے بات چیت اور باہمی افہام و تفہیم کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا سفارت کاری اور مذاکرات بحران کو پُرامن طریقے سے حل کرنے کا سب سے موثر ذریعہ ہیں۔ شیخ عبداللہ بن زاید النہیان کا مزید کہنا تھا متحدہ عرب امارات علاقائی اور بین الاقوامی تنازعات کے پُرامن حل کے حصول کیلئے تمام اقدامات کی حمایت کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے گا۔

ہندوستان اور پاکستان دونوں سے امن واستحکام کو ترجیح دینے کا چین کا مطالبہ

بیجنگ، 7 مئی (یواین آئی) چین نے ہندوستان کے پاکستانی مقبوضہ کشمیر میں دہشت گردوں کے ٹھکانوں کو نشانہ بنانے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے تشویش کا اظہار کیا۔ فرانسیسی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کے مطابق چین نے پاکستانی مقبوضہ کشمیر پر ہندوستانی حملوں پر افسوس اور تشویش کا اظہار کرتے ہوئے دونوں جوہری فریقین پر زور دیا ہے کہ وہ کشیدگی کے جواب میں تحمل کا مظاہرہ کریں۔ پاکستان کے قریبی اتحادی چین نے کہا کہ اسے آج ہندوستان کی فوجی کارروائی پر افسوس ہوا ہے، اسے موجودہ پیشرفت پر تشویش ہے۔ چینی دفتر خارجہ کے ترجمان نے کہا کہ ہندوستان اور پاکستان ایسے ہمسایہ ممالک ہیں جنہیں الگ نہیں کیا جا سکتا، اور دونوں چین کے ہمسائے بھی ہیں، چین ہر قسم کی دہشت گردی کی مخالفت کرتا ہے۔ ترجمان چینی وزارت خارجہ نے کہا کہ ہم ہندوستان اور پاکستان دونوں سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ امن واستحکام کو ترجیح دیں، پرسکون اور پرسکون رہیں، اور ایسے اقدامات سے گریز کریں جن سے صورتحال مزید پیچیدہ ہو۔

امریکی لڑاکا طیارہ بحیرہ احمر میں گرا

لاس اینجلس، 7 مئی (یواین آئی) امریکہ کے ہیری ایس ٹرومین طیارہ بردار جہاز سے پھسل کر ایک اور امریکی لڑاکا طیارہ منگل کو بحیرہ احمر میں گر گیا۔ این بی سی نیوز نے حکام کے حوالے سے اپنی رپورٹ میں یہ اطلاع دی ہے۔ ایک ہفتے سے کچھ زیادہ وقت میں طیارہ بردار بحری جہاز سے امریکی لڑاکا طیارہ گرنے کا یہ دوسرا واقعہ ہے۔ این بی سی نیوز نے امریکی حکام کے حوالے سے رپورٹ کیا کہ طیارہ، ایف/اے 18- سپر ہارنیٹ، منگل کو مقامی وقت 9:45 بجے کے قریب لینڈنگ کی کوشش کے دوران پانی میں گر گیا۔ حادثے کے وقت لڑاکا طیارہ اریسٹنگ وائر کو جوڑنے میں ناکام رہا۔ انہوں نے کہا کہ طیارے میں سوار دونوں پائلٹ بحفاظت باہر نکلے اور انہیں معمولی چوٹیں آئیں۔ واقعے کی وجہ جاننے کے لیے تفتیش جاری ہے۔ اسی طرح کا ایک واقعہ 28 اپریل کو پیش آیا، جب ہیری ایس ٹرومین سے ایک ایف/اے 18- سپر ہارنیٹ بحیرہ احمر میں گر گیا تھا۔ امریکی بحریہ کے مطابق تمام اہلکار محفوظ ہیں اور ایک سیلر کو معمولی چوٹیں آئی ہیں۔

آپریشن سندور: ہندوستان نے بہاولپور میں جیش کے سربراہ مسعود اظہر کے گھر کو نشانہ بنایا

بہاولپور، 7 مئی (یواین آئی) ہندوستان نے پاکستان کے صوبہ پنجاب کے بہاولپور میں 2001 کے پارلیمنٹ حملے کے ماسٹر مائنڈ جیش محمد کے سربراہ مسعود اظہر کے گھر پر حملہ کیا ہے۔ میڈیا نے مقامی ذرائع کے حوالے سے اپنی رپورٹ میں دعویٰ کیا ہے کہ اس واقعے میں خواتین اور بچوں سمیت کم از کم 14 افراد ہلاک ہوئے ہیں۔ واقعے کے بعد علاقے میں سخت حفاظتی انتظامات کیے گئے ہیں، حالانکہ ابھی تک کوئی سرکاری تصدیق یا تردید نہیں کی گئی۔ مسعود اظہر نے ایک بیان میں کہا ہے کہ بہاولپور میں مرکز سبحان اللہ پر ہندوستانی حملے میں ان کے خاندان کے 10 افراد اور 4 قریبی ساتھی مارے گئے ہیں۔ یہ مرکز جیش محمد کا ہیڈ کوارٹر ہے اور یہاں کیڈر ٹریننگ سیشنز منعقد کیے جاتے تھے۔ مسعود اظہر نے دعویٰ کیا کہ مرنے والوں میں ان کی بڑی بہن اور ان کے شوہر، مسعود اظہر کا بھتیجا، ان کی اہلیہ، ایک اور بھتیجی اور ان کے خاندان کے پانچ بچے شامل ہیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ منگل کی رات گئے حملے میں مسعود اظہر کے ایک قریبی ساتھی، ان کی والدہ اور دو دیگر قریبی ساتھی بھی مارے گئے۔ بیان میں ہندوستانی وزیر اعظم نریندر مودی کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا گیا کہ اس حملے میں تمام قوانین کو توڑا گیا۔ قابل ذکر ہے کہ مسعود اظہر اور جیش محمد 2001 میں ہندوستانی پارلیمنٹ پر حملے، جنوری 2016 میں پٹھانکوٹ ایئر بیس پر حملے، فروری 2019 میں پلوامہ خودکش حملے میں ملوث تھے۔ مئی 2019 میں اقوام متحدہ نے مسعود اظہر کو عالمی دہشت گرد قرار دیا تھا۔ امریکہ پہلے ہی جیش محمد کو غیر ملکی دہشت گرد تنظیم (ایف او ٹی) کے طور پر نامزد کر چکا ہے۔ بھارت نے مسعود اظہر اور اس کے بھائی عبدالرؤف اصغر کی حوالگی کا مطالبہ کیا لیکن چین نے اپنے ویٹو پاور کا استعمال کرتے ہوئے اقوام متحدہ میں ہندوستان کی کوششوں کو بار بار کمزور کیا۔ پاکستان نے 2002 میں جیش محمد پر پابندی عائد کر دی تھی لیکن یہ تنظیم مختلف ناموں سے سرگرم رہی۔ مسعود اظہر پر پاکستان کے سابق صدر پرویز مشرف پر قاتلانہ حملے سمیت کئی واقعات میں ملوث ہونے کا الزام بھی تھا۔ پاکستانی فوج کے ترجمان نے بتایا کہ منگل کی رات کو پاکستان اور پاکستان کے زیر قبضہ کشمیر (پی او کے) میں ہندوستان کی طرف سے نو مقامات پر حملوں میں بچوں اور خواتین سمیت 26 شہری ہلاک اور 46 زخمی ہو گئے۔

پاکستان: آپریشن سندور کا جواب دیں گے

اسلام آباد، 7 مئی (یواین آئی) پاکستان نے کہا ہے کہ ہندوستان نے منگل کی رات دیر گئے کوٹلی، بہاولپور اور مظفر آباد میں میزائل حملے کیے اور وہ'' اپنی پسند کے وقت اور جگہ'' پر جوابی کارروائی کرے گا۔ انٹر سروسز پبلک ریلیشنز (آئی ایس پی آر) کے ڈائریکٹر جنرل لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چودھری نے میڈیا کے حوالے سے بتایا کہ ہندوستان نے بہاولپور کے احمد ایسٹ کے علاقے میں تین مقامات سبحان اللہ مسجد، کوٹلی اور مظفر آباد پر فضائی حملے کیے ہیں۔ جموں و کشمیر میں پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد دونوں فریقوں کے درمیان بڑھتے ہوئے تناؤ کے درمیان ہندوستان کی طرف سے حملے کیے گئے ہیں۔ پاکستان سے منسلک دہشت گردوں نے پہلگام میں 26 افراد کو گولی مار کر ہلاک کر دیا تھا، جن میں زیادہ تر سیاح تھے۔ مسٹر چودھری نے کہا'' ہماری فضائیہ کے تمام جیٹ طیارے فضا میں ہیں۔ یہ حملہ ہندوستان نے اپنی فضائی حدود میں رہتے ہوئے کیا ہے۔ میں واضح طور پر کہوں، پاکستان اس کا جواب اپنی مرضی کے وقت اور جگہ پر دے گا۔'' ممکنہ جانی نقصان کے بارے میں پوچھے جانے پر ڈی جی آئی ایس پی آر نے کہا کہ نقصان کا تخمینہ لگایا جا رہا ہے مزید تفصیلات بعد میں بتائیں گے۔ اس حملے سے ہندوستان کو کچھ وقت کے لیے خوشیاں ملی ہیں، لیکن اسے دکھ کا بھی سامنا کرنا پڑے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ بہاولپور میں دھماکے سے پہلے آسمان پر ایک روشن روشنی چھائی گئی۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ مظفر آباد میں دھماکے کی آواز سنی گئی جب کہ بہاولپور میں بھی دھماکے کی آواز سنی گئی۔ مظفر آباد میں مکمل بلیک آؤٹ ہے۔ دوسری جانب ہوا بازی کے ذرائع کے مطابق فضائی حدود بند کر دی گئیں اور تمام پروازیں منسوخ کر دی گئیں۔ ایک معمول کا نوٹم بھی جاری کیا گیا، جس نے فضائی حدود کو 48 گھنٹے کے لیے بند کر دیا۔ سرکاری نشریاتی ادارے نے سیکیورٹی ذرائع کا حوالہ دیتے ہوئے سوشل میڈیا ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ پاکستان نے جوابی کارروائی شروع کی ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ'' اب تک اس حملے میں ایک معصوم بچہ ہلاک ہو چکا ہے، جب کہ ایک خاتون اور ایک مرد شدید زخمی ہیں۔ ہندوستان نے رات کی تاریکی میں معصوم پاکستانیوں کو نشانہ بنایا۔'' وزیر دفاع خواجہ آصف نے کہا کہ شہری علاقوں پر حملہ کیا گیا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ یہ حملے شہری علاقوں پر کیے گئے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان جوابی کارروائی کرے گا۔ کئی عینی شاہدین نے بتایا کہ پاکستان کے زیر قبضہ کشمیر کے علاقے میں رات گئے مظفر آباد شہر کے آس پاس پہاڑوں کے قریب کئی زور دار دھماکوں کی آوازیں سنی گئیں۔ ان کا کہنا تھا کہ دھماکوں کے بعد شہر میں بجلی کی فراہمی منقطع ہو گئی۔ حملے کے بارے میں معلومات فراہم کرتے ہوئے، ہندوستان نے کہا'' کچھ عرصہ قبل، ہندوستانی مسلح افواج نے آپریشن سندور شروع کیا اور پاکستان اور پاکستان کے زیر قبضہ کشمیر میں بنیادی ڈھانچے کو نشانہ بنایا جہاں سے ہندوستان کے خلاف دہشت گردانہ حملوں کی منصوبہ بندی اور ہدایت کی گئی تھی۔'' ''ہندوستان نے پاکستان کے بیان پر ردعمل دیتے ہوئے کہا کہ'' ہمارے اقدامات مرکوز، پیمائش اور نوعیت کے لحاظ سے غیر اشتعال انگیز ہیں، کسی بھی پاکستانی فوجی تنصیبات کو نشانہ نہیں بنایا گیا ہے۔ ہندوستان نے اہداف کے انتخاب اور حملہ کرنے کے انداز میں بہت تحمل کا مظاہرہ کیا ہے۔'' ''قبل ازیں دن میں، پاکستان کے وزیر اعظم شہباز شریف نے انٹر سروسز انٹیلی جنس (آئی ایس آئی) کے ہیڈ کوارٹر کا دورہ کیا جہاں انہیں خطرے سے نمٹنے کی تیاریوں کے بارے میں بریفنگ دی گئی۔ مسٹر آصف بھی مسٹر شریف کے ساتھ تھے۔

ڈونلڈ ٹرمپ کا غزہ میں قید اسرائیلی قیدیوں میں سے تین کی موت کا دعوی

واشنگٹن، 7 مئی (یواین آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے انکشاف کیا گیا ہے کہ غزہ کی پٹی میں قید اسرائیلی قیدیوں میں سے تین قیدی ہلاک ہو چکے ہیں، جبکہ 21 دیگر اب بھی زندہ ہیں۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق ڈونلڈ ٹرمپ کا وائٹ ہاؤس میں ایک تقریب سے خطاب میں کہنا تھا کہ 59 افراد میں سے جنہیں قیدی بنایا گیا تھا 21 اب بھی زندہ ہیں جبکہ تین کے ہلاک ہونے کی تصدیق ہو چکی ہے۔ رپورٹس کے مطابق انہوں نے کہا کہ ہم زیادہ سے زیادہ اسرائیلی قیدیوں کو بچانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ یہ ایک ہولناک صورت حال ہے۔ اسرائیلی فوج کے جاری کردہ تازہ اعداد و شمار میں بتایا گیا تھا کہ 7 اکتوبر 2023ء کو حماس کے غیر معمولی حملے کے دوران کل 251 افراد کو یرغمال بنایا گیا، جن میں سے 58 اب بھی غزہ میں موجود ہیں، جبکہ ان میں سے 34 کو مار دیا گیا ہے۔ دوسری جانب فلسطین کی مزاحمتی تنظیم حماس نے اسرائیل کی جانب سے متنازع غزہ منصوبے کے اعلان کے بعد جنگ بندی کیلئے مذاکرات میں مزید دلچسپی نہ لینے کا اعلان کر دیا۔ حماس کے سینئر عہدیدار باسم نعیم نے خبر رساں ایجنسی اے ایف پی کو بتایا کہ اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو نے گزشتہ روز غزہ میں نئے آپریشن کا اعلان کیا جس کے تحت اسرائیلی فوجیوں کا غزہ پر قبضہ اور آبادی کو نقل مکانی پر مجبور کیا جائے گا۔ باسم نعیم نے کہا کہ جب تک غزہ میں بھوک کی جنگ اور شہادتوں کا سلسلہ برقرار ہے مذاکرات میں شامل ہونے یا جنگ بندی کی نئی تجاویز پر غور کرنے کا کوئی معنی نہیں ہے۔ انہوں نے بین الاقوامی برادری پر زور دیا کہ وہ غزہ میں بھوک، پیاس اور ہلاکتوں کے جرائم کو ختم کرنے کیلئے نیتن یاہو حکومت پر دباؤ ڈالے۔ حماس عہدیدار کی جانب سے مذکورہ بیان گزشتہ روز اسرائیلی فوج کی جانب سے غزہ میں آپریشن کو وسعت دینے، غزہ کے رہائشیوں کو بے گھر کرنے اور یمن اور لبنان پر حملوں کے اعلان کے بعد سامنے آیا ہے۔ مارچ میں غزہ جنگ بندی کے خاتمے کے بعد اسرائیل نے غزہ میں وحشیانہ بمباری کی اور علاقے کا 70 فیصد سے زائد حصہ اسرائیل کے کنٹرول میں ہے۔

دانش گاہ اسلامیہ ہائر سکنڈری اسکول کا ہائر سکنڈری امتحان 2025ء میں بھی 100 فیصد رزلٹ

آسنسول: 7رمئی،(عوامی نیوز سروس): ویسٹ بنگال کونسل آف ہائر سیکنڈری ایجوکیشن (WBCHSE) نے آج 2025 کے ہائرسیکنڈری (HS) امتحان کے نتائج کا اعلان کیا جس میں ریاست بھر میں اوسطاً 95 فیصد طلباء کامیاب قرار پائے، پچھم بردوان ضلع کا قدیم معروف تعلیمی ادارہ جو ایک عرصہ سے ملت کے بچے اور بچیوں کو اپنی منفرد شناخت کے ساتھ بحسن وخوبی زیور تعلیم سے اراستہ کرنے میں مصروف ہے۔اس دانش گاہ اسلامیہ ہائرسیکنڈری اسکول اسنسول نے مدھیامک امتحان میں سو فیصد رزلٹ کرنے کے بعد اج جب ایچ ایس کا رزلٹ جاری ہوا تو اس امتحان میں بھی سو فیصد کامیابی درج کرتے ہوئے اپنی کامیابی کی نئی تاریخ رقم کی ہے دانش گاہ اسلامیہ ہائز سکنڈری اسکول کا یہ دوسرا بیچ ہے جو ہائرسیکنڈری امتحان میں شرکت کی اور آرٹس، کامرس اور سائنس تینوں شعبوں میں 100 فیصد کامیابی حاصل کی ہے اس شاندار کامیابی نے دانش گاہ اسلامیہ ہائر سیکنڈری اسکول اسنسول کو اس سال پچھم بردوان ضلع میں سرفہرست ادارہ بنادیا ہے آرٹس، کامرس وسائنس کورسز میں ٹاپر طلباء و طالبات کے نام درج ذیل ہیں۔سائنس کل تعداد,16 اسٹار پوزیشن 08،فرسٹ پوزیشن 14،سکنڈ پوزیشن 02۔ارٹس کل تعداد25، اسٹار پوزیشن 9،فرسٹ پوزیشن18،سکنڈ پوزیشن04 ۔کامرس کل تعداد , 12 اسٹار پوزیشن ,02 فرسٹ پوزیشن, 07 سکنڈ پوزیشن 04 ۔اسکول ٹاپرس : 1) لائبہ آفتاب بنت محمد آفتاب عالم سائنس کل مارکس 468، (94 فیصد)۔2) زوریز زونا حسن بنت محمد بلال حسن , سائنس۔کل مارکس455,(91فیصد)1) ناظرہ شبنم بنت فیصل احمد خان ،آرٹس کل مارکس 433,(87 فیصد)۔2) صبا جابر بنت محمد جابر آرٹس ،کل مارکس 421، (84 فیصد)۔1) ہاجرہ نسیم بنت محمد نسیم ،کامرس کل مارکس 410، (82 فیصد)۔2) ارم فاطمی بنت محمد ناصر خان کامرس کل مارکس 377، (75 فیصد)۔قابل ذکر بات یہ ہے کہ اسکول کے طلباء وطالبات نے تینوں شعبوں میں ضلع میں امتیازی نمبروں سے پاس کیا جوادارے،اساتذہ، طلباء و طالبات اوران کے والدین کے لیے فخر کا لمحہ ہے یہ کامیابی اس سے پہلے بھی نمایاں رہی ہےجب رواں سال اسکول کے مدھیامک کے طلباء وطالبات نے بھی2025 کے امتحان میں100 فیصد کامیابی حاصل کی تھی۔دانش گاہ اسلامیہ ہائرسکنڈری اسکول کے محترم عالی جناب ڈائرکٹر الحاج ڈاکٹر عبدالروف صاحب، پرنسپل حسن ممتاز صاحب، سکریٹری مسرور عالم صاحب ٹرسٹی ممبر بلال حسن صاحب، فیروز احمد پاشا صاحب، ایوب رضی صاحب اور تدریسی عملے نے طلباء و طالبات کی محنت لگن اور جذبے پر مسرت اور فخر کا اظہار کیا ہے اور بچوں کو مبارکباد اور نیک خواہشات پیش کرتے ہوئے تابناک وروشن مستقبل کی ڈھیر ساری دعاوں سے نوازا دانش گاہ اسلامیہ ہائرسکنڈری اسکول نے اپنی اس کامیابی کا سہرا ویسٹ بنگال اردو اکاڈمی کو بھی دیا اسکول انتظامیہ کے مطابق اس مہم کا طلباء وطالبات کی تعلیمی کارکردگی میں نمایاں بہتری میں کلیدی کردار رہا ہے دانش گاہ اسلامیہ ہائرسکنڈری اسکول کی انتظامیہ کی جانب سے اپنی محبوب وزیراعلیٰ کا دل کی گہرائیوں سے شکریہ ادا کرتے ہیں جنھوں نے اقلیتی طلباء وطالبات کے لیے مفت ٹیوشن کی اسکیم شروع کی اور اس کی سرپرستی کی اس فکر انگیز قدم نے ہمارے طلباء وطالبات کو کامیابی کی راہ پر گامزن کرنے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔دانش گاہ اسلامیہ ہائرسکنڈری اسکول اسنسول اپنی تعلیمی برتری کے سفر کو جاری رکھتے ہوئے امسال مدھیا تک اور ہائرسکنڈری دونوں سطحوں پر اپنی دوہری فتح کو سرکاری اسکیموں ، کمیونٹی کی کوششوں اور اساتذہ کرام وطلباء وطالبات کی محنت کے باہمی اشتراک کا ثمر قرار دیتا ہے۔

لوکوکوارٹر ایریا میں عرصے سے رہائش پذیر غریبوں کی نو آبادکاری کیلئے DRM کوڈپٹی میئر سید وسیم الحق کا مکتوب

آسنسول: 7رمئی،(عوامی نیوز سروس): آسنسول شمال ریلپار میں واقع لوکوکوارٹر ایریا میں ایک عرصے سے پسماندہ غریب لوگ خالی کوارٹر و دیگر اراضی میں سر چھپانے کے لئے جھونپڑی یا معمولی کوارٹر نما گھر بنا کرغریب پریوار اپنے بال بچوں کے ساتھ شب وروز کی زندگی بسر کر رہے ہیں انکی زمینیں تنگ ہیں پرانے کوارٹروں کو اور اس علاقے کی اراضی کو ریل محکمہ متعدد بار خالی کرنے کے لئے نوٹس دے رہا ہے اور کوارٹروں اور جگہوں میں بنی مکانات اور کئی جگہوں کو ہٹانے کے لئے یا منہدم کرنے کے لئے ریل اپنے بنائے منصوبے پر عمل کرنے کے لئے دباو ڈالتا رہتا ہے جس سے ان غریبوں کی رہائش کا ایک بڑا مسئلہ درپیش ہورہا ہے ریل محکمہ اگر اپنی زمین کا دعوی کرتا ہے تو غریبوں کی نوابادکاری یا بحالی کے لئے کوئی مناسب منصوبہ بنا کر ان غریبوں کو از سر نو اباد کرنے کی یقین دہانی کرائے اور مکمل طور پر پلان بنا کر غریبوں کی رہائش کا پہلے بندوبست کرے اسکے بعد اپنے منصوبے پر عمل پیرا ہو مذکورہ خیالات کا اظہار اسنسول میونسپل کارپوریشن کے ڈپٹی میئر سید وسیم الحق نے کیا اور کہا کہ اس ضمن میں ایسٹرن ریلوے اسنسول کے ڈی ار ایم کو اج ایک مکتوب پیش کیا ہوں کہ ان غریب رہائشیوں کا مناسب انتظام کیا جائے وسیم الحق نے مکتوب کی ریسونگ کاپی پیش کرتے ہوئے کہا کہ ڈی ار ایم کو مکتوب میں تحریر کیا ہوں کہ مذکورہ باتوں اور اس علاقے میں رہنے والوں کے بحالی یا نوابادکاری کے معاملے کو ریلوے بورڈ کو اپنی نیک نیتی کے ساتھ خصوصی درخواست پیش کریں غریب رہاشی لوکو ایریا کو خالی کر دیں گ آپ کو یہ بھی اطلاع دی جاتی ہے کہ اس علاقے میں بہت سے غریب لوگ عرصہ دراز سے جھونپڑیوں میں رہ رہے ہیں اس لیے آپ سے گزارش ہے کہ اس معاملے کو دیکھیں اور غریب لوگوں کی بحالی کا بندوبست کو اولین ترجیح دیں ۔امید ہے کہ آپ ضروری اور مناسب اقدام ادا کریں گے۔ شکریہ ! سید وسیم الحق ، ڈپٹی میئر ،آسنسول میونسپل کارپوریشن آسنسول۔

انڈال میں طویل عرصہ سے نکاسی آب کا مسئلہ

آسنسول: 7رمئی،(عوامی نیوز سروس): انڈال کے ایک گاوں میں عرصے سے نکاسی آب کے نالے کی صفائی نہیں ہوئی نیتجتاً اگر تھوڑی سی بارش ہو جائے تو نالے کا پانی گھروں میں داخل ہورہا ہے اور بدبودار پانی مقامی کنویں کو اپنی لپیٹ میں لے رہا ہے۔ وہ پانی جو مقامی لوگ استعمال کرتے ہیں ایسے میں عرصہ دراز سے مرمت نہ ہونے کی وجہ سے سیورتیج بدبو اور آلودگی پھیلا رہا ہے جس سے انسانی پریشانی میں اضافہ ہورہا ہےایسی شکایت انڈال کے کھنڈارا گاؤں کے ایک طبقے نے کی ہے مقامی رہائشی انیما بوری نامی خاتون نے بتایا کہ کس طرح طویل عرصے سے سیورتیج کی صفائی نہ ہونے کی وجہ سے سیورتیج کا پانی سڑک پر بہہ رہا ہے اور لوگ بدبودار پانی میں پیدل سفر کرنے پر مجبور ہیں اس پر بارش ہوتی ہے تو پانی نالے میں بھر جاتا ہے اور گھروں میں گندے پانی اجاتے ہیں گھروں میں آلودگی بڑھ رہی ہے متاثرہ علاقوں میں ڈائریا جیسی بیماریاں نمودار ہوئیں تو اس کی ذمہ داری کون لے گا؟ وہ سوال کرتا ہے حالانکہ انہوں نے کہا کہ انہوں نے زبانی طور پر پنچایت انتظامیہ کو آگاہ کیا ہے لیکن کوئی کام نہیں ہوا۔ دوسری جانب کھنڈارا پنچایت کے ڈپٹی چیف آشی بھٹاچاریہ نے اس سلسلے میں کہا کہ اگرچہ انہوں نے سنا ہے کہ گاؤں میں نالی کے پانی کا مسئلہ ہے لیکن کسی نے بھی تحریری شکل میں پنچایت کو شکایت نہیں دی ہےپنچایت ڈپٹی چیف آشیش بابو نے کہا کہ علاقے میں نکاسی آب کا مسئلہ ہے،ہم نے پہلے ہی چیف سے بات کی ہے، جلد ہی مسئلہ حل ہوجائے گا۔

ایمرجنسی حالت میں الرٹ رہنے کیلئے چترنجن دیش بندھو بوائز اسکول میں سول ڈیفنس کا ڈرل اور آگاہی پروگرام

آسنسول: 7رمئی،(عوامی نیوز سروس): سول ڈیفنس کی ٹیم نے بدھ کو چترنجن دیش بندھو بوائز اسکول میں ایک ڈرل اور بیداری پروگرام کا انعقاد کیا اس پروگرام کا مقصد طلباء کو یہ سکھانا تھا کہ ایمرجنسی میں کیا کرنا ہے۔ اس پروگرام میں شہری دفاع کی ٹیم نے دن کے وقت محفوظ مقامات پر پناہ لینے اور رات کو کم روشنی کے استعمال کی اہمیت کو اجاگر کیا پروگرام کے ایک حصے کے طور پر، سائرن دومنٹ کے لیے بجائے جاتے ہیں جسے ایمرجنسی سگنل کی علامت کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے سائرن سنتے ہی طلباء نے اپنی میزوں کے نیچے پناہ لی یا فرش پر لیٹ گئے۔اس کے علاوہ، اگر آپ بازار میں ہیں یا باہر ہیں تو محفوظ جگہ پر کیسے جائیں؟ اس کے علاوہ، اگر آپ بلند وبالا عمارت میں رہتے ہیں، تو تہہ خانے میں جانے کا مشورہ دیا جاتا ہیاسکول کے ہیڈ ٹیچر بیدیا ناتھ اوروتگ نے کہا، یہ مشق اور بیداری پروگرام نہ صرف طلباء بلکہ والدین اور اسکول کے عملے کے لیے بھی ہے اور والدین اور اسکول کے عملے کے لیے بھی انتہائی فائدہ مند ہوگا سول ڈیفنس کی ٹیم کو کیا کرنا چاہیے اور کن چیزوں سے گریز کرنا چاہیے اس پر تفصیلی بات چیت ہوئی ہے۔طلباء نے اس پروگرام میں شرکت کر کے خوشی کا اظہار کیا۔ وہ کہتی ہیں، موجودہ عالمی حالات میں اس قسم کی آگاہی ہمارے لیے بہت فائدہ مند ہے۔ہم جنگ جیسے حالات میں تیار رہنے کے قابل ہوں گے اس پروگرام نے طلباء میں خوداعتمادی اور بیداری میں اضافہ کیا ہے سول ڈیفنس کے حکام نے کہا کہ جو مستقبل میں کسی بھی ہنگامی صورتحال میں ان کی مدد کرے گا۔

میہی جام: دیسی ساختہ پستول سمیت شخص گرفتار

آسنسول: 7رمئی،(عوامی نیوز سروس): جامتاڑہ پولیس نے تھانہ میہی جام کے علاقے میں بڑی کارروائی کرتے ہوئے ایک شخص کو اسلحہ سمیت گرفتار کرلیا پولیس سپرنٹنڈنٹ سے موصول ہونے والی خفیہ اطلاع کی بنیاد پر تھانہ میہی جام کے علاقے میں انسداد جرائم کا سرچ آپریشن کیا گیا جس کے نتیجے میں یہ گرفتاری عمل میں آئی اطلاع کے مطابق گرفتار شخص کا نام 27 سالہ ارپن کمار داس والد سنجے کمار داس ساکنہ کالیٹلہ، میہی جام ہے پولیس نے اس کے پاس سے ایک دیسی ساختہ پستول، ایک میگزین اور ایک زندہ کارتوس برآمد کیا اس کے علاوہ اس کے پاس سے ایک موبائل فون اور ایک ہنڈائی ایون کار (رجسٹریشن نمبر WB02AH-7181) ضبط کی گئی۔ پولیس نے بتایا کہ ارپن کمار داس میہی جام تھانہ علاقہ میں مجرمانہ حرکت کرنے کا منصوبہ بنا رہا تھا اس کی گرفتاری کے بعد، مقدمہ نمبر 2025/30، مورخہ 06.05.2025، میہزم پولیس اسٹیشن میں آرمس ایکٹ کی دفعہ 25 26/A(B-1) کے تحت درج کیا گیا ہے۔تحقیقات سے پتہ چلا کہ ارپن کمار داس کی مجرمانہ تاریخ ہے وہ اس سے قبل سلان پور پولیس اسٹیشن کیس نمبر 2016/155، مورخہ 2016/12/02، دفعہ 380/457 تعزیرات ہند کے تحت ملوث تھا اس آپریشن میں میہی جام تھانے کے پولیس افسر وویکا نند دوبے، پولیس افسر گلشن کمار سنگھ، پولیس افسر برجن رام اور ٹائیگر موبائل کے جوانوں نے حصہ لیا۔سپرنٹنڈنٹ آف پولیس نے اس کامیابی پر پولیس ٹیم کی تعریف کی اور کہا کہ جرائم اور مجرموں کے خلاف ان کی مہم جاری رہے گی پولیس اس معاملے کی مزید تفتیش کررہی ہے اور ارپن کمار داس کے کسی اور مجرمانہ سرگرمیوں میں ملوث ہونے کے امکان پر غور کررہی ہے۔

رانی گنج: بائیک شوروم کے شٹر توڑ کر چوری کرتے دو چوروں کی تصویری سی سی ٹی وی میں قید

آسنسول: 7رمئی،(عوامی نیوز سروس): گذشتہ دن نصف شب کو رانی گنج پولیس اسٹیشن کے رانی سائر موڑ کے قریب پردیپ ہیرو موٹر بائیک شوروم میں چوری کا المناک واقعہ پیش آیا تھارات دیر گئے دو بدمعاشوں نے شٹر توڑ کر کاٹ کر اور سیکیوریٹی گارڈ کو اندر روم میں بند کر کے شوروم میں گھس کر چوری کی واردات کا انجام دیا تھا وہ نقد 10 ہزار روپے اور لاکر چوری کر لی اور ساز وسامان سمیٹ کیمرے کو بھی نقصان پہنچایا تھا شوروم میں رات دیڑھ بجے سے 50 منٹ تک چوروں نے اودھم مچائی ان پچاس منٹ کے اندر دو چوروں کے کارنامے سی سی ٹی وی کیمرے کی فوٹیج میں قید ہو گئے ہیں سی سی ٹی وی میں قید تصویر کو دیکھ کر پولیس نے گرفتاری کی کوشش شروع کر دی ہے کہا جا رہا ہے کہ پولیس نے یقین دہانی کرائی ہے کہ بہت جلد چوروں کو گرفتار کرلیا جائے گا۔واضح ہو کہ کچھ دن پہلے بھی رانی گنج میں گنیش سوسائٹی کے تین بند فلیٹوں میں چوری کی وارداتیں ہوئیں تھی اس بار چور نے موٹر سائیکل کے شوروم کو نشانہ بنایا۔

ریت مافیا پر رانی گنج میجیا بلبھ پور گھاٹ کے پاس دامودر ندی کے بھاؤ کو روکنے کا الزام،ندی کو بچانے کی اپیل

آسنسول: 7رمئی،(عوامی نیوز سروس): رانی گنج کے بلبھ پور میں دامودر ندی کا بہاؤ مناسب طور پر اب نہیں ہورہا ہے گھیرا بندی کر کہ اب ایک ڈیم نما جگہہ بنا دیا گیا ہے اور ندی کے بہاؤ میں کوئی تیز بہاؤ نہیں ہے اطلاع کے مطابق لوگ تالاب جیسے گڑھے میں نہانے پر مجبور ہیں یہاں تک کہ راکھ بھی اب گڑھوں میں ڈالی جارہی ہے رانی گنج کا ایک قصبہ دامودر ندی کے کنارے واقع ہے وہاں کا مرکزی گھاٹ بلبھ پور گھاٹ ہے رانی گنج اور آس پاس کے علاقوں کے لوگ مختلف تہواروں پر اسی ندی میں نہاتے ہیں جس کے لیے انہیں رانی گنج کے بلبھ پور گھاٹ جانا پڑتا ہے کیونکہ یہ علاقے کا سب سے بڑا ندی گھاٹ ہے جسے میجیا گھاٹ کے نام سے جانا جاتا ہے کہا جاتا ہے کہ جنوری تک یہاں ندی کا بلا روک ٹوک تیز بہاؤ جاری رہا لیکن اب ریت مافیا کی جانب سے ندی پر ڈیم نما جگہہ بنانے کی وجہ سیاس جگہے کی ندی کا بہاؤ رک گیا ہے اور بہاؤ ندی کے دوسری جانب میجیا میں جارہا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ علاقے کا سب سے بڑا شمشان گھاٹ ہونے کی وجہ سے یہاں دور دراز سے لوگ میت کی کی اخری رسوم کے لیے آتے ہیں روایت کے مطابق ہندو مذہب کے لوگ زیادہ تر لاشوں کو دریا کے کنارے واقع شمشان گھاٹ میں جلاتے ہیں لاشوں کی نزر آتش کے بعد راکھ کو ندی میں ڈالا جاتا ہے اور اس کے بعد جلوس جنازہ میں شامل تمام افراد ندی میں نہاتے ہیں اب اگر رانی گنج علاقے کے باشندے دامودر ندی میں نہانا چاہتے ہیں یا بلبھ پور شمشان گھاٹ میں آخری رسومات کے بعد راکھ کو ڈبونا چاہتے ہیں تو انہیں ندی پار کر کے بانکوڑہ ضلع کے میجیا جانا ہوگا کیونکہ ریت مافیا نے رانی گنج علاقے میں دامودر ندی کو پوری طرح تباہ کر دیا ہے۔ ہندو روایات کے مطابق ندی کے کنارے لاشوں کو آخری رسومات ادا کرنے کے بعد اس کی راکھ کو ندی میں ڈبو دیا یا بہا دیا جاتا ہے اس کے بعد جلوس جنازہ میں شامل تمام لوگ ندی میں نہا کر پاک ہو کر گھر چلے جاتے ہیں تاہم ، رانی گنج کے بلبھ پور شمشان میں دریا کی ندی اب موجود نہیں ہے لوگ مردہ کی راکھ کو گڑھے نما تالاب میں ڈبونے اور اسی گڑھے نما تالاب میں نہانے پر مجبور ہیں اطاع کے مطابق بلبھ پور گھاٹ پر ایک شمشان کالی مندر ہے اور قریب ہی ایک متھرا چندی مندر ہے جہاں علاقے کے لوگ اکثر پوجا کے لیے آتے ہیں اگر کسی کو نیشنل ہائی وے 60 کے ذریعے اس مندر تک پہنچنا ہے تو عقیدت مندوں کو کافی پریشانی کا سامنا کرنا پڑے گا کیونکہ یہ سڑک مکمل طور پر خستہ حال ہو چکی ہے اور اس سڑک پر چلنے کے لیے موزوں نہیں ہے ہر روز سینکڑوں ٹرک جن میں 18 پہیوں تک ریت ہوتی ہے اور یہاں سے باہر لے جایا جاتا ہیزیادہ تر ٹرک ریت سے بھرے ہوتے ہیں اور انتظامیہ کے نوٹس کے باوجود کوئی کارروائی نہیں کی جاتی جبکہ رانی گنج تھانے کا بلبھ پور پھانڑی قریب ہی واقع ہے یہاں پیسے کا اس قدر غلط استعمال کیا جا رہا ہے کہ ندی کو تباہ ہوتے ہر کوئی دیکھ سکتا ہے لیکن کوئی منہ نہیں کھولتا سب کے منہ میں پیسے بھرے ہوئے ہیں اس معاملے پر بلبھ پور گرام پنچایت کے نائب پردھان سدھن منڈل سے بات کرنے پر انہوں نے کہا کہ کمپنی کو بلبھ پور گھاٹ کے قریب ریت نکالنے کا سرکاری ٹھیکہ ملا ہے ہمیں ان کے ندی سے ریت نکالنے پر کوئی اعتراض نہیں ہے لیکن جس طرح سے ریت نکالی جارہی ہے اس سے اس علاقے کے لوگوں کو کافی پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے یہاں ندی کا بہاؤ ختم ہو رہا ہے، یہاں روزانہ مندر آنے سے لوگ گھبرا رہے ہیں سڑکیں ٹوٹ رہی ہیں پینے کے پانی کی سہولت موجود نہیں ہے، لوگ ندی میں نہانے کے قابل نہیں، علاقے کا مرکزی شمشان گھاٹ ہونے کے باوجود آخری رسومات کے بعد راکھ کو ندی میں نہیں ڈالا جاسکتا ان کا کہنا ہے کہ ہم نے یہ تمام معاملات بلاک افسر اور اپنے اوپر کے اعلی عہدیداران کو بتائے ہیں اور انہیں خط بھی لکھا ہے لیکن ان کی طرف سے کوئی کارروائی نہیں کی جارہی ہیاس حوالے سے ایوان بالا سے بات کریں گے اور احتجاج کریں گے اس معاملے پر آسنسول جنوبی کے بی جے پی ایم ایل اے اگنی مترا پال نے کہا کہ دامودر ندی سے تیرات سے بلبھ پور تک ریت کی چوری دھڑلے سے ہو رہی ہے دریا کے بیچوں بیچ بڑی بڑی مشینیں اتاری جارہی ہیں اور گڑھا کھود کر ریت نکالی جا رہی ہے ندی پر ڈیم نما جگہے بنا کر رانی گنج علاقے میں ندی کا بہاؤ روک دیا گیا ہے جس سے علاقے میں پانی کا سنگین مسئلہ پیدا ہو گیا ہے لوگ پانی کے لیے ترس رہے ہیں ریت سے لدے اوور لوڈ ٹرک چل رہے ہیں جس سے دیہی سڑکیں تباہ ہو گئی ہیں اس معاملے پر مقامی انتظامیہ سے شکایت کی گئی ہے اب ہم اس کے خلاف احتجاج کریں گےہمیں اپنے علاقے میں کوئی غیر قانونی سرگرمی نہیں ہونے دوں گی اب بڑا احتجاج ہوگا واضح ہو کہ اگنی مترا پال نے چند دنوں قبل نصف شب کو ریت مافیا کے خلاف کاروائی کی تھی گئی ریت لدی گاڑیوں کو روک دی تھی۔

برن پور ایسکو یونین انتخابات میں بڑا جھٹکا، INTUC سے ایڈیٹر سمیت دو کا استعفیٰ

آسنسول: 7رمئی،(عوامی نیوز سروس): ہائی کورٹ کی ہدایات کے بعد، سیل، آئی ایس پی یا آئیسکو فیکٹری مزدور تنظیموں کی شناخت کے لیے برن پور میں یونین کے انتخابات 23 مئی کو ہونے ہیں اس سے قبل 28 اپریل کو اس الیکشن کے حوالے سے ایسکو کی سات یونینوں کے نمائندوں کی ایک میٹنگ لیبر ڈیپارٹمنٹ کے اعلیٰ حکام کے ساتھ ہوئی تھی اور پھر اس الیکشن میں کانگریس کی مزدور تنظیم INTUC ششیر کو بڑا دھچکا لگا گذشتہ دن آئی اے ٹی یوسی لیبر یونین کے ایڈیٹر شری کانت سو اور تنظیم کے رہنما اچھنت مظیر نے استعفیٰ دے دیا انٹک سے وابستہ یونین کے صدر ریاستی لیڈر دونوں کے استعفے ہرجیت سنگھ کے پاس آئے یہ استعفیٰ اتوار کی شب بھیجا گیا ہے۔ نتیجے کے طور پر، اراکین اور حامیوں کو لگتا ہے کہ برن پور میں آئی سی او فیکٹری کی INTUC مزدور یونین میں ایک بڑی تباہی جیسی صورتحال پیدا ہو گئی ہے اس کے ساتھ ہی بہت سے دوسرے لوگ جوان کے نظریات کی پیروی کرتے تھے اور شری کانت ساویر کے پیروکار تھے تنظیم چھوڑ دیں گے اس بارے میں شری کانت سو نے کہا کہ میں نے تنظیم کے صدر کو تحریری طور پر اپنا استعفیٰ پیش کر دیا ہے۔ جہاں میں نے مطلع کیا ہے، یونین میں بہت سے فیصلے مجھے بتائے یا ان پر بحث کیے بغیر لیے جا رہے ہیں۔ مثال کے طور پر وہ تنظیم کے قواعد میں کہا گیا ہے کہ جنرل ایڈیٹر کے عہدے پر تقرری سالانہ جنرل میٹنگ میں ووٹنگ کے ذریعے کی جائے گی۔لیکن ہمارے سالانہ انتخابات کے صدر اور مدیر کو منتخب ہوئے ڈھائی ماہ ہو چکے ہیں۔ لیکن قواعد کے مطابق ابھی تک جنرل ایڈیٹر کا انتخاب نہیں ہوا۔کوئی ادارہ جنرل ایڈیٹر کے بغیر نہیں چل سکتا کارکنوں کے فیصلے نہ کرنے کی مثالیں بھی ہیں جو یونین نہیں چاہتی تھی۔ میں ان باتوں کو بار بار نہیں سنتا۔ اس لیے میں نے صرف تحریری طور پر ایڈیٹر کے عہدے سے استعفیٰ دیا ہے۔ میں نے یونین کی رکنیت سے استعفیٰ دے دیا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ میرا INTUC سے کوئی رابطہ نہیں ہے۔ یہی نہیں، انہوں نے کہا کہ کچھ اور لوگ بعد میں تنظیم چھوڑ دیں گے اور میرے پاس ان لوگوں کے بارے میں معلومات ہیں جو مزدور تنظیم کی قیادت میں ہیں۔تاہم سننے میں آرہا ہے کہ یہ لیڈر INTUC سے استعفیٰ دے کر اس میں شامل ہو سکتے ہیں۔ یہ لیڈر اس پر تبصرہ نہیں کرنا چاہتا۔دوسری جانب تنظیم کے صدر ہرجیت سنگھ نے اس حوالے سے کہا کہ جس دن سالانہ جنرل میٹنگ تھی وہ اس دن نہیں آئے۔ جنرل ایڈیٹر کے معاملے پر 4 ایڈیٹروں سے کئی بار بات ہوئی۔23 مئی کو ہونے والی ووٹنگ کے بعد سب کو ذہن میں رکھتے ہوئے بحث کے ذریعے اس سلسلے میں کوئی فیصلہ متوقع ہے۔ اتوار کو ان کے استعفیٰ سے بہت پہلے میں نے اسے سمجھایا۔ وہ ایک طویل عرصے سے اس تنظیم میں شامل ہیں۔اس سے قبل وہ کو ایڈیٹر بھی تھے۔ پھر اس نے اپنا استعفیٰ مجھے واٹس ایپ پر بھیجا۔ایک اور رہنما نے اپنا استعفیٰ بھیج دیا ہے۔ مجھے امید ہے کہ اس کے بعد وہ جہاں بھی رہیں گے، خیریت سے ہوں گے۔ برن پور آئیسکو فیکٹری کے قائدین جو عرصہ دراز سے مزدور یونینوں کو منظم کر رہے ہیں نے کہا کہ اس بار انتخابات میں اصل مقابلہ INTUC اور CITU کے درمیان ہوگا۔ اس استعفیٰ کے بعد، INTUC بھارتیہ مزدور سنگھ یا BMS میں بٹ گیا۔ وہ سمجھتے ہیں کہ ISCOR کی مزدور تنظیم اگلی صف میں آکر اسے BMS کہہ سکتی ہے۔

زمبابوے اور بنگلہ دیش کے درمیان ٹسٹ سیریز 1-1 کی برابری پر ختم

دو ٹسٹ سیریز میں زمبابوے کے موزارابانی اور بنگلہ دیش کے مہدی حسن چمکے

دبئی (یو اے ای) 7 مئی: زمبابوے کا فاسٹ بالر موزارابانی، بنگلہ دیش کا اسٹائلش آل راونڈر مہدی حسن میراز اور نیوزی لینڈ کے سیمر بن سیئرس کے نام کا اعلان کیا گیا ہے کہ وہ تینوں آئی سی سی کے ماہ اپریل 2025 کے پلیئر آف دی میچ ہوں گے ان تینوں کا نام نامزد کر دیا گیا ہے اور ان تینوں میں سے کوئی ایک پلیئر آف دی منتھ ایوارڈ سے نوازا جائے گا اور اس وقت سب سے بہترین کھلاڑی تسلیم کر لیا جائے گا۔ انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے گزشتہ دو برسوں سے ہر ماہ کے بہترین کرکٹر کے طور پر ایوارڈ دینے کا اعلان کیا ہے اور یہ بیحد دلچسپ فارمولہ ہے کہ سال بھر جو کرکٹ کے مختلف ایونٹ ہوتے رہتے ہیں اس میں سے ہر ماہ کے بہترین کرکٹر کا انتخاب کیا جائے اس سے یہ فائدہ ضرور ہوتا ہے کہ نوجوان کرکٹروں کے اندر ایک حوصلہ پیدا ہوتا ہے اور وہ اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوالینے کے لئے زیادہ سے زیادہ جارحانہ انداز اپناتے ہیں اور یہی کرکٹ کا جنون ہے۔ موزارابانی جو زمبابوے کا فاسٹ بالر ہے اور اس نے ابھی بنگلہ دیش کے خلاف ٹسٹ سیریز میں اپنی بہترین کارکردگی کا لوہا منوالیا ہے۔ 28 سالہ زمبابوے کا فاسٹ بالر بنگلہ دیش کے خلاف سلہٹ میں پہلا ٹسٹ کھیلتے ہوئے اس ماہ کے بہترین کرکٹر کے طور پر نامزد ہوا ہے یہ اور بات ہے کہ ایوارڈ کوئی دوسرا کھلاڑی حاصل کرلے جو اس سے بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرے لیکن موزارابانی کیلئے یہ ایوارڈ بھی کم نہیں ہے کہ کیریئر کے پہلے ٹسٹ کے بل بوتے پر اسے نامزدگی تو لم گئی ہے۔ واضح رہے کہ زمبابوے کو آئی سی سی نے برح طرح سے نظرانداز کر رکھا ہے۔ اس کے مقابلے میں آئر لینڈ کو زیادہ ٹسٹ، ون ڈے اور ٹی-20 سیریز کا موقع دیا جاتا ہے جبکہ زمبابوی کو بمشکل سال میں ایک یا دو سیریز کھیلنے کو ملتا ہے کیونکہ زمبابوے باقاعدہ طور پر انڈیا، پاکستان، سری لنکا، نیوزی لینڈ، آسٹریلیا ویسٹ انڈیز، انگلینڈ جنوبی افریقہ، بنگلہ دیش جیسی ٹیموں کے زمرے میں شامل نہیں کیا گیا ہے۔ جبکہ زمبابوے کو پہلے باقاعدہ طور پر ٹسٹ ون ڈے اور ٹی-20 سیریز میں شامل رکھا جاتا تھا لیکن زمبابوے چونکہ ایک غریب افریقی ملک ہے اور وہاں کھیلنے سے اسٹار کھلاڑیوں کو زیادہ دلچسپی نہیں ہوتی جیسے اس وقت آئی سی سی نے زمبابوے کو انگلینڈ کے ساتھ واحد ٹسٹ سیریز کا موقع دیا جس میں انگلینڈ نے کپتان بین اسٹوکس کو سونپی گئی ہے تو یہ خبر نمایاں طور پر سامنے آئی کہ بین اسٹوکس زمبابوے کے خلاف واحد ٹسٹ کھیلیں گے یعنی انگلینڈ اور زمبابوے سے زیادہ اہمیت بین اسٹوکس کی ہے۔

بنگلہ دیش کے شہر سلہٹ میں زمبابوے اور بنگلہ دیش کے درمیان جو پہلا ٹسٹ کھیلا گیا اس میں زمبابوے کے فاسٹ بالر موزارابانی نے پہلی انگ میں 50 رن دے کر 3 وکٹیں حاصل کیں جس میں بنگلہ دیش کے کپتان نجمل الحسین شانتو کا اہم وکٹ بھی شامل ہے۔ دوسری انگ میں موزارابانی نے 72 رن دیکر 6 وکٹیں حاصل کیں اور دونوں اننگیں ملاکر 9/122 کا بہترین تجزیہ رہا اور مارچ 2021 کے بعد زمبابوے کو اس ٹسٹ میں 3 وکٹوں سے تاریخی کامیابی ملی اور موزارابانی کو پلیئر آف دی میچ کا ایوارڈ دیا گیا۔ اس کی اس کارکردگی اور بہترین فاسٹ بالنگ کی بدولت بہت اہم فرنچائزروں کی نظر میں آجائے گا۔ اور اسے آئی پی ایل، بی پی ایل، پی ایس ایل کے علاوہ انگلینڈ اور آسٹریلیا میں کھیلے جانے والے ٹورنامنٹوں میں بھی کھیلنے کا موقع ملے گا۔ دوسری طرف بنگلہ دیش کے فاسٹ بالر مہدی حسن نے بھی شاندار کارکردگی پیش کی جب جب 27 سالہ پیسر نے پہلی انگ میں 5/52 اور دوسری انگ میں 5/50 یعنی 10/102 کا بہترین ریکارڈ بنایا۔ دوسرے کرکٹ ٹسٹ میں اس نے زمابوے کے خلاف پہلی انگ میں 5/32 کا ریکارڈ بنایا پھر بلے بازے کرتے ہوئے 162 گیندوں پر 104 رن اسکور کئے اور دوسرا ٹسٹ جو چٹگاؤں میں کھیلا گیا اس میں زمابوے نے کامیابی حاصل کی اور سیریز 1-1 سے برابر کر دیا۔ جس میں مہدی حسن کو مین آف دی ٹورنامنٹ کا ایوارڈ دیا گیا۔

ہندوستانی کرکٹرز نے 'آپریشن سندور' میں بہادری پر مسلح افواج کی تعریف کی

ممبئی، 7 مئی (یواین آئی) ہندوستانی کرکٹ برادری نے پاکستان اور پاکستان کے زیر قبضہ کشمیر (پی او کے) میں 'آپریشن سندور ' کے لیے بدھ کے روز حب الوطنی کے جذبے سے متحد ہو کر ملک کی مسلح افواج کے دہشت گردی کے نو لانچ پیڈ کو نشانہ بنانے پر غیر متزلزل حمایت کا اظہار کیا ہے۔ سابق ہندستانی اوپنر وریندر سہواگ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر پوسٹ کیا، دھرم و رکشتی رکھشتا جئے ہند کی سینا' آپریشن سندور'۔ اسپنر ورون چکرورتی نے انسٹا گرام پر آپریشن سندور کی تصویر شیئر کی۔ ہندستانی کرکٹ ٹیم کے ہیڈ کوچ گوتم گمبھیر نے فوج کی تعریف کی۔ انہوں نے ایکس پر 'جئے ہند (ہندستان کی فتح) ' لکھا اور آپریشن سندور کی تصویر شیئر کی۔ سابق کرکٹر آکاش چوپڑا اور پرگیان اوجھا عوامی سطح پر ہندوستانی مسلح افواج کی تعریف کرنے میں سب سے آگے تھے۔ ان میں سے ہر ایک نے سوشل میڈیا پر حب الوطنی کے پیغامات شیئر کیے ،تمام نے "جئے ہند " لکھا۔

مچل اوون زخمی گلین میکسویل کی جگہ پنجاب کنگز کی ٹیم میں شامل

دھرم شالہ، 7 مئی (یواین آئی) آسٹریلیائی آل راؤنڈر مچل اوون کو زخمی گلین میکسویل کی جگہ انڈین پریمیر لیگ (آئی پی ایل) 2025 کے بقیہ میچوں کے لیے پنجاب کنگز کی ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ پنجاب کنگز کے ہیڈ کوچ رکی پونٹنگ نے 23 سالہ اوون کو ٹیم میں خوش آمدید کہتے ہوئے کہا، "مجھے لگتا ہے کہ ہم سب اس سیزن کے آخری مرحلے کے لیے مچل اوون کو اپنی ٹیم میں شامل کر کے بہت خوش ہیں۔ وہ ایک ایسا کھلاڑی ہے جسے میں نے گزشتہ 12 مہینوں میں بہت قریب سے دیکھا ہے۔ وہ ایک ایسا کھلاڑی ہے جو مختلف پوزیشنوں پر بلے بازی کر سکتا ہے اور کچھ بہت مفید میڈیم پیس گیند بازی بھی کر سکتا ہے۔ میں اسے ٹیم کا حصہ بنا کر بہت پرجوش ہوں اور اس کے جلد از جلد یہاں آنے کا منتظر ہوں۔" 3 کروڑ روپے میں پنجاب کنگز میں شامل ہونے والے اوون نے 34 ٹی ٹوئنٹی میچوں میں مجموعی طور پر 646 رن بنائے اور 10 وکٹیں حاصل کیں۔ ان کے نام پر دو سنچریاں بھی ہیں، ان کا سب سے زیادہ اسکور 108 ہے۔ ٹیم میں شامل ہونے پر اوون نے کہا کہ میں پنجاب کنگز میں شمولیت کا موقع ملنے پر بہت پرجوش ہوں۔ پنجاب کنگز کے چیف ایگزیکٹیو ستیش مینن نے کہا، ''ہمیں یقین ہے کہ مچل اوون کے پاس آئی پی ایل میں کامیابی کی مہارت اور مزاج ہے۔''

پانڈیا اور نہرا پر آئی پی ایل کے ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی پر جرمانہ عائد

ممبئی، 07 مئی (یواین آئی) ممبئی انڈینز کے کپتان ہاردک پانڈیا اور ان کی پوری ٹیم اور گجرات ٹائٹنز کے ہیڈ کوچ آشیش نہرا پر انڈین پریمیر لیگ (آئی پی ایل) 2025 کے 56 ویں میچ کے دوران سلو اوور ریٹ کے لیے ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کرنے پر ان کی میچ فیس کا 25 فیصد جرمانہ عائد کیا گیا ہے۔

ہاردک پانڈیا پر منگل کی رات وانکھیڑے اسٹیڈیم میں ممبئی انڈینز اور گجرات ٹائٹنز کے درمیان کھیلے گئے میچ میں سلو اوور ریٹ پر جرمانہ عائد کیا گیا ہے۔ چونکہ یہ آئی پی ایل کے سلو اوور ریٹ کے ضابطہ اخلاق کے تحت سیزن کا ان کی ٹیم کا دوسرا جرم تھا اس لئے پانڈیا پر 24 لاکھ روپے کا جرمانہ عائد کیا گیا۔ پلینگ ٹیم کے تمام ممبران بشمول امپیکٹ پلیئرز اور کنکشن سبسٹی ٹیوٹ پر انفرادی طور پر 6 لاکھ روپے یا ان کی متعلقہ میچ فیس کا 25 فیصد جو بھی کم ہو جرمانہ عائد کیا گیا۔

دریں اثنا، گجرات ٹائٹنز کے ہیڈ کوچ آشیش نہرا کو آئی پی ایل کے ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کرنے پر ان کی میچ فیس کا 25 فیصد جرمانہ اور ایک ڈیمیرٹ پوائنٹ بھی دیا گیا ہے۔ انہوں نے آرٹیکل 2.20 کے تحت لیول 1 کے جرم کا اعتراف کرتے ہوئے میچ ریفری کی سزا کو قبول کرلیا۔

ویدانت نے شوٹنگ میں گولڈ میڈل جیتا

نئی دہلی، 7 مئی (یواین آئی) کھیلو انڈیا یوتھ گیمز 2025 کے شوٹنگ مقابلے کے تیسرے دن بدھ کو مہاراشٹر کے ویدانت نتن نے 50 میٹر تھری پوزیشن رائفل (مردوں کے نوجوانوں کے زمرے) میں طلائی تمغہ جیتا۔ آج یہاں کرنی سنگھ شوٹنگ رینج میں ہریانہ کے ویدانت نے 452.5 پوائنٹس کے ساتھ طلائی، ہریانہ کے روہت کنین نے 451.9 پوائنٹس کے ساتھ چاندی اور پنجاب کے امیتوج سنگھ نے 440.1 پوائنٹس کے ساتھ کانسہ کا تمغہ جیتا۔ جیت کے بعد ویدانت نے کہا، "میں گزشتہ کھیلو انڈیا مقابلے میں ایک بار پانچویں نمبر پر تھا، اس لیے میں اس بار تھوڑا سا نروس تھا، لیکن اب جب میں نے گولڈ میڈل جیتا ہے، تو یہ بہت خاص ہے۔ میں 2022 سے کھیلو انڈیا کے ساتھ منسلک ہوں اور حکومت کی طرف سے مالی امداد سے چیزیں بہت آسان ہو گئی ہیں۔ میں پہلے بھی حصہ لے چکا ہوں، لیکن اس بار بہار حکومت کی جانب سے کیے گئے انتظامات قابل تعریف ہیں۔ "

چاندی کا تمغہ جیتنے والے روہت کنین نے کہا، "اگر میں نے آخری شاٹ صحیح لیا ہوتا تو میں گولڈ جیت سکتا تھا۔ اب میں آنے والے مقابلوں میں سونے کے لیے تیاری کر رہا ہوں۔ "امیتوج سنگھ نے کہا،" یہ میرا پہلا کھیلو انڈیا مقابلہ تھا اور بھگوان کی مہربانی سے میں نے کانسہ کا تمغہ جیتا"۔

جمشید پور ایف سی کے کوچ خالد جمیل کی قسمت کا ستارہ چمکنے کے قریب

آل انڈیا فٹبال فیڈریشن کی نظر خالد جمیل پر، انڈیا کے کوچ مقرر ہو سکتے ہیں

کولکاتا 7 مئی: مونولو مرکویز کی کوچنگ میں ایف سی گوا نے حالیہ اختتام شدہ کالنگا سپر کپ بھوبنیشور کے سیمی فائنل میں موہن بگان سپر جائینٹ اور فائنل میں جمشید پور ایف سی کو شکست دے کر 2019 کے بعد دوسری مرتبہ سپر کپ میں قبضہ کیا جس کی وجہ سے اس کی اہمیت ایف سی گوا کی ٹیم میں بہت زیادہ بڑھ گئی۔ اگر چہ اس سے پہلے اے آئی ایف ایف نے ایف سی گوا کے کوچ مونولو مرکویز کو انڈین ٹیم کی کوچنگ سونپی تھی اور انہوں نے درمیان میں انڈین ٹیم کی کوچنگ بھی کی تھی لیکن کہا تھا کہ آئی ایس ایل کے بعد سپر کپ کے اختتام پر وہ انڈین ٹیم کی ذمہ داری سنبھالیں گے لیکن ان کی کوچنگ میں ایف سی گوا کو آئی ایس ایل میں دوسری پوزیشن اور کالنگا سپر کپ میں چمپئن ہونے کے صلہ میں گوا ٹیم کے فرنچائزاروں نے انہیں کروڑوں کے آفر دیدیئے ہیں اور اتنی خطیر رقم انہیں انڈین ٹیم کی کوچنگ میں حاصل نہیں ہو سکتے تھے لہٰذا مونولو موکویز کے انداز میں آنا کانی دیکھی گئی اور انہوں نے شاید اپنا عندیہ بھی اے آئی ایف ایف کے صدر کلیان چوبے پر بھی ظاہر کر دیا ہے کہ ان کے لئے ایف سی گوا کی ٹیم کو چھوڑنا ممکن نہ ہوگا۔ اے آئی ایف ایف کے اضافہ کا مطالبہ دیکھا تو فیصلہ کیا گیا کہ اور بھی لوگ ہیں جو مونولو مرکویز کی جگہ پر فٹ ہو سکتے ہیں اور ایسے میں جمشید پور کے کوچ خالد جمیل پر اے ائی ایفا یف کی نظر ٹکی ہے جس نے 25-2024 کے سیزن میں جمشید پور ایف سی کو انتہائی اعلیٰ مقام پر پہنچایا اور پھر سپر کپ کے فائنل تک پہنچایا جو بہت بڑی بات ہے۔ کلیان چوبے جو ماضی میں خود کو اے گریڈ گول کیپر رہ چکے ہیں اور ایسٹ بنگال و موہن بگان کی نمائندگی کر چکے ہیں اور انہیں اس کا اچھا خاصا تجربہ ہے کہ کون کوچ ٹیم کے لئے فائدہ مند ہو سکتا ہیا ور اب انہوں نے مصمم فیصلہ کر لیا ہے کہ مزید چند روز مونولو مرکویز کا عندیہ دیکھ لیں تو پھر باقاعدہ خالد جمیل کو انڈین فٹبال ٹیم کا چیف کوچ مرکوز کر دیا جائے۔ اگر یہ ہو جاتا ہے تو پھر سمجھ لینا چاہئے کہ انڈین فٹبال کو زبردست حوصلہ افزائی ملے گی جو اس وقت فیفا رینکنگ میں 125 ویں مقام پر ہے وہ دس میچ کھیلنے کے بعد 100 ویں مقام پر بلکہ اس سے بھی بہتر مقام کو حاصل کر لے گی۔

مارکیز نے جون میں تربیت لینے والی 28 رکنی ہندوستانی فٹ بال ٹیم کا اعلان کیا

نئی دہلی، 7 مئی (یواین آئی) ہندوستانی مردوں کی قومی فٹ بال ٹیم کے ہیڈ کوچ منولو مارکیز نے بدھ کو اے ایف سی ایشین کپ 2027 کوالیفائر کے لیے کولکتہ میں 18 مئی سے شروع ہونے والے تربیتی کیمپ کے لیے 28 رکنی ممکنہ اسکواڈ کا اعلان کیا ہے۔

ہندوستان کو اے ایف سی ایشین کپ 2027 کے فائنل راؤنڈ کوالیفائر کے گروپ سی میں بنگلہ دیش، ہانگ کانگ، چین اور سنگاپور کے ساتھ رکھا گیا ہے۔ ہندوستانی ٹیم کے لیے اگلا بڑا چیلنج 10 جون کو کائی ٹیک اسپورٹس پارک میں ہانگ کانگ، چین کے خلاف میچ ہے۔

ہندوستانی ٹیم کا ہانگ کانگ کے خلاف ایشین کپ کوالیفائر کی تیاری کے ایک حصے کے طور پر کولکتہ میں 10 روزہ تربیتی کیمپ ہوگا۔

ہندوستانی ٹیم تھائی لینڈ کے خلاف فیفا انٹرنیشنل دوستانہ میچ کھیلنے کے لیے 4 جون کو بنکاک روانہ ہوگی۔ اس کے بعد ٹیم ایشین کپ کوالیفائر کے لیے ہانگ کانگ جائے گی۔ کولکتہ کیمپ کے لیے ہندوستانی ٹیم کے 28 رکنی ممکنہ کھلاڑی درج ذیل ہیں:-

گول کیپر: ہریتک تیواری، وشال کیتھ، گرمیت سنگھ چہل، امریندر سنگھ۔

ڈیفنڈرز: نوریم روشن سنگھ، راہول بھیکے، کونشام چنگلنسانا سنگھ، انور علی، تھنگجام بورس سنگھ، سندیش جھنگن، آشیش رائے، سبھاشیش بوس، مہتاب سنگھ، ٹیکچم ابھیشیک سنگھ، نکھل پربھو۔ مڈفیلڈرز: سریش سنگھ وانگجام، نورم مہیش سنگھ، آیوش دیو چھتری، اُدانت سنگھ کمم، لالینگ ماویہ رالٹے، لسٹن کولاکو، عاشق کرونیان، برینڈن فرنینڈس۔ فارورڈز: سنیل چھتری، عرفان یدواڈ، منویر سنگھ، سہیل احمد بھٹ، لالیانزوالا چھانگٹے۔

پیٹرا کویتووا نے اٹالین اوپن میں پہلی جیت درج کی

روم، 7 مئی (یواین آئی) دوبار کی ومبلیڈن چیمپئن اور چیک جمہوریہ کی ٹینس کھلاڑی پیٹرا کویتووا نے اپنے پہلے بچے کی پیدائش کے بعد اٹالین اوپن میں اپنی پہلی جیت درج کی ہے۔ جمہوریہ چیک کی کھلاڑی کویتووا نے روم میں اٹالین اوپن کے پہلے راؤنڈ میں رومانیہ کی ارینا کیملیا بیگو کو سٹریٹ سیٹس میں 5-7، 1-6 سے شکست دی۔ پیٹرا کویتووا نے میچ کے بعد ویمنز ٹینس ایسوسی ایشن (ڈبلیو ٹی اے) کو بتایا،'' مجھے 95 فیصد یقین تھا کہ میں کبھی بھی کورٹ میں واپس نہیں آسکوں گی۔'' اس وقت میں ٹینس سے اوب چکی تھی۔ میں سوچ رہی تھی کہ 'میں اب نہیں کھیل سکتی 'اس لیے ہم نے بچے کے لیے کوشش کرنے کا فیصلہ کیا۔

کویتووا کا مقابلہ ٹورنامنٹ کے دوسرے راؤنڈ میں عالمی نمبر 36 تیونس کی اونس جبیور سے ہوگا۔ دوسرے میچ میں برطانیہ کی سونے کارٹیل نے آسٹریلیائی کھلاڑی کمبرلی بیریل کو دو گھنٹے 10 منٹ تک جاری رہنے والے سخت مقابلے میں 6-4، 6-3، 4-6 سے شکست دی۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Thursday, 8th May 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
جمعرات، ۸ مئی ۲۰۲۵ء

ہندوستانی خواتین ٹیم جنوبی افریقہ کو شکست دے کر سہ فریقی سیریز کے فائنل میں داخل

کولمبو، 7 مئی (یو این آئی) جمیما روڈریگس (123) کی سنچری، دیپتی شرما (93) اور اسمرتی مندھانا (51) کی نصف سنچریوں کے بعد امنجوت کور کی قیادت میں شاندار گیند بازی کی بدولت ہندوستانی خواتین نے سہ فریقی سیریز کے پانچویں میچ میں بدھ کو جنوبی افریقہ کی خواتین ٹیم کو 23 رن سے شکست دے دی۔ جنوبی افریقہ کی ٹیم تین شکست کے سبب سہ فریقی سیریز سے باہر ہوگئی۔ اتوار کو فائنل میں ہندستان کا مقابلہ سری لنکا سے ہوگا۔

338 کے بڑے ہدف کے تعاقب میں جنوبی افریقہ کی شروعات خراب رہی اور اس نے لارا گڈال (چار) کی شکل میں پہلی وکیٹ گنوادی۔ میان اسمیٹ نے اس کے بعد تیجمن برٹس کے ساتھ دوسری وکٹ کے لیے 63 رن جوڑے۔ امنجوت کور نے 15ویں اوور میں تیجمن برٹس (26) کو آؤٹ کر کے اس شراکت کو توڑا۔ میان اسمٹ (39) کو دیپتی شرما نے آؤٹ کیا۔ جنوبی افریقہ نے اپنا چوتھا وکٹ نونڈومیسو شانگاسے (36) کی صورت میں گنوایا۔ سینالو جافتا (21) رن بنا کر آؤٹ ہوئی۔ این ڈرکسن نے 80 گیندوں پر پانچ چوکوں اور دو چھکوں کی مدد سے 81 رن بنائے۔ کپتان کلوئی ٹریون 43 گیندوں پر (67) رن بنا کر دیپتی شرما کے ہاتھوں بولڈ ہوئی، جس سے جنوبی افریقہ کی میچ جیتنے کی امیدوں پر پانی پھر گیا۔ 48 اووروں کے بعد امپائر ہرمن پریت کور نے بلے بازوں سے کم روشنی کے بارے میں بات کی اور خراب روشنی کی وجہ سے میچ روک دیا گیا ہے۔ روشنی بہتر ہونے کے بعد میچ دوبارہ شروع ہوا۔ لیکن جنوبی افریقہ کی ٹیم مقررہ 50 اووروں میں سات وکٹ پر 314 رن ہی بنا سکی اور 23 رن سے میچ ہار گئی۔ نادین ڈی کلرک (22) اور سن لوئس (دو) ناٹ آؤٹ رہیں۔

ہندستان کی طرف سے امنجوت کور نے تین وکٹیں حاصل کیں۔ دیپتی شرما نے دو وکٹیں حاصل کیں۔ شری چرنی اور پرتیکا راول نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

اس سے قبل آج جنوبی افریقہ کی خواتین ٹیم نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ بیٹنگ کے لیے اترنے والی ہندوستانی ٹیم کا آغاز اچھا نہیں رہا اور اس نے 50 کے اسکور پر اس کی تین وکٹیں گنوا دیں۔ پرتیکا راول (1)، ہرلین دیول (4) اور کپتان ہرمن پریت کور (28) رن بنا کر آؤٹ ہوئیں۔ اس کے بعد جمیما روڈریگس بیٹنگ کے لیے آئیں اور اسمرتی مندھانا کے ساتھ مل کر اننگز کی ذمہ داری سنبھالی اور تیسرے وکٹ کے لیے 88 رن جوڑے۔ کلوئی ٹریون نے 24ویں اوور میں اسمرتی مندھانا (51) کو آؤٹ کر کے شراکت کا خاتمہ کیا۔ بعد میں دیپتی شرما نے جمائمہ روڈریگز کے ساتھ مل کر چوتھی وکٹ کے لیے 122 رن جوڑے۔ 43ویں اوور میں ایم کلاس نے جمائمہ کو آؤٹ کر کے جنوبی افریقہ کو پانچویں کامیابی دلائی۔ جمائمہ نے 101 گیندوں میں 15 چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے 123 رن بنائے۔ ریچا گھوش (23) رن بنا کر آؤٹ ہوئیں۔ دیپتی شرما اپنی سنچری سے محروم رہ گئیں۔ انہوں نے 84 گیندوں میں 10 چوکوں اور 2 چھکوں کی مدد سے 93 رن بنائے۔ ہندوستانی ٹیم نے مقررہ 50 اووروں میں نو وکٹ پر 337 رن کا بڑا اسکور بنایا۔

جنوبی افریقہ کی جانب سے مسابا ٹا کلاس، نادین ڈی کلرک اور این ملابا نے دو دو وکٹیں حاصل کیں۔ کلوئی ٹریون اور این ڈرکسن نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

کالنگا سپر کپ کی کہانی ختم، فیڈریشن کپ کی شروع

آل انڈیا فٹبال فیڈریشن کا بالکل صحیح فیصلہ

کولکاتا 7 مئی: سپر کپ 2018 میں شروع ہوا تاہم یہ ٹورنامنٹ سات سال کے اندر بند ہوسکتا ہے۔ بتایا جارہا ہے کہ فیڈریشن کپ کی جگہ سپر کپ ہوسکتا ہے۔ AIFF نے 1977 میں شروع ہونے والے اس سالانہ ناک آؤٹ فٹ بال مقابلے کو 2017 میں بند کردیا اور سپر کپ شروع کیا۔ فیڈ کپ کی واپسی سے ہندوستانی فٹ بال کے منظرنامے میں بڑی تبدیلیاں آنے کا امکان ہے۔

اس فٹ بال ٹورنامنٹ کے آس پاس کی مقبولیت اتنی نمایاں نہیں تھی۔ اس لیے خیال کیا جارہا ہے کہ سپر کپ منسوخ ہوسکتا ہے۔ بالخصوص سپر کپ اس سال ناظرین کو اپنی طرف متوجہ کرنے میں مکمل طور پر ناکام رہا ہے۔ ٹورنامنٹ اس قدر مخدوش حالت میں ہے کہ سپر کپ کی چیمپئن ٹیم کو صرف 25 لاکھ روپے ملتے ہیں۔ نتیجے کے طور پر، ماہرین کا خیال ہے کہ اس ٹورنامنٹ نے اپنی زیادہ تر توجہ کھودی ہے۔ اس سال سپر کپ کی مقبولیت میں کمی کی وجوہات کے طور پر دو اور وجوہات سامنے آئی ہیں۔ سب سے پہلے، آئی ایس ایل لیگ-شیلڈ اور کپ چیمپئن موہن بگان نے سپر کپ میں اپنی پہلی ٹیم کو میدان میں نہیں اتارا۔ گرین میرون فوج نے صرف ایک غیرملکی کو میدان میں اتارا تھا۔ پرکاش رائے کے لڑکوں نے کوارٹر فائنل میں کیرالہ بلاسٹرز کو شکست دی، حالانکہ وہ دوسرے درجے کی ٹیم تھی۔ تاہم، موہن بگان کو سیمی فائنل میں ایف سی گوا سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ دوسری جانب چرچل برادرز نے سپر کپ سے ٹیم کو واپس لے لیا۔ درحقیقت جب سپر کپ شروع ہوا تو کئی فٹبالرز پہلے ہی قومی کیمپ کے لیے روانہ ہوچکے تھے۔ اس لیے کئی ٹیموں نے اپنے قومی فٹبالرز کی خدمات حاصل نہیں کیں۔ چرچل نے احتجاجاً پارٹی واپس لے لی۔ اطلاعات ہیں کہ ایسی صورتحال میں فیڈریشن کپ واپس لایا جاسکتا ہے۔ اور اگر ایسا ہوتا ہے تو ہندوستانی فٹ بال کے نقشے پر ایک بڑی تبدیلی آنے والی ہے۔ اس صورت میں، سیزن کا آغاز فیڈ کپ سے ہوگا۔ اور ڈیورنڈ کپ کو سیزن کے اختتام پر بھیج دیا گیا۔

دھرم شالہ میں ہونے والے آئی پی ایل میچ کے مقام میں تبدیلی ممکن

دھرم شالہ، 7 مئی (یو این آئی) ہندوستانی مسلح افواج کی طرف سے پاکستان اور پاک مقبوضہ کشمیر (پی او کے) میں دہشت گردوں کے 9 ٹھکانوں کو نشانہ بنانے کے بعد، یہ خدشہ ظاہر کیا جارہا ہے کہ بورڈ آف کنٹرول فار کرکٹ ان انڈیا (بی سی سی آئی) احتیاطی طور پر دھرم شالہ میں ممبئی انڈینز کے میچ کا مقام دھرم شالہ میں منتقل کرسکتا ہے۔

پنجاب کنگز نے یو این آئی کو بتایا کہ اب تک بی سی سی آئی نے 11 مئی کو دھرم شالہ میں ممبئی انڈینز کے خلاف میچ کے مقام کی تبدیلی کے بارے میں باضابطہ طور پر کوئی اطلاع نہیں دی ہے۔ ہندستانی فوج کی جانب سے آپریشن سندور کے بعد دونوں ممالک کے درمیان بڑھتی کشیدگی اور جموں کشمیر اور لداخ سے پنجاب اور ہماچل پردیش کے ہوائی اڈے بند کئے جانے کے پیش نظر خیال کیا جارہا ہے کہ دھرم شالہ میں ہونے والے میچ کو کہیں اور منتقل کیا جا سکتا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ پنجاب کنگز اور ممبئی انڈینز کے درمیان میچ 11 مئی کو ہونا ہے۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30/چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804